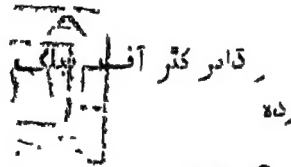


۱ جنوری - ۸ - ۲۱

مہاک آردہ کے



آ عیسوی

مال میں چھوٹا گیا *

NEW GEOGRAPHY,

By

M. ABDOL MASIH.

نیا جغرافیہ

CHIT KET

حسکو

Date

مولوی عبدالملک نے

تالیف کیا

واسطے طلباء شایقان مدارس و مدرسان قدران مکاتبات آؤدہ کے

سرپرستہ تعلیم میں

حداد وائم ہندوہوت صاحب سہدر قادر کٹر آف ایڈ
انسٹرکشن آؤدہ

مارچ ۱۸۶۶ عیسوی

مطبع مدارس مذکورہ حال میں چھاپا گیا

~~11/11~~
11/11

بیٹھ کر سیر ملک کی کرنی ۵

پہہ تماشا کتاب میں دیکھا ۵

دریا چہ

چونکہ بیاعت نہ ہوئے کسی اچھے جغرافیہ کے ہندوستانی زبان میں طلباء مدارس کو بہت دقت بلکہ اکثر ہرج اور نقصان ہونا تھا خصوصاً اُن شایقوں کا جو کہ علم انگریزی سے کچھ واقفیت نہیں رکھتے لہذا موافق لے اُس ہرج اور نقصان کے رفع اور دفع کر کے ایک نیا جغرافیہ تیار کیا •

اس جغرافیہ میں بہت سی جدید اور مفید اور ضروری باتیں زمانہ ماضی و حال کی کتب های انگریزی مفصلہ ذیل سے انتخاب اور ترجمہ کر کے کمال صحت اور کاملیت کے ساتھ نئے طور و طرح سے لکھیں •

ایسا بیان سوائے انگریزی کتابوں کے اس ملک کی زبان میں پہلے نہ تھا یعنی اس جغرافیہ میں کرۂ ارض کی کل سطح کا بیان مع خشکی و تری بقید پیمائش رقبہ اور آبادی اور حکومت

مجملہ و مفصلہ اور زمین کے حاصلات یعنی حیوانات و نباتات و معدنیات اور اجناس تجارت بفید املاک اور آب و ہوا کا حال اور قطعات زمین کی سردی اور گرمی کے دریافت کرنے کا بیان اور خط استوا اور خط سرطان اور خط جدی اور خط نصف النهار کی کیفیت اور فواید وغیرہ بہ تشریح لکھے *

تمام ملکوں کی حدود اور عرض و طول اور رقبہ و آبادی جداگانہ اور انکی تقسیم معہ حدود اور تقسیم کی تقسیم اور ہر ایک حصہ کی حدود اور رقبہ و آبادی جداگانہ اور حکومت اور ہر ملک و شہر کے مشہور ہونے کا۔ جب اور ہر ایک خاص شہر کے باشندوں کا شمار معہ خاصیت اور شہروں کا پتا و نشان نقشہ میں اور جہلوں کا رقبہ اور دریاؤں کا طول بہ تعداد میل اور مبدا اور مقطع اور ان ملکوں کے نام جنہیں سے وہ دریا گذرتے ہیں اور بہاروں کی بلندی بہ تعداد فٹ اور طول بہ تعداد میل اور سمت اور جگہ وغیرہ *

اوشنیا کا بیان معہ تقسیم اور اُسکے ہر حصہ کا مفصل بیان اور غوبی ہند کا حال مشروح معہ حدود و رقبہ و آبادی ہر ایک خاص جزیرہ کی علحدہ علحدہ مندرج ہی *

حضرت ہندوستان اور انگلستان کا مفصل حال مختصراً ابتدا سے انتہا تک جس کا جاننا فی زمانہ سب لوگوں کو نہایت ضرور اور مفید ہی علی الترتیب نئے طور و طرز پر کہ جس سے

طلباء مدارس کو باوجود کم محنت و کم فرصت کے بہت آسانی سے جادہ حاصل ہو طالب عام قابل ہو امتحان کامل ہو لکھا گیا اور بہت سی نئی نئی باتیں درج کی گئیں جیسا کہ فہرست جغرافیہ ہذا سے اظہر ہی فی الحقیقت اگر اس کتاب کا نام صفحہ الارض یا تعلیم المعلمین رکھا جاوے تو بجا ہی *
 امید کہ ناظرین کو اس جغرافیہ کے ملاحظہ کرنے سے روی زمین کا حال اور عام جغرافیہ کا مطلب اور مزہ بہت کچھ معلوم ہو جاویگا *

جغرافیہ ہذا میں یورپ اور افریقہ اور امریکہ اور ایشیا اور غریب ہند کے اسکوائر میل اور باشندوں کا شمار موافق تعداد سنہ ۱۸۵۱ عیسوی کے لکھا گیا مگر برٹن کلاں کے مربع میل اور باشندوں کا شمار موافق تعداد سنہ ۱۸۵۷ عیسوی کے لکھا گیا اور ایشیا کے مربع میل اور باشندوں کا شمار مطابق تعداد سنہ ۱۸۶۴ عیسوی کے مندرج ہوا *

نام ان کتابوں کے جن سے بہہ منتخب ہوا *

سائونس جغرافیہ کلاں * سائونس جغرافیہ خورن * گزٹیر آف ورلڈ * کریٹر آف انڈیا * چیمبرس * مینوئل جغرافیہ * اسٹورٹ جغرافیہ * امریکن جغرافیہ * جغرافیہ آف ورلڈ * جغرافیہ آف انڈیا *

سوا ان کے اور چند اس قسم کی کتابوں سے بھی انتخاب

کیا گیا ہی *
مولوی عبدالمنصب مدرس اول گورنمنٹ نارمل اسکول فیض آباد *
مارچ سنہ ۱۸۶۶ عیسوی *

فہرست ابواب و فصول نیا جغرافیہ *

-
- باب اول — جغرافیہ کی اصطلاحات کے بیان میں ⑤
- باب دوم — جغرافیہ کی تعریف اور کرۂ ارض کی سطح کی کیفیت اور زمین کی گردش اور حدود اربعہ کی پہچان کے بیان میں ⑥
- باب سوم — کرۂ ارض کی تقسیم اور اُس کے رقبہ اور تقسیم کی تقسیم اور اُس کے رقبہ کے بیان میں ⑥
- باب چہارم — بحر مطلق کی تعریف و تقسیم اور اُس کی حدود کے بیان میں ⑥
- باب پنجم — ایشیا کی حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑥
- باب ششم — ایشیا کی تقسیم اور اُس کے ہر ایک حصہ کی حدود اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑥
- باب ہفتم — ایشیا کے جزائر کے بیان میں ⑥
- باب ہشتم — ایشیا کے جزیرہ نما اور راس اور خاکند کے بیان میں ⑥
- باب نہم — ایشیا کے بحیروں اور خلیجوں اور کھازیوں اور آہناؤں کے بیان میں ⑥

باب دہم۔ — ایشیا کے پہاڑوں اور اُنکی بلندی اور اُنکی چوٹیوں کی بلندی اور سمت اور مُلک کے بیان میں ⑤

باب یازدہم۔ — ایشیا کی جھیلوں اور اُن کے رقبہ کے بیان میں ⑥
باب دوازدہم۔ — ایشیا کے دریاؤں اور اُن کے طول اور مہدا اور مقطع اور مُلک کے بیان میں ⑦

باب سیزدہم۔ — ایشیا کے ہر مُلک کے صوبجات اور اشہار معہ نشان و شہرت اور ہر ایک خاص شہر کی آبادی کے بیان میں ⑧

باب چہار دہم۔ — حضرت ہندوستان کے بیان میں ⑨
فصل اول۔ — ہندوستان کی حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑩

فصل دوم۔ — ہندوستان کی تقسیم ہندی راجاؤں کے موافق ⑪
فصل سوم۔ — ہندوستان کی تقسیم مسلمان بادشاہوں کے مطابق ⑫
فصل چہارم۔ — انگریزی ہندوستان کی تقسیم کے بیان میں ⑬
باب پانزدہم۔ — اسی انگریزی ہندوستان کے بیان جو زیر حکومت صاحبان چیف کمشنر اور اجنت اور سپرنٹنڈنٹوں کے ہی ⑭

فصل اول۔ — آودہ کے بیان میں ⑮
فصل دوم۔ — ممالک ثنا سرم اور متوسطہ اور اضلاع حیدر آباد کے بیان میں ⑯

باب شانزدہم۔ — حکومت کے بیان میں ⑰
باب ہفٹ دہم۔ — ایشیا کے خاص حاصلات یعنی حیوانات و نباتات و معدنیات اور باشندوں کی خاصیت اور اطوار کے بیان میں ⑱

باب ہیڑ دھم—ایشیا کی ملّت و مذاہب کے بیان میں ⑤
باب نواز دھم—یورپ کی حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور
باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑥

باب بستم——یورپ کی تقسیم اور اُس کے ہر ایک حصہ کے رقبہ اور
باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑦

باب بست یکم—یورپ کے جزائر اور اُنکی جگہ کے بیان میں ⑧
باب بست دویم—یورپ کے جزیرہ نما اور داس اور خاکناہ کے بیان میں ⑨
باب بست سویم—یورپ کے بحیروں اور خلیجوں اور کھاڑیوں اور آبنائوں کے
بیان میں ⑩

باب بست چہارم—یورپ کے پہاڑوں اور اُنکی بلندی اور اُنکی چونچونکی
بلندی اور سمت اور مُلک کے بیان میں ⑪
باب بست پنجم—یورپ کی جھیلوں اور اُن کے رقبہ کے بیان میں ⑫
باب بست ششم—یورپ کے دریاؤں اور اُنکی طول اور مبدأ اور مَلطع اور مُلک
کے بیان میں ⑬

باب بست ہفتم—یورپ کے ہر مُلک کے صوبجات اور اشہار معہ نشان و شہرت
اور ہر شہر کے باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑭
باب بست ہشتم—خاص برتن کلاں کے بیان میں ⑮

فصل اول—انگلند کی حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور
باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑯

فصل دریم——انگلند اور ویلس کی تقسیم ہارن حصہ میں اور ہر حصہ کے
رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑰

فصل سویم——اسکاٹلند کی حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور

باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑤

فصل چہارم — اسکاٹلنڈ کی تقسیم بتیس حصہ میں اور ہر حصہ کے رقبہ

اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑤

فصل پنجم — ایرلنڈ کی حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور

باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑤

فصل ششم — ایرلنڈ کی تقسیم اول چار حصہ میں بعدہ بتیس حصہ میں

اور ہر حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑤

باب ہست نہم — حکومت کے بیان میں ⑤

باب سی ام — یورپ کے خاص حاصلات یعنی حیوانات و نباتات و معدنیات

اور باشندوں کی خاصیت و اطرار کے بیان میں ⑤

باب سی و یکم — یورپ کے ملت و مذاہب کے بیان میں ⑤

باب سی و دوم — افریقہ کی حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور

باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑤

باب سی و سوم — افریقہ کی تقسیم اور اُس کی تقسیم اور ہر حصہ کے

رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑤

باب سی و چہارم — افریقہ کے جزائر کے بیان میں ⑤

باب سی و پنجم — افریقہ کے جزیرہ نما اور راس اور خاکنہ کے بیان میں ⑤

باب سی و ششم — افریقہ کے بحیروں اور خلیجوں اور کھاڑیوں اور آبنائوں کے

بیان میں ⑤

باب سی و ہفتم — افریقہ کے بہاڑوں اور اُن کی بلندی اور اُن کی چوٹیوں کی

بلندی اور سورت و ملک کے بیان میں ⑤

- باب سہ و ہشتم۔ افریقہ کی جھیلوں اور اُن کے رقبہ کے بیان میں ⑤
- باب سپ و نہم۔ افریقہ کے دریاؤں اور اُن کے طول اور مُبدا اور مقطع اور مُلک کے بیان میں ⑥
- باب چہلم۔ افریقہ کے ہر مُلک کے صوبجات اور اشہار معہ نشان اور شہوت اور ہر خاص شہر کے باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑦
- باب چہل و یکم۔ افریقہ کی حکومت کے بیان میں ⑧
- باب چہل و دویم۔ افریقہ کے خاص حاصلات یعنی حیوانات و نباتات و معدنیات اور باشندوں کی خاصیت اور اطوار کے بیان میں ⑨
- باب چہل و سویم۔ افریقہ کے ملت و مذاہب کے بیان میں ⑩
- باب چہل و چہارم۔ امریکہ کی حدود اور اُس کے طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑪
- فصل اول۔ شمالی امریکہ کی حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑫
- فصل دویم۔ جنوبی امریکہ کی حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑬
- فصل سزیم۔ شمالی امریکہ کی تقسیم اور اُس کی تقسیم کی تقسیم اور ہر حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑭
- فصل چہارم۔ جنوبی امریکہ کی تقسیم اور اُس کی تقسیم کی تقسیم اور ہر حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑮
- باب پچہل و پنجم۔ امریکہ کے جزائر کے بیان میں ⑯
- باب شہل و ششم۔ امریکہ کے جزیرہ نما اور واس اور خاکنہ کے بیان میں ⑰

بیان میں ۵

بلندی اور سمیت اور ملک کے بیان میں ⑤

باب پنجم ام—امریکہ کے دریاؤں اور اُن کے طویل اور مبدا اور مقطع اور۔

مُلک کے بیان میں ۵

شہرت اور ہر شہر کے باشندوں کے شمار کے بیان میں ⑤

باب پنجم - امریکہ اور ہند عربی کے خاص حاصلات اور باشندوں کی

① **مخاصیت اور اطوار کے بیان میں**

باب پنجم۔ ہندو عربی کے بیان میں ۵

متعلقہ کے بیان میں ۵

٭ باشندوں کے شمار کے بیان میں ٭

باب پنجاہ و ششم۔ اوشنیا کے بیان میں ⑥

فصل اول۔۔۔۔۔ملپشیا کے بیان میں ۵

فصل دوم۔۔۔۔۔ اسٹرال ایشیا کے جزائر متعلقہ اور شہر و دریا وغیرہ کے بیان میں ⑤

فصل سوم۔۔۔۔۔ اسٹرالیا یا نیو ہالند کے عرض و طول اور باشندوں کی کیفیت و حاصلات وغیرہ کے بیان میں ⑥

فصل چہارم۔۔۔۔۔ پولو ایشیا کے بیان میں ⑦

باب پنجم۔۔۔۔۔ سردی و گرمی اور آب و ہوا وغیرہ کے بیان میں ⑧

باب پنجم۔۔۔۔۔ خط استوا یا طریق الشمس اور خط سرطان اور خط جدی اور خط نصف النهار وغیرہ خطوط کے بیان میں ⑨

باب پنجم۔۔۔۔۔ جغرافیہ کا تہمہ چند مفید باتوں کے بیان میں ⑩

نیا جغرافیہ

پہلا باب

جغرافیہ کی اصطلاحات کے بیان میں ۵

اصطلاحات جغرافیہ میں قطعات خشکی اور تری کے چاند خاص نام مقرر ہیں قطعات خشکی کے یہ نام ہیں براعظم — جزیرہ — جزیرہ نما — خانگناے — راس — کوہ — کوہک — بینہ کوہ — قطعات تری کے یہ نام ہیں بحر — بحیرہ — خلیج — کھاری — آنداے — جبیل — دریا — مَعَارِن — سوتا — نہر — تالاب — باولہ — کوا — دِلْمَا — ندی — نالہ •

دوسرا باب

جغرافیہ کی تعریف اور کرۂ ارض کی سطحہ کی کیفیت اور زمین کی گردش اور حدود اربعہ کی پہچان کے بیان میں ۵

جغرافیہ اُس عام کو کہتے ہیں جو روی زمین کی خشکی اور تری کا بیان کرتا ہی روی زمین جزوے خاک اور جزوے

آب اور منجملہ اُس کے دو تہائی سے زیادہ پانی ہی یعنی کرا
ارض کی کل سطحہ تخمیناً اُنیس کروڑ پینسٹھ لاکھ سے ستر لاکھ
تک مربع میل ہی منجملہ اُس کے پانچ کروڑ دس لاکھ مربع میل
خشکی اور چودہ کروڑ پچیس لاکھ مربع میل پانی ہی کرہ زمین
کا قطر قریب چار ہزار کوس اور محیط بارہ ہزار پانچ سو اسی
کوس ہی یہ بات بہت دلایل عقلی و نقلی سے ثابت
ہو چکی ہے کہ زمین نارنج کے مانند گول ہی اور پہلے بھی کہ
وہ ساکن نہیں بلکہ متحرک ہے اُسکی گردشیں دو ہیں ایک
وہ خود اپنی محور پر شب و روز میں مغرب سے مشرق کو گردش
کرتی ہے اور محور کے دونوں سرے قطب کہلاتے ہیں دویمش
وہ گردش کرتی ہوئی نین سو پینسٹھ دن پانچ گھنٹہ اڑھتالیس منٹ
سینتالیس سکنڈ کے عرصہ میں آفتاب کے گرد چار کروڑ پچھتر لاکھ
کوس کے مفاصلہ سے اُس راہ خمیدہ میں جو بشکل بیضہ ہی
دورہ کرنی ہے چاند زمین کے گرد ستائیس دن سات گھنٹہ
تینتالیس منٹ گیارہ سکنڈ میں گردش کرتا ہے نقشہ میں
شمال ہمیشہ اوپر ہوتا ہے حدود اربع خط استوا اور خط
نصف النهار سے پہچانی جاتی ہیں یعنی خط استوا کے اوپر شمال اور
نیچے جنوب ہوتا ہے اور خط نصف النهار کے دھنی طرف مشرق
اور بائیں جانب مغرب ۴

تیسرا باب

نہ ارض کی تقسیم اور اُس کے رقبہ اور تقسیم کی تقسیم اور اُس کے

رقبہ کے بیان میں ۵

تمام کون زمین میں دو بر اعظم ہیں رے بر اعظم معہ اپنے اپنے
 رقبہ و جوار کے جزائر اور بحائر کے دو حصہ میں منقسم ہوئے
 مسروری حصہ کا نام دنیاۓ عتیق اور مغربی کا نام دنیاۓ جدید
 ہی نئی دنیا کو کلمبوس صاحب یورپی نا خدا نے سنہ چودہ
 سو دانوے عیسوی میں ظاہر کیا صاحب موصوف ملک اٹلی
 کے شہر جنوا میں سنہ چودہ سو بیالیس عیسوی میں تولد ہوئے
 اور سن مغرب سے عالم جغرافیہ کے بہت شایق تھے حتیٰ کہ بعد
 ناوغت کے ایسا کمال حاصل کیا کہ یورپی نا خدا مشہور ہوئے
 اور اپنے ہم عصروں سے سبقت لے گئے چنانچہ کاشف دنیاۓ جدید
 رسالہ زک خلافت ہی بعد ظاہر ہوئے دنیاۓ جدید کے مسمی
 امریکو ویس صاحب شہر فلارنس کے باشندے لے وہاں
 جا کے اُسکا بندوبست کیا اُس وقت سے اور اُن ہیں کے نام سے
 یہ ملک امریکہ نام رکھا گیا یہی دونوں دنیا تقسیم حال کے
 موافق چھ حصہ میں منقسم ہوئیں یعنی ایشیا—یورپ—افریقہ

پہلے تین حصہ دنیاے عتیق میں ہیں اور چوتھا اور بانچواں حصہ دو
 بعنہ امریکہ اور ہند غربی دنیاے جدید میں اور چھٹواں حصہ فد
 یعنہ اوشنیا دونوں کے جزائر سے مشتمل ہی ایشیا کا رقبہ یا
 آبادی ایک کروڑ ایکسٹھ لاکھ باسٹھ ہزار مربع میل ہی اور
 یورپ کا رقبہ آبادی سینتیس لاکھ چورانوے ہزار مربع میل ہی
 اور افریقہ کا رقبہ آبادی ایک کروڑ بیس لاکھ مربع میل ہی اور او
 امریکہ کا رقبہ آبادی ایک کروڑ اڑھتیس لاکھ اونٹالیس ہزار
 مربع میل ہی اور ہند غربی کا رقبہ آبادی دس لاکھ تہتر ہزار
 مربع میل ہی اور اوشنیا کا رقبہ آبادی اکتالیس لاکھ ہتیس
 ہزار مربع میل ہی •

چوتھا باب

بحر مطلق کی تعریف و تقسیم اور اُسکی حدود کے بیان میں •

ار

ار

سمندر کا بانی کھاری اور تلخ مگر نہایت شفاف اور سرنگ
 نیلگوں والا کنارے کے نزدیک مایل بہ سبزی اور اُسکا عمق عموماً
 کچھ کم و بیش نصف میل ہی بحر مطلق بانچ حصہ میں
 تقسیم ہوا پہلا حصہ بحر شمالی جو قطب شمالی اور ایشیا اور

رب اور امریکہ کے بیچ میں ہی دوسرے حصہ بحر جنوبی جو لب جنوبی کے پانیوں سے مشتمل ہے تیسرا حصہ بحر ظلمات اٹلانٹک جو یورپ اور افریقہ اور امریکہ کے بیچ میں ہے چوتھا حصہ بحر انکاهل یا پاشفک جو ایشیا اور نئی ہالند اور امریکہ کے چ میں ہے پانچواں حصہ بحر ہند یا ہندین اوشن جو ہندوستان ر افریقہ اور بحر جنوبی اور نئی ہالند کے بیچ میں ہے ۔

پانچواں باب ایشیا میں

ایشیا کی حدود اور اُس کے عرض و طول و رقبہ اور باشندوں کے شمار

کے بیان میں •

ایشیا کی شمالی حد بحر شمالی اور مشرقی حد بحر انکاهل و جنوبی حد بحر ہند اور مغربی حد بحیرہ قلزم یا لال سمندر و خاکناے سوہر اور بحیرہ روم یا شام یا مدیہ تریپسی اور بحیرہ سامورا اور بحیرہ اسود یا کالا سمندر یا بلا کشی اور بحیرہ آرف اور کوہ اف یا کاکشس اور بحیرہ حضریا کسپین اور دریائے یورل اور کوہ یورال و دریائے کاراھی اس ربع کا طول راس ملاکا سے راس شمالی تک یعنی درمیان جنوب و شمال پانص ہزار تین سو میل ہے اور

عرض راس ناس سے کو یا کے مشرقی کنارے تک یعنی درمیان مغرب و مشرق چھ ہزار میل ہی ایشیا کا رقبہ ایک کروڑ ایکسٹھ لاکھ باسٹھ ہزار مربع میل ہی اور باشندے معہ ارکھی بلکو ہند باسٹھ کروڑ ساٹھ لاکھ ہیں *

چھتوں باب

ایشیا کی تقسیم اور اُس کے ہر ایک حصہ کی حدود اور رقبہ اور
 باشندوں کے شمار کے بیان میں ©

ایشیا بارہ حصہ میں منقسم ہوا پہلا حصہ روس شمالی سمت اُس کا رقبہ پچاس لاکھ مربع میل اور باشندے شمار میں ساٹھ لاکھ ہیں دوسرا حصہ چینی تاتار اور چین مشرق جانب اُن کا رقبہ تریس لاکھ پچاس ہزار مربع میل ہی اور باشندے شما میں اکتیس کروڑ بیس لاکھ ہیں تیسرا اور چوتھا حصہ آم سیا اور برہما جنوبی سمت اُن کا رقبہ پچتر لاکھ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو کروڑ بیس لاکھ ہیں پانچواں حصہ حضرت ہندوستان وہ بھی جنوب میں ہی اُس کا رقبہ ہندو لاکھ آسٹھ ہزار دو سو مربع میل ہی باشندے شمار میں قریب اٹھار

کزور ہیں چھتواں حصہ تبت یہہ ہندوستان کے شمال ہی آسکا
 رقبہ سات لاکھ پچاس ہزار مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
 پچاس لاکھ ہیں ساتواں حصہ افغانستان یہہ ہندوستان کے
 مغرب ہی آسن کا رقبہ چار لاکھ مربع میل ہی اور باشندے شمار
 میں ستور لاکھ ہیں آٹھواں حصہ فارس یہہ افغانستان کے مغرب
 میں ہی آسن کا رقبہ چار لاکھ پچاس ہزار مربع میل ہی اور
 باشندے نوے لاکھ ہیں نواں حصہ تانار یا ترکستان یہہ
 افغانستان اور فارس کے شمال ہی آسن کا رقبہ سات لاکھ پچاس
 ہزار مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ساٹھ لاکھ ہیں اور
 فارس کے گوشہ شمال اور مغرب میں جارجیا ہی دسواں حصہ
 ترکستان یا ترکے یا روم یہہ ایشیا کے مغرب میں ہی آسکا رقبہ
 چار لاکھ پچاس ہزار مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
 ایک کزور پچاس لاکھ ہیں گیارہواں حصہ عرب یہہ ترکستان
 کی جنوب طرف ہی آسکا رقبہ دس لاکھ مربع میل ہی اور
 باشندے شمار میں ایک کزور ہیں بارہواں حصہ جاپن یہہ
 ایشیا کے مشرق جانب بحر اکامل میں چند جزیروں سے معین
 ہی آسکا رقبہ دو لاکھ ساٹھ ہزار مربع میل ہی اور باشندے
 شمار میں دو کزور پچاس لاکھ ہیں ایک مجمع جزائر جو ایشیا

کے جنوب و مشرق میں ہی آسکا رقبہ اٹھ لاکھ ٹیدتالیس ہزار بائچ سو مربع میل ہی اور ہشندے شمار میں تین کڈر ہبی *

ساتواں باب

ایشیا کے جزائر کے بیان میں ۵

جزیرہ بمبئی — سالیٹ یا سلسیٹ — جزیرہ بڈرن — جزائر
لکادیپ — جزائر مالدیپ علاقہ — لنگا یا سلون یا سرادیپ یا سندادیپ
آسکا رقبہ پچیس ہزار مربع میل ہی — دما یہ — شہباز پور منکورا
— ہڈیا — بدو — سندیب — کڈب دیا — شاپوری — سنٹ مرٹنس
— ادڈ ماں — جزائر نیکوبار — سوما ترا — سنگھا پور — جاوا — بورنیو
سلبیز — جزائر ارکی پلگو — جزائر مصالح — سو لو — مینڈینو — جزائر
فلپائیہ — اوزن — آبنایما — ہاندا — ہیدن — مکاؤ — ہنگانک — فارموزا —
جزائر لیو کیو — ہرنور کنسو — سکوکف — نیق — بسو — کریلی —
سڈالبن — جزائر فاکس یا الیوشن نیوسیریا — کٹیل یا کوتلنوئی —
نوارملا — سبیرس — رڈس *

آٹھواں باب

ایشیا کے جزیرہ نما اور داس اور خاکدے کے بیان میں *

جزیرہ نما کمسکنکا — جزیرہ نما کوریا — جزیرہ نما ہند چین — جزیرہ نما
ہند جنوبی — جزیرہ نما اجرات — جزیرہ نما عرب — جزیرہ نما ایشیا
کوچک یا انٹولیا — راس شمالی — راس شمال و مشرقی راس مشرقی
— راس لوتیکا — راس نیفن — راس چین — راس ہمبو — راس جادور
— راس سلہیز — راس سوریو — راس وادیو — راس کمبوٹیا — راس
کامورن ہا — راس وارسکو — راس الحد — راس مسندم — راس
سپرس — خاکدے سویز — خاکدے کمسکنکا — خاکدے براو *

نواں باب

ایشیا کے بحیروں اور خلیجوں و کھاڑیوں اور آبنائوں کے بیان میں *

بحیرہ کارا — بحیرہ کمسکنکا — بحیرہ اوکھٹس — بحیرہ جاپان —
بحیرہ زرد — بحیرہ مشرقی — بحیرہ چین — بحیرہ عرب — بحیرہ قلمزم

— بحیرہ روم — بحیرہ مامورہ — بحیرہ اسود — بحیرہ کسپین — خلیج
 کرم — سکیاروس کے شمال — خلیج بنگال — خلیج کولیر — خلیج کری
 کھڑی — اوبی — کھڑی گنگس — کھڑی ایلندر — کھڑی ہجائی —
 کھڑی ڈنکس — کھڑی سیام — کھڑی مرتبان — کھڑی کھمبہ ت —
 کھڑی کچھ — کھڑی فارس — آبنائے ریگڑ — آبنائے دیو سبیربا —
 آبنائے بیرنگ — آبنائے تادار — آبنائے سمو — آبنائے کوربا — آبنائے
 چین — آبنائے ہینن — آبنائے مکسر — آبنائے ایمونیا — آبنائے سدا —
 آبنائے ورمز — آبنائے میدار — آبنائے اکانب — آبنائے باب المندب
 — آبنائے سکوترا •

دسواں باب

ایشیا کے پہاڑوں اور آنکی بلندی اور آنکی چوٹیوں کی بلندی اور سمت
 اور ملک کے بیان میں •

نام کوہ	بلندی بہ تعداد فٹ	نام چوٹی	بلندی فٹ	نام ملک وغیرہ
الطین کلان	۱۶۱۴۳	ہیولونا	۱۶۸۴۳	روس اور منگولیا
الطین خور	۷۲۲۳	الطائی	۸۰۰۰	روس اور چین

الڈن یا اسٹونوڈیا	۴۰۰۰	کپٹن	۱۶۲۶۳	سبیریا میں اڈناے بدرگ سے دریاے امورٹک
کوہ کمسکٹکا	۱۶۰۰۰	کلنچسوک	۱۶۵۱۲	سبیریا اور کمسکٹکا
		شیونام	۱۰۵۹۱	
ادشس یا کہنکھن	۶۰۰۰	پنٹشا	۱۰۰۰۰	منگولیا اور منچوریا
سدنگ یا	۱۸۰۰۰	چوٹی	۱۸۱۰۰	تبت اور منگولیا
کونلن				
شہنشاہ یا	۸۰۰۰	بیشن	۱۰۰۰۰	منگولیا میں مشرق سے مغرب
موزنگ				
یا نگلنگ	۹۰۰۰	چوٹی	۱۲۰۰۰	چین اور تبت
نگلنگ	۶۰۰۰	گہات منلنگ	۸۰۰۰	چین
پیڈی اینگ	۵۲۰۰	چوٹی	۶۰۰۰	چین میں ہونگہو اور انکسیکیتنگ کے درمیان
کیللاس	۳۰۰۰۰	چوٹی	۳۰۰۱۰	تبت کے شمال
ہمالیہ	۲۹۰۰۰	اوراست	۳۰۰۰۰	ہندوستان اور تبت
ایضا		کنچنچنگا	۲۸۱۸۷	کے درمیان ہمالیہ
				بہار دنیا میں
				سب سے بلند ہی

نیدا جعفریہ

دھولا گیر	۲۸۰۰۰	ایضا
چملا رب	۲۶۰۰۰	ایضا
گرا کر م	۱۸۶۰۰۰	ایضا
پرگل	۲۳۰۰۰	ایضا
حموتری	۲۶۰۰۰	ایضا
گدگونی	۱۴۰۰۰	ایضا
ہر دوار	۱۰۰۰	ایضا
بیمت گہائی	۱۶۰۰۰	ایضا
ہتو	۱۰۰۰۰	ایضا
ایٹک ہمایہ کوہ کی		
گیارہ چوٹیا معلوم		
ہوئی ہیں		
چوٹی	۱۷۰۰۰	بلور تاغ
کوہ بابا	۱۸۰۰۰	ہندو کوش
تخت سلیمان	۱۰۰۰۰	کوہ سلیمان
		کوہ ہالہ
جادرنگ	۹۰۰۰	زگرمش
چوٹی	۷۰۰۰	برمیں
قیماد	۱۷۷۹۶	البرز
فارس اور تاتار	۷۱۰۰	
فارس کے تاتار	۱۴۷۰۰	
بلوچستان اور فارس	۱۳۵۰۰	
کے مغرب		

کسبک	۱۶۰۰۰	چوٹی	۱۶۱۰۰	جارجیا
آوہ ارمینیا	۱۷۰۰۰	ارارات	۱۷۲۴۰	ارمنیا
بلوگھا	۱۱۰۰۰	چوٹی	۱۱۱۰۰	سیریا
طورس	۵۰۰۰	ایڈا یا گزدک	۴۹۳۰	ترکستان ایشیا کوچک
		دار ہشدف	۱۳۱۰۰	
بستان	۷۰۰۰	جبل بستان	۹۵۰۰	سیریا
		جبل شک یا	۱۵۰۰۰	
		ہرمون		
کامل	۲۱۶۰	چوٹی	۲۳۰۰	کنعان
ٹیدر	۱۹۵۰	چوٹی	۱۹۶۰	کنعان
سبنا	۷۵۰۰	چوٹی	۹۳۰۰	عرب
کاکسینس یا قاف	۱۷۷۹۶	چوٹی	۱۷۸۹۷	جارجیا کے شمال و مشرق
سوالی باکمایوں	۲۰۰	چوٹی	۳۰۰	ہندوستان
ہندھیا چل	۳۰۰۰	چوٹی	۸۰۰۰	ہندوستان کے وسط میں مغرب سے مشرق
ارولی	۳۵۰۰	چوٹی	۳۶۰۰	ہندوستان
ست پوری	۲۰۰۰	چوٹی	۲۱۰۰	ہندوستان
مغربی گھاٹ	۶۰۰۰	چوٹی	۶۱۱۰	ہندوستان
مشرقی گھاٹ	۳۸۰۰	چوٹی	۳۸۲۰	ہندوستان

۹۰۰۰	چوٹی	۱۹۰۰	ہندوستان
۱۲۰۰۰	چوٹی	۱۲۱۰۰	برہما کے مشرق
۷۴۲۰	چوٹی	۷۵۰۰	سلون
۸۰۰۰	پر تلا کلا	۸۲۰۰	سلون
۱۳۸۴۰	چوٹی	۱۲۱۰۰	سوماترا
۱۵۰۰۰	چوٹی	۱۵۰۱۰	سوماترا
۱۲۱۰۰	چوٹی	۱۲۳۰۰	سوماترا
۵۰۰۰	چوٹی	۱۲۰۰۰	جاوا
۱۳۶۰۰	چوٹی	۱۳۶۸۰	یورپیو
۱۰۵۰۰	چوٹی	۱۲۰۰۰	فارمورا
۹۹۹۹	چوٹی	۱۲۰۰۰	نیفن
۷۶۸۶	چوٹی	۷۸۸۶	یسو

گیارہواں باب

ایشیا کے جھیلوں اور ان کے رقبہ کے بیان میں *

- جھیل ارل تاتار میں اسکا رقبہ چالیس ہزار مربع میل ہی —
 — جھیل بیکل روس میں اسکا رقبہ بیس ہزار مربع میل ہی —

جہیل بلکس—جہیل ٹماتو - جہیل سومی بے بھی روس میں
 ہیں—جہیل کسلیک—جہیل کوکوٹور چین تاتار میں ہیں—
 جہیل پانٹی—جہیل منصور اور—جہیل راون رتہ تبت میں ہیں
 —ہندوستان کی جہیلیں چاکا کٹک کے پاس اسکا طول چونٹیس
 میل اور عرض آٹھ میل ہی—پانی کٹ یا پلپا کٹ کرناٹک
 میں اسکا طول چونٹیس میل اور عرض آٹھ میل ہی—جہیل
 گولیر دریائے کرشنا اور گداوری کے درمیان اسکا طول چھیالیس میل
 اور عرض چونہ میل ہی—جہیل سامبرے جیپور اور جودھپور کی
 حکومت کے بیچ میں اسکا طول بیس میل اور عرض دو میل ہی
 —جہیل اولو کشمیر کے علاقہ میں اسکا طول سولہ میل اور عرض
 آٹھ میل ہی—جہیل رتستایہ بھی اسی کے نزدیک ہی—
 جہیل نژہ—جہیل لونار بھی ہندوستان میں ہیں—جہیل کڈیائی
 سلون میں ہی—جہیل ہمپوں کانل میں—کسپین کا رقبہ ایک
 لاکھ بیس ہزار مربع میل ہی—اور جہیل دین—جہیل اور میا فارس
 کے نزدیک ہیں—جہیل مردار یہودیہ میں اسکا رقبہ تین سو
 مربع میل ہی *

بارہاں باب

ایشیا کے دریاؤں اور ان کے طول اور مہدا اور مقطع اور ملک کے بیان میں د

نام دریا	طول بتعدادمیل	مہدا	مقطع	نام ملک
اورائی با اوسی	۳۰۰۰	کوہ الطین	بکر منچمد	روس سبیریا
ارتش	۲۳۰۰	حبل زمین	ارنی	روس سبیریا
اشم	۵۱۰	سطحہ روس	ارتش	روس
تبلک	۶۰۰	ہوراکے مشرق سے	ارتش	روس
ینسائی	۶۹۰۰	الطین	بکر منچمد	روس
انگارا	۴۰۰	جہیل بیکل	ینسائی	روس
ٹیانگسکا جفونی	۸۰۰	سطحہ روس	ینسائی	روس
ٹینگسکا شمالی	۸۱۰	سطحہ روس	ینسائی	روس
لینا	۲۸۰۰	الطین	بکر منچمد	روس سبیریا
ویتم	۳۰۰	سطحہ روس	لینا	روس
لکما	۳۱۰	سطحہ روس	لینا	روس
الطن	۵۰۰۰	الطین	لینا	روس

ویلم	۵۰۰	سطحہ روس لینا روس	
اموریا سنکھالین	۲۷۰۰	اطین کی شاخ کازبی تاتار چین	
		سے تاتار چین میں تاتار	
مہنم	۸۵۰	یرکن و کنسکر چینل تاتار چین	
		لیڈہر	
ہو کہو	۲۷۰۰	کو کو لن بحیرہ زرد چین و چین ناٹار	
		پنگسیک پینگ سے	
		۳۰۰ میل مسرق	
بگنڈیکینگ	۳۵۰۰	کو کاو'ں کوئی بحیرہ چین	
		جنگائی جنوب مسرق	
بگنڈیکینگ	۳۰۰	سطحہ چین بنگئی - چین	
		کیدگ	
ہا کیڈگ	۳۰۱	سطحہ چین ایضا چین	
وای ہو	۳۲۰	سطحہ چین ہو نگہو چین	
سینکینگ	۴۰۰	کوہ نفلنگ بحیرہ چین	
		چین	
سینکوبگ نا	۱۷۰۰	تبت بحیرہ تبت و چین و	
		کمبوڈیا چین	
ارودی	۲۰۰۰	ہمائیہ کے شمال حلبچ تبت و برہما اور سیام	
		کیلا سکے نر، یکسے مروتدان	

برہم پتر	۲۰۱۰	منصور اورا کے	گڈگا کے	تبت اور اسام اور
		باس	ہمراہوکر	بنگل
			خلیج بنگال	
			میں	
سندھ یا انڈس	۱۸۵۰	ہمالیہ کے شمال	خلیج	تبت اور کشمیر اور
		تبت میں	عرب	پنجاب اور سندھ
ستلج	۱۰۰۰	ہمالیہ راون رنہ	دریائے سندھ	تبت اور پنجاب
		اور منسور اورا		
بیماس	۲۰۰	ہمالیہ	ستاج	ہندوستان پنجاب
راوی	۴۰۰	ہمالیہ	چناب	ہندوستان پنجاب
چناب	۶۰۰	ہمالیہ	سندھ	ہندوستان پنجاب
جہلم	۴۰۰	ہمالیہ	چناب	ہندوستان پنجاب
گڈگا	۱۸۰۰	ہمالیہ ہردوار	خلیج	ہندوستان
		گڈگو تری	بنگل	
جمنا	۹۵۰	ہمالیہ	گڈگا	ہندوستان
		جمنوتری		
گومتی		ہمالیہ	گڈگا	ہندوستان
گھاگرا		ہمالیہ	گڈگا	ہندوستان
گڈھک		ہمالیہ	گڈگا	ہندوستان
کوسی		ہمالیہ	گڈگا	ہندوستان

نیا جغرافیہ

ہمالیہ	گنگا	ہندوستان	راپتی
ہمالیہ	گنگا	ہندوستان	تشتہا
ہمالیہ کے	کوشلانڈی	ہندوستان	رام گنگا
جنوب کوہ			
کماٹونکے پاس			
ہمالیہ کے جنوب	گنگا	ہندوستان	حام کوہ
ہمالیہ کے جنوب	گنگا	ہندوستان	مہانڈا
بندھیا چل	گنگا	ہندوستان	کرم داسا
بندھیا چل	گنگا	ہندوستان	سون
بندھیا چل	گنگا-جمنا	ہندوستان	چمیل
بندھیا چل	گنگا	ہندوستان	بیتوا
بندھیا چل کے بحیرہ		ہندوستان	تاپتی
جنوب	عرب		
بندھیا چل	خلیج	ہندوستان	نرندا
امرکنت	کھمبات		
کے پاس			
	گنگا	ہندوستان	ہرنا
گنگا اور برہمپتر برہمپتر		ہندوستان	مکدا
کے وصل سے			
گنگا کا سوتا		ہندوستان	بدھما

بھاگرتی	گنگا کا سوتا	ہندوستان
چائے	گنگا کا سوتا	ہندوستان
ہگلی	گنگا سر جو وغیرہ بحیرہ	ہندوستان
	بنگل	
بسوامترا	کوہ سنبھری	کھاریب ہندوستان
	کھمبوت	
مہاندی	۶۰۰	داگپور کے خلیج ہندوستان
	نزدیک	بنگل
کاوری	۱۶۰۰	کوہ نیلگری خلیج ہندوستان
		بنگل
بنار	۲۵۰	خلیج ہندوستان
		بنگل
پلار	منسری گھاٹ	خلیج ہندوستان
		بنگل
ولار		ہندوستان
موسی	گھاٹ	خلیج ہندوستان
		بنگل
پنڈیار	۳۵۰	گھاٹ خلیج ہندوستان
		بنگل
کدوری	۱۰۰۰	منسری گھاٹ خلیج ہندوستان
		بنگل

کرشنا	۹۰۰	مغربی گھاٹ خلیج ہندوستان
ماہیولا		بنگال
دریاء کابل		کوہ آدم بحر ہند سلون
امو یا جیکون	۱۴۵۰	سطحہ کابل دریا سندھ کابل
		ہندو کوس کے جہیل ارل تاتار
		شمالی حصہ
		میں ایک
		جہیل سے
جگزارتس یا	۱۰۰۰	بلورطک جہیل ارل تاتار
سیکون		
کور	۳۱۰	کوہ ارمنیا کے بحیرہ جارجیا
		مشرق کسپین
دحلہ	۱۰۳۰	کوہ ارمن فرات ترکستان
فرات	۱۷۵۰	ارارات یا طارس کھاری ترکستان
		فارس
یردن	۲۰۰	لبنان و رمون جہیل کنعاں
		مردار
قیدسوں	۳۲۰	کوہ ابازیم خلیج کنعاں
		اکری
لیونٹس	۱۴۰۰	لبنان بحیرہ شام کنعاں
کدرون	۵۰۰	کوہ کدرون بحیرہ شام کنعاں

تیرھواں باب

ایشیا کے ہر ملک کے صوبجات اور اشہار معہ نشان اور شہرت اور
ہر ایک خاص شہر کے باشندوں کی تعداد کے بیان میں @

اسماء اشہار	نام املاک	مشہور نشان	تعداد باشندگان شہرت	کیفیت معہ سبب
ٹبلسک	سبیریا	درباء ارتش	۱۸۰۰۰	سنہ ۱۵۸۷ ع میں ارمک لے آباد کیا اور تجارت سے مشہور ہی
آمسک	سبیریا	درباء ارتش	۱۲۰۰۰	تجارت سے مشہور ہی
برنول	سبیریا	درباء اوسپ	۹۰۰۰	کمان سے مشہور ہی
ٹمسک	سبیریا	معاون اوسپ	۸۱۰۰	تجارت سے مشہور ہی
کئی اختا	سبیریا	درباء سلینگا	۹۰۱۰	اس شہر میں ملک چمن سے تجارت ہوتی ہی خصوصاً چاہ کی

ارکٹسک	سبیریا	دریاء انگرا	۱۶۰۰۰	سمور کی تجارت سے مشہور ہے
نرت چنسک	سبیریا	دریاء امور	۱۴۰۰۰	چاندی اور سونے اور سیسے اور قیمتی پتھروں کی کہان سے
یاکوتسک	سبیریا	دریا لینا	۴۰۰۰	سمور اور ہاتھی دانت کی سوداگری سے مشہور ہے
آئی کسٹرنبرگ	سبیریا	کوہ یورال	۴۰۰۰۰	سونہ پلاٹینم و ملاخت کی کہان سے مشہور ہے
تفاس	جارجیا	دریاء کور	۵۰۰۰۰	دارالسلطنت سے مشہور ہے
اریواں	جارجیا	معادن کور	۱۲۰۰۰	کوہ ارارات سے مشہور ہے
نکو	جارجیا	بحیرہ کسپین	۵۰۰۰	سوتے نفتا سے مشہور ہے
ریدت کال	منگولیا	بحیرہ اسود	۱۴۰۰۰۰	قلعہ 'ور بندر سے مشہور ہے
بوئی	منگولیا	روسوم یا فارسس	۱۴۰۰۰	بندر سے مشہور ہے

طہران	فارس	کسپین کے ۷۰۰۰۰ دارالسلطنت اور جنوب گرمی کی کثرت
اصفہان	فارس	طہران کے جنوب ۱۵۰۰۰۰ بیستردارالسلطنت ۲۱۰ میل تھا اور اصفہان نصف جہاں ضرب المثل ہی
وشک	فارس	بحیرہ کسپین ۴۰۰۰۰ بندر سے مشہور ہی
بشیر	فارس	فارس کی کھازی ۱۰۰۰۰ بندر اور تجارت سے مشہور ہی
استرباک	فارس	بحیرہ کسپین ۵۰۰۰۰ بندر عظیم ہی کے جنوب
شہراز	فارس	بشیر سے مشرق ۵۰۰۰۰ دن اور میوہ کے ۱۸۰ میل باغات سے اور مسکن حافظ اور سعدی کا مشہور ہی
ایزو	فارس	اصفہان سے جنوب ۶۰۰۰۰ تجارت اور قافلوں و مشرق کی فرود گاہ سے مشہور ہی
مُشد	فارس	گوشہ شمال و ۵۱۰۰۰ تجارت اور مسافر و کی مشرق آمد و رفت سے مشہور ہی
حمدن	فارس	طہران سے ۵۰۰۰۰ قدیم شہر نمازہ کی ۱۸۰ میل جگہ در آباد ہونے کے سبب سے مشہور ہی

برس پولس	فارس	شیراز کے شمال ۳۵ میل	سکندر نے اُسکو ذیست و نابود کیا اور تا ہنوز اُسکے کھنڈیرے موجود ہیں
وان	ترکستان	جھیل وان ۳۰۰۰۰ روپی کے کارخانہ سے مشہور ہی	
موصل	ترکستان	دریاء دجلہ ۷۰۰۰۰ قدیم شہر انینوہ کے نزدیک آباد ہوئے سے مشہور ہی	
عرفہ	ترکستان	فرات کے مشرق ۴۰۰۰۰ شاید یہہ وہی شہر ہی جو کتاب مقدس میں آدر کہلاتا ہی	
بغداد	ترکستان	دجلہ ۸۰۰۰۰ پیشتر خلیفوں کا دارالسلطنت تھا	
بصرہ	ترکستان	شط العرب ۶۰۰۰۰ خلیفہ عمر نے اُسکو آباد کیا تجارت کی کثرت سے مشہور ہی	
ہلا	ترکستان	فرات کے مغرب ۵۰۰۰ قدیم شہر بابل کی جگہ پر آباد ہونے کے سبب سے مشہور ہی	

یروشلم	سیریا	مغربی کنارہ پر	یہودیوں کی دارالسلطنت
دمشق	سیریا	یروشلم کے شمال ۱۴۰۰۰۰ ریشم کی تجارت اور روئی کے اسباب اور جواہر سے مشہور ہے	
الہو	سیریا	دمشق کے شمال ۷۰۰۰۰ ریشم اور روئی کے کارخانہ سے مشہور ہے سنہ ۱۸۲۲ء میں اس شہر میں بہت بھاری زلزلہ آیا تھا	
بروت	سیریا	بحیرہ شام ۲۴۰۰۰ بغدادی اور ریشم اور گوند اور نیل اور وہیں کی تجارت سے مشہور ہے	
انتاکیا	سیریا	دریاء اریڈش پیشتر چار لاکھ باشندوں کی آبادی سے مشہور تھا	
پامیسرا	بیابان	دمشق سے گوشہ شمال و مشرق ۱۴۰ میل صورت کھدیروں سے مشہور ہے	
ایززدن	ارمنیا	فراٹ کے شمال ۸۰۰۰۰ خاص اور مضبوط شہر ہے	

طرس ارمینیا دریاء کور کے ۵۷۱۰۰ مضبوط شہر رہی

مبدا پر

اسمرنا ایشیا بحیرہ شام کے ۱۳۰۰۰۰ تجارت خصوصاً

کوچک نزدیک میوہ جات سے

مشہور رہی

۱۲۱
پیر
آمد و رفت
سفر اور
کے
ساتھ
شہر
مجلس
رسولوں
کے
سکونت
کے
سبب
سے
مشہور
ہیں

۱ پرگامس ایضا اسمرنا سے شمال

۴۸ میل

۲ ٹیا طیرا ایضا اسمرنا شمال و

مشرق ۵۰ میل

۳ سروس ایضا اسمرنا کے مشرق

۵۰ میل

۴ فلاد لفیا ایضا اسمرنا سے مشرق

و شمال ۷۰ میل

۵ لادوقیا ایضا اسمرنا کے جنوب

و مشرق ۱۱۰

میل

۶ افسس ایضا اسمرنا کے مغرب

۳۵ میل

۷ اسکوتری ایضا قسطنطنیہ کے ۴۰۰۰۰

مقابل

۴۰	نیا جغرافیہ	
بروسا	ایضا	کوہ النپ کے ۶۰۱۰۰ سنہ ۱۳۲۶ ع سے نزدیک سنہ ۱۳۶۶ ع تک دارالسلطنت رہا
انگورا	ایضا	۵۰۰۰۰ اس شہر کے بکروں کی آن ریشم کے ماددہ ہوتی ہی
ٹرنہونڈ	ایضا	بکیرہ اسود : ۴۰۰۰۰ بند عظیم اور تجارت کی کثرت سے مشہور ہی
توسس	ایضا	مغرب ۳۹۰۰۰ حضرت ہولوس رسول کا مواہ ہی
مکہ	عرب	بکیرہ قلزم کے ۵۰۰۰۰ سنہ ۵۶۹ ع میں مشرق ۶۰ میل محمد صاحب ظاہر ہوئے اور اہل اسلام کی مقدس جگہ مشہور ہی
مدینہ	ایضا	مکہ سے شمال ۲۰۰۰۰ محمد صاحب ۲۵۰ میل کامدن ہی
جدا	ایضا	بکیرہ قلزم پر ۲۴۰۰۰ یہاں سمندر سے حاجپونکا فاماہ اتر رہی

مذا	یمن	عرب کے جنوب	۴۰۰۰۰	خاص شہر ہی -
مخہ	عرب	بحیرہ قلزم پر	۴۰۰۰۰	خاص بندر خصوصاً قافلہ کے واسطے
عدن	عرب	ابناء باب المندل	۴۰۰۰۰	انگریزی قلعہ اور کے نزدیک عملداری سے مشہور ہی
مسقط	عرب	بحیرہ عرب	۵۰۰۰۰	بندر عظیم ہی
فتہ	عرب	کھڑی اکیا اور		وہاں کے باشندے پہاڑوں میں نفیس مکان بنائے تھے مگر اب ویران ہوا
بخارا	تاتار	وسط میں	۱۶۰۰۰۰	دارالسلطنت اور تجارت کی کثرت سے مشہور ہی
سمرقند	تاتار	بخارا سے مشرق	۱۰۰۰۰	تیمور کی دارالسلطنت تھا ۱۲۰ میل
کھوکان	تاتار	تاتار کی مشرقی	۵۰۰۰۰	خاص شہر ہی حد پر
ٹسکند	تاتار	دریاء سیبر	۸۰۰۰۰	مضبوط شہر ہی

۴۲	نیا جغرافیہ	
کابل	افغانستان شمال ۶۰۰۰۰ دارالسلطنت اور موم اور شہد کی تجارت سے مشہور ہی	
غزنی	افغانستان کابل کے جنوب ۵۰۰۰۰ سنہ ۱۰۰۰ ع سے سنہ ۱۱۰۰ ع تک مغرب ۸۰ میل	
قندھار	ایضا وسط میں ۷۰۰۰۰ خاص شہر ہی	
پشاور	ایضا کابل کے مغرب ۵۰۱۰۰ سنہ ۶۵۵ ع سے فارس کے اختیار میں آیا ۳۴۰ میل مضبوط اور خاص شہر ہی	
ہیرات	ایضا کابل کے مغرب ۴۵۰۰۰ خاص شہر ہی	
کپات	ایضا بلوچستان کے ۱۲۰۰۰ سنہ ۱۸۳۹ ع او شمال مشرق سنہ ۱۸۴۰ ع میر محاصرہ کر کے فتح کیا ۸۰۰۰ فٹ بلندی	
لاسا	تبت ہمالیہ کے شمال ۸۰۰۰۰ دارالسلطنت	
لیہ	ایضا دریاء سندھ پر ۳۰۰۰ مضبوط شہر اور ۱۰۰۰۰ فٹ بلندی	
اشکودو	تبت خورڈ ۱۰۰۰۰ خاص شہر ہی	

یارقند	تاتار چین درتارم	۱۰۰۰۰۰ تجارت چین اور ایشیا
		مغربی سے
کشکر	ایضا	یارقند سے شمال ۵۰۰۰۰ پہلے دارالسلطنت تھا
		و مغرب
		اب زریفت کے کارخانہ
		سے مشہور ہی
ایلی	زنگیریا	دریاء ایلیا ۵۰۰۰۰ خاص شہر اور تجارت
		کشیر سے مشہور ہی
بیکن	چین	شمال ۱۵۰۰۰۰۰ ایک نہایت بلند
		دیوار سے مشہور ہی
		چودو ہزار برس پہلے
		بنائی گئی اور
		دارالسلطنت
ننکن	ایضا	دریا یکنگ کیڈنگ ۵۰۰۰۰۰ ۲۵ فٹ بلند چینی
		کے برتن کا برج ہی اور
		کارخانہ ہیں بیکن سے
		۵۰۰ میل ہی
ہانگسوفو	ایضا	بڑے نالے کی ۵۹۱۰۰ خاص شہر ہی
		جنوبی حد پر
کنگٹی چینک چین	جہیل یوانگ	۱۰۰۰۰۰۰ ظریف چینی کے
		کے مشرق
		کارخانوں سے مشہور ہی

کانٹوں	ایضا	درہا سیکینگ ۲۰۰۰۰۰ سنہ ۱۸۴۱ء کے پہلے
		صرف اسی شہر میں
		دوسری قوموں کو
		تجارت کا حکم ہوا
ایما	چھوٹے تابو کانٹوں کے شمال ۱۴۰۰۰	بدر عظیم ہی
	بر	مشرق ۳۲۰ میل
فوچو	چین	ایما سے شمال ۴۰۰۰۰۰ تجارت سے مشہور
		مشرق ۱۳۰ میل
ننگپو	ایضا	ہانگسوفو سے ۳۰۰۰۰۰ ریشم کی تجارت سے
		مشرق ۹۰ میل
شنکے	ایضا	درہا ہنگسیکینگ ۳۱۰۰۰۰ تجارت کی کثرت سے
		کے مہانہ کے پاس
		مشہور ہی
سنہ ۱۸۴۱ء میں چین کیوں نے انگریزی سوداگروں سے ایماؤں چھین		
لی اسباعت سے دونوں قوموں میں بڑی لڑائی ہوئی آخر انگریز		
فتحیاب ہوئے اور چین کیوں نے لڑائی کا خرچ دیا اور ان چار شہروں		
موقوف بالا میں تجارت کر کے کی اجازت دی •		
وکتورہ	چین	ہنگاک تابو پر ۷۰۵۰۰ خاص شہر ہی
دوچنگفو	ایضا	درہا ہنگسیکینگ ۵۰۰۰۰۰ چاہے کی تجارت
		پر
ہین یگ	کوریہ	درمیان میں ۸۰۰۰۰ دارالسلطنت

مکدین	منچورنا بیکن کے شمال ۳۲۰۰	پہلے دارالسلطنت
	مشرق ۳۸۰	تھا اور بادشاہی
	میل	قبرستان سے
		مشہور ہی
کرین اول	ایضا	مکدین کے ۶۰۰۰۰
	شمال و مشرق	وہاں کے شاہنشاہ
		کی دارالخلافہ تھا
اورگا	منگولیا	چھیل بیکل ۴۰۰۰۰
	کے جنوب	نزدیک ہی جو
		بیکن سے کیختا کو
		جاتی ہی
مہما چین	منگولیا وسط میں	۴۱۰۰۰ اہل روس کی تجارت
		سے مشہور ہی
جدو	جپان	جزیرہ نیفن ۷۰۰۰۰۰
	ایضا	جنوب و مغرب ۶۰۰۰۰۰
		شاہ تار کی
		دارالسلطنت
		۲۳۰ میل
		اور ہر کام کے کارخانہ
		اور مدرسہ سے
		مشہور ہی
متسمائی	ایضا	جسو ۸۰۰۰۰
		خاص شہر ہی

نذیکہ سکی	ایضا	کنہو	۹۰۰۰۰	بندر ہی اکثر تہج تجارت کرتے ہیں اور سنہ ۱۸۳۹ ع میں انگریزوں کے قبضہ میں آیا
مدچولو	برہما	اوا کے شمال	سنہ ۱۸۳۱ ع انگریزوں کے قبضہ میں آیا	۳۰ میل
امرہور	ایضا	وسط میں	۹۳۰۱۰	دارالسلطنت
اوا	ایضا	دریا اواہر	۵۲۰۰۰	خاص شہر ہی
ونگون	ایضا	مغربی کنارہ پر	۸۰۲۰۰	بندر عظیم ہی
پیگو	ایضا	دریاء ارادی	۷۹۰۰	خاص شہر ہی
پردم	ایضا	ارادی	۶۴۰۰	سنہ ۱۸۲۵ ع میں انگریزوں کے قبضہ کیا
مرتبان	ایضا	خلیج مرتبان	۵۵۰۰	سنہ ۱۸۵۳ ع میں سرکار کے قبضہ میں آئے
سکھاپور	پیگو	ملاک کے جنوب	۶۰۰۰۰	سنہ ۱۸۱۹ ع میں انگریزی تصرف میں ہوا
بنکوک	سیام	دریا میلم پر	۶۰۱۰۰	خاص شہر ہی

ایضا	ایضا	۵۲۰۰۰	خاص شہر ہی
کورٹ	سیام	۶۳۰۰	قدیم دارالسلطنت
بوٹیا	آزم	۶۰۰۰۰	پیشہ دارالسلطنت نہا
ہرے	ایضا	۱۰۰۰۰۰	خاص شہر اور بندر ہی
ٹانکوبن	ایضا	۱۰۰۱۰۰	خاص شہر ہی
سیگن	ایضا	۱۰۰۱۰۰	خاص شہر ہی
			کے سوتے پر
		۶۰۰۰۰۰	دارالسلطنت اور
کلکتہ			بندر اور تجارت اور
			درس تدریس سے
			مشہور ہی
سیرام پور	ایضا	۱۰۰۰۰	شمال ۱۸۲۵ ع تک
		۱۲	میل
			تپ کے تحت
			میں رہا مکر اب
			سرکار کے
برہان	ایضا	۶۰۰۰۰	کوبلہ کا کہان سے
			مشہور ہی
مرشد آباد	ایضا	۱۵۰۰۰۰	اہل اسلام کے عہد
			میں بنگالہ کا
			دارالسلطنت تھا
چٹاگام	ایضا	۲۲۰۰۰	ہائیو سے مشہور ہی
	بنگل		

۱۷۵۸ ع میں سراج الدولہ نے انگریزوں سے شکست کھائی	بنگال	ایضا	دلاسی
شاہ عالم کو انگریزوں نے شکست دی	دریا کرم ناسا اور گنگا کے وصل پر	ایضا	مکسر
پہلے بنگالہ کی دارالسلطنت تھ	بنگال ۱۸۰۰۰	ایضا	دھاکہ
مہادی کی کا خاص شہر اسکے پاس جگر ناتھ جی کا مندر ہی پہلے بنگالہ کا دارالسلطنت تھا	کلکتہ سے جنوب مغرب ۲۲۰ میل	ایضا	کٹک
خاص شہر ہی	بنگال	ایضا	کور
خاص شہر ہی	بنگال	ایضا	منورنگر
خاص شہر ہی	بنگال	ایضا	سلہٹ
خاص شہر ہی	ہندوستان بنگال	ایضا	ہکلی
خاص شہر ہی	بنگال	ایضا	بالا نور
۳۱۰۰۰۰ چارل اور نیل کو تجارت سے مشہور ہے	دریا گنگا	ایضا	بٹنا با عظیم آباد
۱۱۵۰۰۰ سنہ ۱۸۵۳ ع میں انگریزوں کی اختیار میں آنا	کلکتہ سے جنوب مغرب ۶۰۰ میل	ایضا	چھوٹا ناگپور

ہزاری باغ	ایضا	بنگل	مشہور شہر ہی
راج محل	ایضا	بنگل	پیلے بنگالہ کی
			دارالسلطنت تھا
اسلام آباد یا	ایضا	بنگل	خاص شہر اور اپنے
چٹاگانگ			نام تبدیل ہونے کے
			سبب مشہور ہی
چندر نگر	ایضا	ہنگلی	تجارت سے مشہور ہی
تماک	ایضا	ہنگلی	یہاں بہت مجلس
			ہوتی ہی
بشن پور	ایضا	بنگل	مدرسہ سے مشہور ہی
یادک کور	ایضا	بنگل	خاص شہر اور مدرسہ
			سے مشہور ہی
رگھوناتھ پور	ایضا	بنگل	خاص شہر ہی
پاچنی	ایضا	بنگل	مضبوط شہر ہی
دامودا	ایضا	ہزاری باغ کے	قلعہ اور مضبوطی
		جاوہ	میں مشہور ہی
میدانی پور	ایضا	بنگل	کاریگری سے مشہور
			ہی
مان سیوم	ہندوستان بنگال		قدیم شہر ہی
جام پور	ایضا	بنگل	برائے اور خاص شہر ہی

ہرس پور	ایضا	بنگل	خاص شہر ہی
فرید پور	ایضا	بنگل	خوبصورت اور مضبوط شہر ہی
دقہ گنج	ایضا	بنگل	گنچ کی خوبصورتی سے مشہور ہی
بگڑ	ایضا	بنگل	خاص شہر ہی
ہجلی	ایضا	بنگل	قدامت سے مشہور ہی
ندیا	ایضا	بنگل	برانہ شہر ہی
نارس	ایضا		دریا گنگا پر ۵۰۰۰۰۰ برہمنی تپشیا اور ہندو کی مقدس ممالک مغربی
			جکھہ و درہنولارس ندیس میں دارالعلم کہا چاہئے
نیودن	ایضا	نیودن	دارالسلطنت
کنہمدو	ایضا	نیپال	۵۰۰۰۰ دارالسلطنت
مرزاپور	ایضا		۷۵۰۰۰ ریشم اور روئی کے کارخانہ اور تجارت
			درہا گنگا سے مشہور ہی
الہ آباد	ایضا		۸۰۰۰۰ قلعہ اور اکبر شاہ کی دارالسلطنت اور

بالفعل ممالک مغربی
کی دارالحکومت ہی
اور ریل کے ریل سے
مشہور ہی

اعظم گڑھ
غزنیہ
ایضا ممالک مغربی ۱۴۰۰۰ قدم شہر ہی
ایضا ممالک مغربی ۳۸۰۰۰ ایدون کی تجارت
سے مشہور ہی

جونیہ
ہندوستان ممالک مغربی ۲۷۰۰۰ سلطان ابراہیم کی
دارالسلطنت تھا اور
ریل سے مشہور ہی

فیض آباد
ایضا اودہ دریا گھاگھرا
بیشتر اودہ کی
دارالسلطنت تھا

لکھنؤ
ایضا دریا گومنی ۳۰۰۰۰۰ اودہ کی دارالحکومت
اور فصیر باغ اور امام
نارہ سے مشہور ہی
اور ملت شیعہ کی
کثرت سے

شاہ جہاں پور ایضا بریلی کے
جنوب

مورخ آباد	ایضا	کائی ندی کے ۱۳۲۰۰۰ تجارت سے مشہور
		نزدیک ہی
کانپور	ایضا	دربا گنگا ۱۱۸۰۰۰ انگریزی فوج کی
		چھاوی اور گنگا کی
		نہر سے مشہور ہی
قنوج	ایضا	گنگا کے نزدیک قدیم شہر ہی
آگرہ	ایضا	جمنا دریا ۲۵۰۰۰۰ سنہ ۱۵۱۶ء سے سنہ
		۱۶۴۷ء تک مغلوں
		کی دارالسلطنت
		رہا اور قلعہ اور تاج
		بی بی کے روضہ سے
		مشہور ہی
علی گڑھ	ایضا	ممالک مغربی ۵۵۰۰۰ دیسی کپڑے کے
		کارخانہ سے مشہور ہی
بادس بریلی	ایضا	ممالک مغربی ۱۱۱۰۰۰ مدرسہ اور درج سے
		مشہور ہی
متھرا	ایضا	ممالک مغربی ۶۵۰۰۰ سری کرشن کا موند
		اور راجہ کنس کی
		دارالسلطنت سے
		مشہور ہی

لڈ شہر	ایضا	ممالک مغربی ۱۵۰۰۰	بلند زمین بر آبان ہولے سے مشہور رہی
پٹنہ	ایضا	ممالک مغربی ۴۰۰۰۰	قدیم شہر اور سپاہیوں کی چار دیوے سے مشہور رہی
رُرمی	ایضا	ممالک مغربی	چند قسم کے مدارس سے مشہور رہی
دہلی	ایضا	دربا جمنا ۳۵۰۰۰۰	قدیم شہر اور بیسنٹر راجاؤں اور مسلمانوں کی اکثر وقت دارالسلطنت رہا جامع مسجد اور قطب کی لاٹھ اور قلعوں سے مشہور رہی
بہار گڑھ	ایضا	بنجاب دہلی ۶۰۰۰۰	نواب بہادر جنگ خاں کی دارالحکومت تھامگراپ انگریزوں کی
چمچر		ہندوستان دہلی کے مغرب ۹۰۰۰۰	بیشتر نواب محمد عبدالرحمان خاں قوم بھڑیچ کی دارالحکومت

ہمیشہ تک یادگار رہیگا
میں ایسا عظیم واقع ہوا کہ
بائی بہہ حالہ ہندوستان
اور تکیف کے بعد نہ
انگریزوں نے بہت نقصان
ہو گیا غلامی میں آ کر
مگر یہی فوج نے دیکھا
۱۸۵۷ء کی اکثر وقت
دارالسلطنت رہا

تھا مگر اب سنہ ۱۸۵۸ ع

سے سرکار کے قبضہ میں

آیا ظورف گلی اور

بہادری سے مشہور

قوم قضاات کی

سادگی سے مشہور

ہی بیشتر راجہ کی

دارالحکومت تھا

پہلے نواب کی

دارالحکومت تھا

مگر اب سرکار کے

اختیار میں ہی

ریوڑی کی منہائی

سے مشہور ہی

پہلے بہت بڑا شہر تھا

مگر اب کم آباد ہی

خاص شہر ہی

جہجر کے جنوب

ایضا

ریوڑی

جہجر کے نزدیک

ایضا

پنڈھی

جہجر سے ۳۲

ایضا

رہنگ

میل

پنجاب

ایضا

ہانسی

ہانسی کے

ایضاً

حصار

قریب

پنجاب

ایضا

ہانی بت

۲۰۰۰۰ سنہ ۱۵۲۶ ع میں

بابر شاہ اور ابراہیم

بن سکندر سے یہاں بڑی لڑائی ہوئی اور حافظوں اور قاریوں سے مشہور ہی			
قدیم اور خاص شہر تجارت خصوصاً کپیس سے مشہور ہی	پنجاب پنجاب	ایضا ایضا	کرناں لودھیانہ
پنجاب دارالسلطنت اور سنہ ۱۸۴۹ء میں انگریزوں کے قبضہ میں آیا ۱۰۰۰۰۰ سکھوں کا متبرک شہر اور تجارت سے مشہور ہی	پنجاب دربا راوی	ایضا	لاہور
۱۰۰۰۰۰ سکھوں کا متبرک شہر اور تجارت سے مشہور ہی	پنجاب	ایضا	امرت سر
صوبہ اکبریہ مشہور ہی	پنجاب	ایضا	ملتان
خاص شہر ہی انگریزی سپاہیوں کی چھاونی سے مشہور ہی	پنجاب پنجاب	ایضا ایضا	جالندھر ہوشیار پور

کرت کا گڑا	ایضا	بنجاب	مضبوط شہر اور آب و ہوا سے مشہور ہے
سیالکوٹ	ایضا	بنجاب	مضبوط شہر ہے
راولپنڈی	ایضا	بنجاب	خاص شہر ہے
ہزارہ	ایضا	بنجاب	قدیم شہر ہے
بشاور	ایضا	بنجاب	بڑا مضبوط قلعہ
قدیم غازی خان	ایضا	بنجاب دریا سندھ کے مغرب	دریا سندھ کے مغرب
امر کوٹ	ایضا	سندھ کے نزدیک	بہت مضبوط اور مشہور شہر ہے
اٹک	ایضا	بنجاب	یہاں ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء میں سلطان اکبر پیدا ہوا
قدیمہ اسماعیل خان	ایضا	دریا سندھ کے مغرب	شاہ سکندر یہاں سے واپس گیا
لیا	ایضا	ایضا	سپاہیوں کی چھاؤنی سے مشہور ہے
شاہ پور	ایضا	ایضا	خاص شہر ہے
کوہاٹ	ایضا	ایضا	پرانہ شہر ہے
بہادر خیل	ایضا	ایضا	چھاؤنی سے مشہور ہے
			مضبوط قلعہ ہے

فلحہ سے مشہور ہی	ایضا	ایضا	عیدی خیل
اہل اسلام کے علماء	ایضا	ایضا	احمد زئی
سے مشہور ہی			
سپاہیوں کی چھاؤنی	ایضا	ایضا	شکار پور
بہت اچھی ہی			
قدیم اور خاص	ہندوستان	دریا سندھ کے	بکھر
شہر ہی	مغرب		
مضبوط اور برادہ	بدجواب	ایضا	رہٹاس
شہر ہی			
سپاہ کی کثرت سے	ایضا	ایضا	کالا باغ
مشہور ہی			
خاص اور برادہ	ایضا	ایضا	جلال پور
شہر ہی			
ماتہ دونوں کی چالاکی	ایضا	ایضا	نور پور
سے مشہور ہی			
سپاہیوں کی بہاری	ایضا	ایضا	کوٹار پور
چھاؤنی سے مشہور			
ہی			
قدیم شہر اور تجارت	ایضا	ایضا	فیروز پور
سے مشہور ہی			

راجہ کی دارالحکومت اور خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	بٹیاہ
راجہ کی دارالحکومت ہی	ایضا	ایضا	نابہا
قدیم اور خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	سورہند
آب و ہوا کی خوبی سے مشہور ہی	ایضا	ایضا	شملہ
معتدل آب و ہوا سے ممتاز ہی	ایضا	ایضا	سپاتو
۳۷۰۰۰ قدیم اور خاص شہر ہی	راجپوتانہ	ایضا	جیسلمیر
مضبوط شہر ہی	ایضا	ایضا	کشن گڑھ
قلعہ سے مشہور ہے	ایضا	ایضا	اسلام گڑھ
بہت اچھا خوبصورت مضبوط قلعہ ہی	ایضا	ایضا	نیا کوت
بہت خوبصورت چھاونی سے مشہور ہی	ہندستان	راجپوتانہ	بھیکم پور

ایضا	ایضا	راجہ کی
		دارالحکومت ہی
ایضا	ایضا	قدیم شہر ہی
ایضا	ایضا	راجہ کی
		دارالحکومت ہی
ایضا	ایضا	راجہ کی
		دارالحکومت تھا
		مگر اب سرکار کے
		قبضہ میں ہی
ایضا	ایضا	خاص شہر ہی
ایضا	ایضا	سپاہیوں کی چھاؤنی
		سے مشہور ہی
ایضا	ایضا	یہاں گھوڑے بہت
		اچھے ہوتے ہیں
ایضا	ایضا	راجہ کی
		دارالحکومت ہی
ایضا	ایضا	راجہ بپا کی
		دارالسلطنت تھا
ایضا	ایضا	دہلیوں کی چھاؤنی
		مشہور ہی

مضبوط قلعہ سے مشہور ہی راجہ کی دارالحکومت	ایضا	ایضا	رتن گڑھ
مضبوط قلعہ سے مشہور ہی خاص شہر ہی راجہ کی دارالحکومت	ایضا	ایضا	بونڈی
مضبوط قلعہ سے مشہور ہی خاص شہر ہی راجہ کی دارالحکومت	ایضا	ایضا	راج گڑھ
خاص شہر ہی نواب کی دارالحکومت اور عربی و فارسی درس تدریس مشہور ہی راجہ کی دارالحکومت ہی اور تجارت پارہ سے مشہور ہی راجہ کی دارالحکومت راجہ کی دارالحکومت	ایضا	ایضا	سکت پور چھالرا پائن رنتھنپور ٹوبک
ایضا	ایضا	ایضا	چیلپور
ایضا	ایضا	ایضا	اور
ایضا	ایضا	ایضا	دھولپور

راجہ کی دارالحکومت	ایضا	ایضا
راجہ کی دارالحکومت	ایضا	ایضا
ہی		
راجہ کی دارالحکومت	بندیل کھنڈ	ایضا
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا
۱۸۰۰ء قدیم شہر اور برائے ہی	ایضا	ایضا
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا
برائے شہر ہی	ایضا	ایضا
راجہ نند کی	ایضا	ایضا
دارالسلطنت تھا اور		
سلطان محمود غزنوی		
۱۰۲۲ء میں		
حملہ کیا		
مضبوط شہر ہی	ایضا	ایضا
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا
راجہ کی		ہذاستان بندیل کھنڈ
دارالسلطنت ہی		
مضبوط اور کوہستانی	ایضا	ایضا
شہر ہی		
قدیم اور خاص شہر ہی	ایضا	ایضا

راجہ کی دارالحکومت ہی	ایضا	ایضا	بہوپال
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	رتن پور
قدیم اور مشہور شہر ہی	ایضا	ایضا	اوچین
قدیم اور مضبوط قلعہ سے مشہور ہی	ایضا	ایضا	اندور
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	مڑی
بہت مضبوط فلاح سے مشہور ہی	تاپتی کے شمال	ایضا	شیر گڑھ
بہت خوبصورت قلعہ ہی	ایضا	ایضا	کادل گڑھ
قدیم اور خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	ڈاگپور
قدیم اور خاص شہر ہی	گجرات	ایضا	احمد نگر
قدیم اور خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	بیجاپور
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	احمد آباد
مضبوط شہر ہی	ایضا	ایضا	بٹن

نیا جغرافیہ

۴۶

ایضاً	ایضاً	۱	خاص شہر ہی
ایضاً	ہندوستان گجرات		خاص شہر ہی
ایضاً	ایضاً		سپاہیوں کی جہاڑی
			کثرت سے مشہور ہی
ایضاً	نایتی کے جنوب		خاص شہر ہی
ایضاً	دکن		خاص شہر ہی
ایضاً	ایضاً	۱۱۰۰۰۰	دو ہزار فٹ بلند
			ہی اور سپاہیوں کے
			مکانوں کی کثرت سے
			مشہور ہی
ایضاً	ایضاً		سنہ ۱۸۴۸ ع میں
			انگریزوں کے قبضہ
			میں آیا اور قدیم
			شہر ہی
ایضاً	ایضاً	۵۲۰۰۰۰۰	بندر عظیم اور تجارت
			اور کشنی کے کارخانہ
			سے مشہور ہی
ایضاً	ایضاً	۱۰۰۰۰	سپاہیوں کے مکانات
			کی کثرت سے مشہور
			ہی

حیدرآباد	ایضا	ایضا	۲۰۰۰۰ سنہ ۱۸۴۸ ع میں سرکار کے اختیار میں آیا اور قدیم شہر ہی
اورنگ آباد	ایضا	ایضا	۴۰۰۰۰ خاص شہر ہی اس کے نزدیک لوگوں نے بہاؤ و نعمیں بلند مکان تعمیر کئے ہیں
خاندیس	ایضا	ایضا	قدیم اور خاص شہر
دھروار	ایضا	ایضا	خاص شہر ہی
کرانچی	ایضا	ایضا	بندر عظیم ہی
شکار پور	ایضا	ایضا	مبضوط شہر ہی
بادشاہ پور	ایضا	ایضا	خاص شہر ہی
بلگام	ایضا	ایضا	خاص شہر ہی
بیجا پور	ہندوستان تاجی کے جنوب		سنہ ۱۸۴۸ ع میں سرکار کے قبضہ میں آیا اور قدیم شہر ہی
شولاپور	ایضا	ایضا	قدیم اور خاص شہر ہی
مندرراج	ایضا	ہند کے مشرق طرف	بندر عظیم اور قلعہ سے مشہور ہی

خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	سکندر آباد
مضبوط قلعہ سے	ایضا	ایضا	گولگلنڈا
مشہور ہی			
قدیم اور خاص	ایضا	ایضا	وزکابٹن
شہر ہی			
مضبوط اور خاص	ایضا	ایضا	کلنگ پٹم
شہر ہی			
قدیم شہر ہی	ایضا	ایضا	درہم بور
راجہ کی	ایضا	ایضا	بجے نگر
دار الحکومت ہی			
مضبوط قلعہ سے	ایضا	ایضا	مکر گڑھ
مشہور ہی			
مضبوط قلعہ اور	ایضا	ایضا	رام گڑھ
مشہور شہر ہی			
مضبوط قلعہ سے	ایضا	ایضا	نمن گڑھ
مشہور ہی			
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	سنبہل بور
قدیم اور خاص	کرشنا کے	ایضا	مسلمی پٹم یا
شہر ہی	مہانہ پر		مچھلی بندر
خاص شہر ہی	دکھن	ایضا	ارنگول

قذیم شہر ہی	ایضا	ایضا	کر نول
قذیم شہر ہی	ہندوستان دکھن	ایضا	کام
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	کانچی ورم
قذیم اور خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	ارکت
ہی			
دارالحکومت	مندر اچ سے ۲۰۰۰۰۰	ایضا	ہیدرآباد
	۳۱۰ میل		
خاص شہر ہی	دکھن	ایضا	بنگلور
مضبوط قلعہ جسمیں	ایضا کارری	ایضا	سرینکپٹم
۵۱۰۰۰			
شاہ تیدپو سنہ ۱۷۹۹			
ع میں قید ہوا			
قذیم شہر اور مضبوط	ایضا	ایضا	بادن پچری
کوٹھی سے مشہور ہی			
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	پورٹونوا
قذیم شہر ہی	ایضا	ایضا	کریگال
ریشم اور روئی کے	ایضا	ایضا	تارنجور
۷۲۰۰۰۰			
کارخانہ اور تجارت			
کی کثرت اور خوف			
صورت مکادوں سے			
مشہور ہی			

ٹرچنا پولی	ایضا	ایضا	اس شہر میں سیاہ کے بہت مکان ہیں
کارور	ایضا	ایضا	خاص شہر ہی
سلیم	ایضا	ایضا	مضبوط شہر ہی
میسور	ایضا	ایضا	خاص شہر ۶۵۰۰۰
مرکارا	ایضا	ایضا	قدیم اور خاص شہر
کلی کت	ایضا	مغربی کران پر	سنہ ۱۴۹۸ ع میں صاحب واسکوڈیگاما کیپ گڈھوپ سے پہلے یہاں آیا اور بندر عظیم
ٹریونڈروم	ہندوستان بحر ہند کے نزدیک	۱۲۰۰۰	راس کھارے سے ۵۰ میل دور ہی خاص شہر
دام گوٹا	ایضا	راس کاموزن کے نزدیک	خاص شہر ہی
ٹراونگور	ایضا	ایضا	خاص شہر ہی
کواچل	ایضا	ایضا	قدیم شہر ہی
نرنگوماہی	ایضا	اسلون مشرقی کنارہ پر	خاص شہر ہی

قدیم شہر ہی	ایضا	ایضا	یڈی کلوا
خاص شہر ہی	وسط میں	ایضا	انراچپورا
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	مدولا
پہلدار الساطت تھا	ایضا	ایضا	کانڈی
خاص شہر ہی	مغربی کنارہ پر	ایضا	چلاو
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	دکنیہ
دار الساطت ۳۲۰۰۰	ایضا	ایضا	گاندیو
خاص شہر ہی	ایضا	ایضا	کلنورا
قدیم شہر ہی	جنوبی سمت	ایضا	گلی
بندر ہی ۲۰۰۰	ایضا	ایضا	متھرا

چودھواں باب

ہندوستان کے بیان میں

پہلی فصل

ہندوستان کی حدود اور اس کی عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کی تعداد کے بیان میں

ہندوستان کی شمالی حد سلسلہ ہمالیہ اور مشرقی حد ماک
برہما اور خلیج بنگالہ اور جنوبی حد بحر ہند اور مغربی حد بحر

عرب اور کوہ ہالا اور کوہ سلیمان ہی ہندوستان کا طول کشمیر سے راس کامورن تک یعنی شمال و جنوب ایک ہزار نو سو میل ہی در عرض کراچی سے آسام تک یعنی مغرب و مشرق ایک ہزار آٹھ سو تیس میل ہی اور اسکا رقبہ معہ املاک و جزائر متعلقہ ایک کروڑ بیس لاکھ ستاسی ہزار چار سو ترسی مربع میل ہی اور باشندے شمار میں قریب آٹھارہ کروڑ ہیں •

دوسری فصل

ہندوستان کی تقسیم ہندو راجاؤں کے موافق •

ہندوستان کی تقسیم تین طرح پر گنی جاتی ہے یعنی • ایک ہندو راجاؤں کے موافق • دوسری مسلمان بادشاہوں کے مطابق • تیسری انگریز شاہنشاہوں کے بموجب • ہندو راجاؤں کے موافق اس طرح پر ہے شمال میں مکدہ دیش اودہ قنوج اودر پرستھ ہستناپور وسط میں مانوہ تلنگانہ گوشہ جنوب و مغرب میں مہاراستھ کرناٹک گوشہ جنوب و مشرق میں سورا مندام *

تیسری فصل

ہندوستان کی تقسیم مسلمان بادشاہوں کے مطابق ۵

اہل اسلام بادشاہوں کے موافق ہندوستان کی تقسیم اس طرح
 برہی کشمیر گڑھوال نیپال بھوٹان بنگال بہار اودہ الہ آباد
 آگرہ دہلی لاہور ماتان اجمیر سندھ کچھ گجرات مالوہ اورتیسہ
 حاندیش گولکنڈا شمالی سرکار میسور کرناٹک *

چوتھی فصل

برٹش انڈیا یعنی انگریزی ہندوستان کی تقسیم کے بیان میں ۵

انگریزی ہندوستان تین حصہ میں منقسم ہوا * پہلا حصہ
 احاطہ بنگال یا فورٹ ولیم مشتمل بنگال اور ممالک مغربی و ملک آودہ
 اور پنجاب * دوسرا حصہ احاطہ مندرجہ یاسنٹ جارج * تیسرا حصہ
 احاطہ بمبئی * بنگال احاطہ میں علاوہ ممالک مغربی و شمالی کے
 صوبجات بنگال اور بہار اور حصہ اورتیسہ اور آسام ہندوستان اور اراکان اور

مرتبان اور پیگوا اور بیفانگ اور سنگا پور ہیں بنگال کے خاص شہر
 بے ہیں کلکتہ—چندرنگر—سیرام پور—برٹون—پلاسی—مرشد آباد
 —کشن نگر—فرید پور—تھاکہ—گور—مائدہ—راج محل—ہزاری
 باغ—دامودا—چھوٹا ناگپور—ہجلی—کٹک—بڈا—چٹا گام یا
 اسلام آباد * ممالک مغربی کے خاص شہر بے ہیں الہ آباد—
 اعظم گڑہ—غازی پور—مرزا پور—بنارس—کانپور—آگرہ—بریلی—
 علی گڑہ—میرٹھہ * پنجاب یا ممالک شمالی کے خاص شہر بے
 ہیں لاہور—امرت سر—پشاور—ماٹل—راول پٹی—دہلی
 * مندراج احاطہ میں دریاء کرشنا کے جنوبی سمت تمام
 ہندوستان اور شمالی سرکار اور حصہ دکھن ہی مندراج کے خاص
 شہر بے ہیں مندراس—بلی کت—ارکٹ—چنگل پت—
 ناندے چری * بمبئی احاطہ میں علاوہ اُس حصہ دکھن کے
 جو مندراج سے متعلق ہی تمام دکھن اور خطہ سندھ اور گجرات
 ہیں بمبئی کے خاص شہر بے ہیں بمبئی—مورت—برج
 —احمد آباد—خاندیس—احمد نگر—پونہ—ستارا—حیدر آباد—
 کرانچی—تہتہ *

پندرھواں باب

اُس انگریزی ہندوستان کے بیان میں جو زیر حکومت صاحبان چیف کمشنر اور اجنٹ اور سپرنٹنڈنٹوں کے ہیں •

پہلی فصل

آودہ کے بیان میں •

ملک آودہ نیپال کے جنوب و مغرب اور دریا گنگا کے شمال و مشرق واقع ہے آودہ کا طول دو سو ستر میل اور عرض ایک سو ساٹھ میل اور رقبہ پچیس ہزار مربع میل ہے اور باشندے شمار میں پچاس لاکھ ہیں دارالسلطنت اسکا لکھنؤ دریا گومتی پر اور پرانی دارالسلطنت فیض آباد دریا گھاگھرا پر جس کے نزدیک قدیمی اجدہانی راجہ رام چندر کی اجودھیا پوری یا آودہ مشہور ہے ملک آودہ چار حصہ میں منقسم ہوا • پہلا حصہ لکھنؤ اس کے خاص ضلع ہے ہیں ضلع لکھنؤ—ضلع نواب گنج عرف دریا باد—ضلع اوناں دوسرا حصہ خیرآباد اس کے خاص اضلاع ہے ہیں ضلع سیتاپور—تیسرا حصہ بیسواڑہ اس کے خاص

اضلاع یہ ہیں راجی بریلی۔ پرناب گڑہ۔ سلطان پور • چوتھا
حصہ فیض آباد اس کے خاص اضلاع یہ ہیں فیض آباد۔ گونڈا
— بہرائچ •

دوسری فصل

ممالک ٹناسرم اور متوسطہ اور اضلاع حیدرآباد کے بیان میں •

مریجات ٹناسرم پیگو کے جنوب سے خلیج بنگالہ کے مشرقی
ساحل پر درر تک چلے گئے ہیں اس ملک کے خاص مریجات یہ
ہیں امرہرست۔ لٹی۔ ٹیوائی۔ مرگوٹی۔ علاوہ ان کے سنگاپور
— پونانگ۔ خورد ملاکا۔ جزائر اندمان • ممالک متوسطہ کے
خاص اشہار یہ ہیں ساگر۔ دسوء۔ ناگپور۔ جبل پور۔ ہوشنگ آباد
— نرسنگپور۔ منڈلا • حیدرآباد کے خاص اشہار یہ ہیں کرک
— پیگو۔ اراکان۔ مرتبان •

سولہواں باب

حکومت کے بیان میں •

ایشیا کی تمام حکومت بجز سرکار انگریزی کے حکام کی خوشی
پر منحصر ہے ہندوستان میں چار طرح کی حکومتیں ہیں •

ایک خاص سرکاری * دوسری ممالک خراج گزار سرکاری *
 تیسری راجگان خود مختار * چوتھی جو سوائے سرکار انگریزی کے
 دوسرے شاہان یورپ کے تحت میں ہی * ممالک خاص سرکار
 بے ہیں احاطہ بنگال—ممالک مغربی ملک آودہ—ملک پنجاب
 —احاطہ مندرج—احاطہ بمبئی * ممالک خراج گزار سرکار
 ماتحت احاطہ بنگال بے ہیں گڑھول—سکم—ریواں—بندیپل کھنڈ
 —دھول پور—بھرت پور—پٹنالا—بھاول پور—راجپوتانہ—
 جودھپور—جیسلمیر—بیکانیر—جیدپور—اودیپور—گوالیار—اندور—
 بھوپال—حیدرآباد * ماتحت احاطہ مندرج یہہ ہیں اوریسہ
 —بدگور—جبل نرک—نگور—کوچن—تراونگور * ماتحت احاطہ
 بمبئی بے ہیں خیرپور—کچھہ—کاتیاوار—برودہ—کولابور *
 ممالک خود مختار بے ہیں کشمیر—نیپال—بھوٹان پہلے سرکش
 تھا مگر اب سرکار نے اُسکو بھی مغلوب کیا * دوسری شاہان یورپ
 کے تحت میں بے املاک ہیں گوا—دامن—دائو—بے تبنوں
 پرتگیزیوں کے قبضہ میں ہیں اور چندرنگر—پانڈیچری—کری کال
 —ماتھی— بے چار مقام فرانسیسیوں کے ماتحت ہیں *

سترھواں باب

ایشیا کے خاص حاصلات یعنی حیوانات و نباتات و معدنیات اور باشندوں کی
خاصیت و اطوار کے بیان میں ۵

نام املاک	اشیاء	اشیاء نباتی	اشیاء باشندوں کی خاصیت
	حیوانی .	معدنی	و اطوار
ہندوستان	ریشم پیپر نیل چمنی	شورہ نمک سلیم الطبع عاقل	چاول روئی سونا چاندی مطیع نیک
	افیم	ونیرہ دھات	عقیدہ مدمغ کم جرات طماع
			بے قول
چین	ریشم مخمل چاہ مصری ظروف	مکنتی زیرک	ہاتھی دانت کاغذ میوونکا چینی
	کچکرہ	مرئی	مغرور بزدل حیلہ
		کافور	باز بے ایمان
برہما	چاول ٹیک کے	چالاک تہذیب بد	دیانت بے وفا
سہام	چاول ٹیک کے	بلے	ایضا

نیپال	جاؤل ٹیک کے ہلے	دلیر حسین
تبت	آرون	ضعیف العقل متعصب
تاتار	ولایتی آمار بادام	وحشی آوارہ
کابل	کشمش اخررت	جنگی محنت سے بغیر
فارس	ربنم شطرنجی عطر	حوش طبع عیاش مؤہب بے وفاحریص
ترکستان	گہوڑے شطرنجی انجیر چمڑے کشمش	چند اطوار
عرب	گہوڑے کافی	دلیر مسافر پرور رہزن
سلون	ہاتھی آبنوس دار چینی دانت روغن نارجیل قہوہ	جواہرات دلیر حسین محنتی
جزائر مصالح	جایفل لونگ وغیرہ گرم مصالح	محنتی
ملایا	رانگا قلعی کا	ہمتی متکبر دکیت ظالم
جاپان	چاہ	مانند چینی نصف خلیق
روس	جو جٹی لہوا	اکثر وحشی

اتھارہواں باب

ایشیا کی ملت و مذاہب کے بیان میں *

عربی و ترکی و فارسی و افغانی و ملاکائی و اکثر تاتاری
محمدی ہیں یہودی موسائی تاہم بعض بعض عیسائیوں کی
دہروی کرتے ہیں اہل برہما و سیدام و اکثر چینی بودھوی ہیں
مگر بعض چینی علماء ملحد (یعنی خدا کو واحد سمجھتے اور اکثر
اچھی باتوں کو پسند کرتے اور حقیر اور بری باتوں سے نفرت کرتے
مگر بجز خدا کے اور کسی نبی یا پیغمبر یا برگ کو نہیں مانتے)
ہندی اور سبیریائی اکثر بت پرست ارمن عیسائی ہیں بلکہ ایشیا
کے اکثر ملکوں میں کم و بیش مسیحی رہتے ہیں خصوصاً ہندوستان
میں تو بکثرت ہیں اور روز بروز ترقی کرتے جاتے ہیں *

اولیسواں باب یورپ کے بیان میں

یورپ کے حدود اور اُس کی عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے
شمار کے بیان میں *

یورپ کے شمالی حد بحر شمالی اور مشرقی حد دریاء کارا اور
کوہ ہورال اور دریاء یورال اور بحیرہ کسپین اور کوہ قاف اور بحیرہ ازف

۳۷۹۴

اور بحیرہ اسود اور جنوبی حد بحیرہ مامورہ اور بحیرہ ایجئین اور بحیرہ روم اور مغربی حد بحر ظلمات ہی اس ربع کا طول روس کی شمال و مشرقی نوک سے برنگال کی راس سمت و نسبت تک یعنی مشرق و مغرب تین ہزار چار سو نوے میل ہی اور عرض لائلند کی شمالی راس سے موریتہ کی راس متاپان تک دو ہزار چار سو پچاس میل ہی اور اسکا رقبہ سینتیس لاکھ چورانوے ہزار چھ سو ایک ہنر میل ہی اور باشندے شمار میں قریب ستائیس کروڑ ہیں •

ییسواں باب

یورپ کی تقسیم اور اس کے ہر ایک حصہ کے رقبہ اور باشندوں کی

شمار کے بیان میں •

یورپ تینئس حصہ میں منقسم ہوا منجملہ ان کے روس — سوئڈن — ناروے — ڈنمارک — شمالی سمت ہیں اور ممالک جرمن — ہولند — اسٹریا — ترکی — ہروشیہ — سویڈرلند کا جمہور — ہالند — بلجیام — ڈرمیان میں ہیں اور فرانسی اسپین — برنگال — ممالک اٹلی (یعنی لمبارڈی — ساردنیا — تسکنی — پارما — لوقا — مودینا — روم — نیپلس) یونان جنوب میں ہیں اور برٹن کلاں (یعنی انگلند — اسکاٹلند — ایرلند

وغیرہ جزائر) کی متحد سلطنت مغربی سمت بحر ظلمات میں
 ہے* روس کا رقبہ بیس لاکھ ستر ہزار مربع میل ہی اور باشندے
 شمار میں چھ کروڑ تیس لاکھ ہیں روس چھ حصہ میں
 منقسم ہوا یعنی سفید روس—سرخ روس—سیاہ روس—لابلند—
 فنلند—حصہ ہولند—سفید روس کی شمالی حد شہر ٹیوبر اور
 جنوبی حد شہر ٹیچرنگو اور مشرقی حد شہر ٹولا اور مغربی حد
 دریاء نیپر اور اس حصہ کا خاص شہر اسمول ایسک ہی سرخ
 روس کی شمالی حد شہر سونگزی انی اور جنوبی حد شہر
 اورٹچ اور مشرقی حد سفید روس اور مغربی حد شہر بئ لسنک
 اور اس حصہ کا خاص شہر منسک ہے سیاہ روس کی شمالی
 حد سفید روس اور جنوبی حد شہر اکزیم اور مشرقی حد دریاء دان
 کامارن کہوپر اور مغربی حد سرخ روس اور اس حصہ کا خاص شہر
 کورسک ہے (حصجات مذکور قدیم زمانہ میں ان اسموں سے مسمیٰ
 تھے مگر دریولا سفید روس روس کلاں اور سرخ روس ہونوایم نام سے
 نام زد ہے) سویڈن کا رقبہ ایک لاکھ ستر ہزار سات سو مربع
 میل ہے اور باشندے شماریہ بیستیس لاکھ ہیں ناروے کا رقبہ
 ایک لاکھ چونتیس ہزار تین سو نو مربع میل ہے اور باشندے چودہ
 لاکھ بارہ ہزار ہیں دنمارک کا رقبہ بائیس ہزار چھ سو آسی
 مربع میل ہے اور باشندے شمار میں تیس لاکھ ہیں جرمن کا
 رقبہ چورانوے ہزار مربع میل ہے اور باشندے تعداد میں ایک کروڑ

باسٹھ لاکھ ہیں پولنڈ کے باشندے شمار میں اترتالیس لاکھ تیرہ
 ہزار ہیں استریا کا رقبہ دو لاکھ ساٹھ ہزار مربع میل ہی اور
 باشندے شمار میں تین کروڑ ستر لاکھ ہیں ترکی کا رقبہ دو لاکھ
 دس ہزار پانچسو پچاسی مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
 ایک کروڑ پچپن لاکھ ہیں پروشیا کا رقبہ ایک لاکھ سات ہزار اٹھ
 سو مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک کروڑ باسٹھ لاکھ
 ہیں سویڈرلنڈ کا رقبہ پندرہ ہزار دوسو پچاس مربع میل ہی اور
 باشندے تعداد میں تیس لاکھ تراسوے ہزار ہیں ہالند کا رقبہ
 تیرہ ہزار پانچ سو چہتر مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
 چوتیس لاکھ تینتیس ہزار ہیں بلجیام کا رقبہ بارہ ہزار مربع میل
 ہی اور باشندے شمار میں بیستالیس لاکھ اونچاس ہزار ہیں
 فرانس کا رقبہ دو لاکھ پانچ ہزار مربع میل ہی اور باشندے شمار
 میں تین کروڑ ستاون لاکھ اکیاسی ہزار چھ سو اٹھائیس ہیں
 اسپین کا رقبہ ایک لاکھ بیاسی ہزار چھ سو مربع میل ہی اور
 باشندے شمار میں ایک کروڑ ستر لاکھ ہیں پرتگال کا رقبہ چھتیس
 ہزار پانچسو دس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں اڑھتیس
 لاکھ ہیں اٹلی کا رقبہ ایک لاکھ اکیس ہزار چار سو مربع میل
 ہی اور باشندے تعداد میں دو کروڑ چالیس لاکھ ہیں یونان کا
 رقبہ پندرہ ہزار مربع میل ہی اور باشندے شمار میں گیارہ لاکھ
 بیالیس ہزار ہیں انگلند کا رقبہ اٹھاون ہزار مربع میل ہی اور

باشندے شمار میں دو کروڑ اسکاتلنڈ کا رقبہ اونتیس ہزار چھ سو مربع میل ہی اور باشندے شمار میں اکتیس لاکھ ہیں ایرلنڈ کا رقبہ اکتیس ہزار سات سو اکتالیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں بیاسی لاکھ ہیں انگلستان اگرچہ چھوٹا سا ملک ہی لیکن اسکی خوبی اور محبوبی فی زمانہ سب سے بڑھکر ہی •

اکیسواں باب

یورپ کے جزائر اور ان کی جگہ کے بیان میں •

جزائر بحر شمالی اسپیس برگن۔ کولمبوف۔ لافونڈن۔ ماس ٹرندم۔ جان میں۔ وگٹن • جزائر بحیرہ بالٹک اولنڈ۔ گاتہلنڈ۔ ڈیگو ایل۔ النڈ۔ زیلنڈ۔ فونن۔ ہرنہام۔ روگن • جزائر بحر ظلمات • ایسلنڈ۔ برٹن کلاں۔ ایرلنڈ۔ ویسٹ منا۔ جزائر فیرو۔ جزائر شٹلنڈ۔ جزائر ارگنی۔ فیر۔ ڈیورزی۔ ہلی کویاٹنڈ۔ ہبرڈیز جزائر مغربی۔ ایرن۔ لنڈی۔ جزائر سلی۔ جزیرہ وینٹ۔ انگلیزیا جرسی۔ کزنزی۔ لیورڈن۔ الدرنی۔ بوشانت۔ جزیرہ بیل۔ جزائر ازور • جزائر بحیرہ روم جزائر بلیارک یعنی سجارکا۔ منارکا۔ ایویزا وغیرہ۔ سارڈنیا۔ کارسیکا۔ ایلجا۔ سسلی۔ مالٹا۔ جزائر لپاری۔ گوزو۔ جزائر ایوہن یعنی کارفو۔ زنتی۔ سلغونیا وغیرہ سات جزیرہ ہیں • ایشیاء

کوچک اور یونان کے درمیانی جزائر جزائر کریکو—میلو—نگروپانت
—کڈیا—اسکارینٹو *

بائیسواں باب

یورپ کے جزیرہ نما اور راس اور خاکنہ کے بیان میں *

جزیرہ نما سوبڈن اور ناروے یا اسکندینیویا بحر شمالی میں ہی اور
جزیرہ نما اسکاٹلنڈ انگلنڈ کے شمال اور جزیرہ نما جٹلنڈ ڈنمارک میں
اور جزیرہ نما پرتگال و اسپین یورپ کے مغرب میں ہی اور جزیرہ
نما اٹلی جنوبی سمت اور جزیرہ نما موریا یونان میں اور جزیرہ
نما کریمیا بحیرہ اسود میں ہی راس شمالی یورپ کے شمال ہی
اور راس مشا ڈنمارک کے شمال اور راس رائہ اسکاٹلنڈ کے شمال
اور راس کلیر ایرلنڈ کے جنوبی جزیرہ کے جنوب ہی اور راس
سلیٹن ایرلنڈ کے مغرب اور راس لندس اینڈ انگلنڈ کے جنوب و
مغرب اور راس لیزر و راس پائنٹ کرنوال میں ہیں اور شمالی
فورلنڈ و جنوبی فورلنڈ کڈت میں ہیں اور راس اورنگل اسپین
کے شمال اور راس فلستر اسپین کے مغرب اور راس ٹرفلگر اسپین کے
جنوب اور راس کروز اسپین کے مشرق اور راس سنت ونسنٹ اور
راس روگا پرتگال میں ہیں اور راس اسپارٹگی و نٹو اٹلی کے جنوب

ہی اور راس متابان یونان کے جنوب اور راس نون سسلی جزیرہ کے مغربی جزیرہ میں ہی خاکند کورنہ موریا اور براعظم کے بیچ میں اور خاکند بریکاب کریمیا اور تانار کوچک کے درمیان ہی ۵

تیشواں باب

یورپ کے بحیروں اور خلیجوں اور کھازیوں اور آبنائوں کے بیان میں ۶

بحر شمالی کے متعلق بحیرہ ایض ہی اور بحر ظلمات کے متعلق بحیرہ جرمن اور بحیرہ بالٹک اسکی وسعت ایک لاکھ بیچہن ہزار مربع میل اور بحیرہ ایرلنڈ اور بحیرہ شام اسکی وسعت آٹھ لاکھ ستر ہزار مربع میل ہی اور بحیرہ اڈربائک اور بحیرہ انجین اور بحیرہ مامورہ اور بحیرہ اسود اسکی وسعت ایک لاکھ ساٹھ ہزار مربع میل ہی اور بحیرہ آرف ہیں اور خلیج چسکیا اور کھازی گنڈیلکس اور کھازی ارک اینگل اور کھازی وارنجر بحر شمالی میں ہیں اور خلیج بوتھنیا اور کھازی فنلنڈ اور کھازی رگا اور خلیج ڈانرگ اور خلیج مری اور خلیج بسکی مغربی سمت اور خلیج لیونس اور خلیج جینیوا اور خلیج تارنٹو اور خلیج وینس اور خلیج کارن اور خلیج سالونی جنوبی سمت ہیں جو بحر ظلمات سے علاقہ رکھتی ہیں آغناء اینگل یا آبناء کافہ بحیرہ آرف اور اسود کے بیچ میں اور آبناء

مسططانیہ یا باز فورس بحیرہ اسود اور بحیرہ مامورہ کے بیچ میں آبناء
 دارقنلس بحیرہ مامورہ اور بحیرہ انجین کے بیچ میں اور آبناء اٹورانٹو
 بحیرہ روم اور بحیرہ آدریاتک کے بیچ میں آبناء میسناسلی اور اٹلی کے
 بیچ میں اور آبناء ہونوفیشیہ کارسیکا اور ساردنیا کے بیچ میں اور آبناء
 جبل الطارق اسپین اور افریقہ کے بیچ میں اور آبناء دور دور اور کلی
 کے بیچ میں اور آبناء ہرنش فرانس اور انگلنڈ کے بیچ میں اور آبناء
 ایرش یا سنٹ جارج انگلنڈ اور ایرلنڈ کے بیچ میں اور آبناء کٹی کٹ
 اور آبناء سکجرک بحیرہ بالٹک کے نزدیک ہیں اور آبناء سونڈ جزیرہ
 زیلنڈ اور سویدن کے بیچ میں ہی *

چوبیسواں باب

یورپ کے پہاڑوں اور آنکی بلندی اور آنکی چوٹیوں کی بلندی اور سمت اور
 ملک کے بیان میں *

نام کوہ	بلندی فٹ	نام چوٹی	بلندی فٹ	نام ملک اور سمت وغیرہ
بالکس	۳۰۰۰	اسپرائٹک	۱۰۰۰۰	ترکی میں مغرب سے مشرق
پنڈوس	۶۰۰۰	اولمپس لوکھا	۹۷۵۴	ترکی اور یونان میں شمال سے جنوب
الپس مشرقی	۵۰۰۰	کوم	۹۰۰۰	اٹلی کے مشرق

الپس خاص	۹۰۰۰	منٹ بلینو یا ہلفک	۱۵۷۳۲	اٹلی اور فرانس اور سویٹزرلنڈ اور جرمن کے بیچ اسکا طول چھ سو میل ہی
ٹیورا	۱۴۰۰۰	یرکیولیت	۵۴۲۷	فرانس اور سویٹزرلنڈ کے درمیان
اپینلس	۵۰۰۰	مونٹ کورواک	۹۵۰۰	اٹلی میں
کاریتھنس خاص	۶۰۰۰	ڈٹرا	۸۵۲۴	ہنگری اور گلیشیا اور ٹرن سلوینیا کے درمیان
کاریتھنس جنوبی	۵۲۰۰	پینا روسکا	۹۹۱۲	ہنگری کے جنوب و مشرق
سیوڈنک	۱۴۰۰۰	اسکنیپرگ	۱۴۷۸۴	بوہمیا کے نزدیک
گیپرگ	۱۴۱۰۰	اسکنیکویف	۵۲۷۴	بوہمیا کے پاس
ایرنر گیپرگ	۳۰۰۰	سنتور بل	۱۴۱۲۴	سکسن اور بوہمیا میں
بہماروات	۱۴۰۲۰	رکھل برگ	۱۴۵۶۱	بوہیمیا اور بوہمیا
فکٹلہ برگ	۳۳۰۰	اسکنی برگ	۳۴۶۱	بوہیمیا میں
تھپورنبرگ	۳۰۰۰	اسکنی کوف	۳۰۷۵	سکسن اور گوارگ
ہرسگیڈبرگ	۳۶۰۰	بروکن	۳۶۵۸	ہنور میں
اسکورزولڈ	۳۹۰۰	فیلڈ برگ	۴۶۷۵	بیڈن میں
واسکیس	۳۰۰۰	بلوونڈ کوز	۱۴۶۹۳	فرانس اور جرمنی روس میں
کوا وڈیا		چوٹی		

سڈت گوتہ رڈ	۱۰۶۰۰	چوٹی	۱۰۶۰۵	سویڈنزلڈ
سڈت بارت	۱۱۰۰۰	چوٹی	۱۱۰۱۰	سویڈنزلڈ
کیونس	۳۹۵۰	مونٹ میزن	۵۸۱۹	فرانس میں
فوریر	۵۴۳۰	بیرسوهوٹی	۵۴۳۴	ڈریاء الیر اور لایر کے درمیان
ان لینڈس	۱۸۰۰	چوٹی	۱۹۰۰	فرانس
پرنیز	۹۰۰۰	بکڈ، ہو باسلان یا	۱۱۵۰۰	فرانس اور اسپین
کنڈیرن	۶۰۰۰	لہمان پیرٹلا	۱۰۹۹۸	اسپین
ڈافریلڈ یا	۸۱۲۰	چوٹی	۸۴۰۰	ناروے اور سویڈن کے درمیان
انسینڈ				
مونٹ سرائٹ		چوٹی		اسپین میں بارسلونا کے پاس
مونٹ کاسل		چوٹی		اسپین
سراٹو لیدو		چوٹی		اسپین
سرا مورینا		چوٹی		اسپین
سرا نویدنا		چوٹی		اسپین
سرا اسٹریلا		چوٹی		اسپین
گرمپڈین		چوٹی		اسکاٹلڈ
چیویٹ		چوٹی		انگلڈ اور اسکاٹلڈ کے درمیان
ہنڈوڈس		چوٹی		اسکاٹلڈ

اسکاٹلینڈ	۳۲۴۱	چوٹی	۳۲۴۰	بیلنلوئڈ
ویلس	۳۵۷۱	چوٹی	۳۵۷۰	اسوڈن
انگلینڈ		چوٹی		اسکال سرہ
انگلینڈ		چوٹی		اسکینڈو
جزیرہ سسلی	۱۰۹۳۷	چوٹی	۳۹۰۰	انڈا آئنفسٹاں
نیدرلینڈ کے نزدیک	۳۹۷۸	چوٹی	۳۹۷۰	دیسویلس
ایسلینڈ	۵۲۱۰	چوٹی	۵۲۰۰	ہکلا آئنفسٹاں
ہورزی روس اور	۹۸۰۰	چوٹی	۱۴۱۰۰	یوزال
ایشیائی روس کے				
درمیان				
انگلینڈ	۳۰۵۵	چوٹی	۳۰۵۰	ہلوہلن

پچیسواں باب

یورپ کی جھیلوں اور آں کے رقبہ کے بیان میں ۵

روس میں جھیل اونیکا اسکا رقبہ تین ہزار تین سو آسٹری میں
میل ہی اور جھیل لادوگا اسکا رقبہ چھ ہزار تین سو تیس میں
میل ہی اور جھیل سیما اور جھیل پیپس اور جھیل کانہو اور
جھیل ابازرب ہیں سوڈن میں جھیل وندر اسکا رقبہ دو ہزار ایک
سو تیس مربع میل ہی اور جھیل وندر اسکا رقبہ آٹھ سو چالیس

مربع میل ہی اور جھیل میلر اسکا رقبہ سات سو ساٹھ مربع میل ہی اور جھیل اینڈل ہی سویٹزرلنڈ میں جھیل جنڈوا اسکا رقبہ دو سو چالیس مربع میل ہی اور جھیل کانسٹنس اسکا رقبہ دو سو مربع میل ہی اور جھیل نیوفچٹل اسکا رقبہ چھیاسٹھ مربع میل ہی اور جھیل زورچ اور جھیل زک اور جھیل سوزرن اور جھیل تمہن ہیں اٹالی میں جھیل گارنا اسکا رقبہ ایک سو آسٹ مربع میل ہی اور جھیل میگیور اسکا رقبہ ایک سو پچاس مربع میل ہی اور جھیل کومو اسکا رقبہ چوں مربع میل ہی ایرلنڈ میں جھیل لوکنیگا اسکا رقبہ ایک سو دو مربع میل ہی اور جھیل کلارنی ہی اسکاتلنڈ میں جھیل لاکلوہمنڈ اسکا رقبہ اکیس مربع میل ہی انگلنڈ میں جھیل رنڈرمیر اسکا رقبہ ساڑھے سات میل مربع ہی اور جھیل ڈروینٹ اور جھیل کسوک ہیں *

چھیسواں باب

یورپ کے دریاؤں اور ان کی طول اور مبدا اور مقطع اور ملک کے

بیان میں

نام دریا	طول میل	مبدا	مقطع	نام ملک
والگا	۲۳۰۰	کوہ ولڈی	بحیرہ روس	کسپین

۲۱۰۰	کوءہ بلنگ	بحیرہ اسود	جرمنی اور ہنگری	دوب با قنو
	فورست	تین دھانوسے	اور ترکی	
۱۲۰۰	سطح روس	بحیرہ اسود	روس	نیدر
۱۱۰۰	سطح روس	بحیرہ ازف	روس	دون
۸۴۰	کوءہ الپس میں	بحیرہ	سویڈرلنڈ اور پروشیا	رہیں
	سنت گاتھارڈ سے	جرمن	جرمن اور ہالند	
۸۵۰	روس میں	سیکیونا	بحیرہ سفید روس	دوبنا شمالی
	اور جوگ اور اوسا			
	کے وصل سے			
۶۹۰	رنگبرگ	بحیرہ جرمن	جرمن	اباہی
۶۲۸	کاربہین	بحیرہ ہالنگ	پولنڈ اور پروشیا	رسٹولا
۵۷۰	کیونس	خلیج بسکی	فرانس	لواپر
۵۵۰	سوڈنک	بحیرہ ہالنگ	جرمن	ادقار
۷۷۰	ملک بومیا	بحر شمالی	بومیا اور پروشیا	الب
	میں	ہمپرگے پاس	اور ہنور	
۵۵۹	ولڈی	کھارچی ریگا	روس	دوبنا مغربی
۵۳۰	ٹورنگرولڈ	بحیرہ جرمن	جرمن	ڈنر
۵۱۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین اور برتکال	ٹیکس
۴۹۰	سنت گاتھارڈ	بحیرہ شام	سویڈرلنڈ اور فرانس	رہوں
۴۶۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین اور برتکال	دورو
۴۵۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین اور برتکال	گاتھارڈ

۴۵۶	ابیس	بحیرہ آدریک	اٹالی	بو
۴۳۰	لینگریزکی	ابداء انگلش	فرانس	سپین
۴۲۰	کنڈر ندین	بحیرہ شام	اسپین	اور
۳۵۰	برڈیز	خلیج بسکی	فرانس	گروڈی
۲۹۰	سطح اسپین	بحر ظلمات	اسپین	گاتل دیوہوا
۲۴۰	کوہ وبلس	ابداء ہرسٹل	وبلس اور انگلنڈ	سیدونرن
۲۲۴	کوہ کیونس	بحر ظلمات	ایرلنڈ	شمن
۲۱۵	کوہ کاسٹونڈ	بحیرہ جرمنی	انگلنڈ	تیمس
۱۸۰	روس سے	بحیرہ جرمنی	انگلنڈ	ہیرومیر
۱۴۰	میل			
۱۷۵	ایبی نیریابی نامی	بحیرہ شام	اٹالی	تیدر
۱۷۰	ہسین	آبداء ابرش	انگلنڈ	مرکنی
۱۷۲	فرانس کے شمال سے	بحیرہ جرمن	فرانس اور بلجیام	اسکیورلنڈ
۱۰۳	کوہ اسکیونلوم	وائر فورڈ	ایرلنڈ	بیرر
۹۸	لوٹھرہیلس	کلپڈے فورڈ	اسکاٹلنڈ	کلپڈ
۹۶	گرمپٹین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ	اسپی
۹۷	لوٹھرہیلس	بحیرہ جرمن	انگلنڈ اور اسکاٹلنڈ	ٹویڈ
۹۵	گرمپٹین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ	ٹے
۸۷	گرمپٹین	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ	ڈے
۷۵	کوہ وکلو	کھازی ابرش	ایرلنڈ	لہنی

۷۰	کوہ بینن	بحیرہ جرمن	انگلنڈ
۶۰	کوہ پینن	بحیرہ جرمن	انگلنڈ
۵۰	گرم پینن	بحیرہ جرمن	اسکاٹلنڈ
	کوہستان انگلنڈ ٹیمس		انگلنڈ
	ویلس کے مشرقی ٹیمس		انگلنڈ
	کوہ سے		
	کوہستان انگلنڈ ٹیمس		انگلنڈ
	ایضا	ٹیمس کے	انگلنڈ
	پاس		
	ایضا	سورن	ویلس اور انگلنڈ
	ویلس کے مشرقی سورن اسپے		ویلس اور انگلنڈ
	کوہستان سے		
	انگلنڈ کے جنوب سورن		ویلس اور انگلنڈ
	مشرق		
	کوہستان انگلنڈ ٹوبڈ		انگلنڈ اور اسکاٹلنڈ
	سے		کے درمیں
	کوہستان ایرلنڈ شینن		ایرلنڈ
۴۰۰	سنگرس کے	بحیرہ جرمن	فرانس اور
	نزدیک		بلجیام
	فرانس قوے کے	بحیرہ جرمن	فرانس
	نزدیک		

ایڈمس	کوہ نیوٹو برگ	بحیرہ جرمن جرمن
نڈرو	اٹلی کے مغرب سے	دریا پو
اٹسکو	۲۴۰	بحیرہ آدریا اٹلی ٹرول
		تک
میرٹرا		بحیرہ شام ترکی
نیمسٹر	۸۲۰	کوہ کاریدین کے بحیرہ اسود آسٹریا اور روس
		شمال سے
گلو مین		اسکند نہیوہ
ٹورمیا		ایضا
دیل ایلف		ایضا
گوتا		ایضا
نستور		ایضا
نیمین		ایضا
نیوا		ایضا
پتھکرا		ایضا
دنئی ہر	۱۲۰۰	ایضا
ینزا		ایضا
مالاگا		ایضا
اراکا		ایضا
کوما		ایضا
کاما		ایضا

دورال ۱۰۵۰ کوہ یورال کسپین روس

سٹائیسواں باب

یورپ کے ہر ایک ملک کے صوبجات اور اشہار معہ نشان اور شہرت اور
ہر ایک خاص شہر کے باشندوں کی شمار کے بیان میں ۵

نام اشہار	نام ملک	مشہور نشان	تعداد	کیفیت معہ سبب شہرت
			باشندگان	
سٹٹ پیٹرس روس	نیوا	۵۳۲۰۰۰	سنہ ۱۷۰۳ ع میں پہلے شاعنشاہ پیٹر نے آباد کیا تجارت سے مشہور ہی	
کراسنڈیٹ	روس	نیوا کے مہانہ پر	۳۲۰۰۰	بہت مضبوط قلعہ سے مشہور ہی
ہلنگفورس	روس فنلند	فنلند کی پہاڑ پر	۱۶۰۰۰	خوبصورت قلعہ سے مشہور ہی
رنگا	روس	دونوا	۷۵۰۰۰	غلہ کی تجارت سے مشہور ہی

ماسکو	روس	ماسکو	۴۰۰۰۰۰	دارالسلطنت اور ایک بڑے گھنٹہ سے مشہور جسکا نام وریمیل ہی وہ سو ٹونس وزنی ہی
وریل	روس	اوکا	۳۶۰۰۰	گیہوں سے مشہور ہی
ٹوگا	روس	اوکا	۳۰۰۰۰	قدیم شہر ہی
نور	روس	والگا	۳۱۰۰۰	خاص شہر ہی
خختی نوگروڈ	روس	والگا	۳۰۰۰	یہاں ہر سال ایک ہزار بہاریمیلہ ہوتا ہی
اسام	روس	والگا	۶۵۰۰۰	سپیریا کی تجارت سے مشہور ہی
م	روس	وینا	۲۰۰۰۰	پہلے آبادی کی کثرت سے مشہور تھا
رائو	روس	والگا	۳۸۰۰۰	تجارت سے مشہور ہی
تتراخوان	روس	والگا	۵۰۰۰۰	چمڑے کی تجارت سے مشہور ہی
پتا	روس	والگا	۲۲۰۰۰	قدیم اور وضعدار سے مشہور ہی

روس	نہیپر	۱۲۰۰۰ سنہ ۱۶۱۲ ع میں
		اس شہر میں بڑی
		بھاری لڑائی ہوئی
روس	نہیپر	۴۶۰۰۰ متبرک ہوئے
		سبب مشہور ہی
روس	نہیپر کے مہاندہ پر	۳۰۰۰۰ بندر عظیم ہی
روس	بکیرہ اسود	۷۵۰۰۰ سنہ ۱۷۹۲ ع میں
		آباد ہوا خاص شہر
		ہی
روس	دریاء دن	۲۴۰۰۰ غلہ کی تجارت سے
		مشہور
روس	دروینا کے مہاندہ پر	۲۰۰۰۰ بندر عظیم ہر سال
		یہاں چار مہینے برف
		رہتا ہی
بولند	دریاء وستولا	۱۵۰۰۰ دارالسلطنت دور
		خاص شہر ہی
بولند	ایضا	۱۴۰۰۰ خاص اور مضبوط
		شہر ہی
بولند	وستولا کے نزدیک	۱۴۱۰۰ پرانہ ہونے کے سبب
		مشہور ہی
سویڈن	دریاء میلر	۹۳۰۰۰ دارالسلطنت اور

خاص اور مضبوط

شہر ہی

سویڈن اسٹاک ہولم کے ۹۰۰۰ مدرسہ سے مشہور ہی
نزدیک

کالمیکوونا سویڈن بحیرہ بالٹک ۲۲۰۰۰ بندر عظیم ہی خصوصاً
جگنی جہارون کے واسطے

گوتہم برگ سویڈن ڈالو دریا گوتا کے ۳۰۰۰۰ لوہے اور تانبے سے

کرلین مہانہ پر مشہور ہی

فلورن ڈالوکراہین اسٹاک ہولم کے ۲۷۰۰۰ کہاں سے مشہور ہی

خاص شہر میں

کرسٹیاڈا یا ناروے کرسٹیاڈا پر ۳۱۰۰۰ بندر عظیم دارالسلطنت
کرسٹیاڈا اور مدرسہ سے مشہور ہی

بورگن ناروے مغربی کنارہ پر ۲۵۰۰۰ خاص بندر ہی

ڈرام تھم ناروے ایضاً ۱۳۰۰۰ بندر ہی

رورس ناروے گلوپس کے مبداء ۱۱۰۰۰ تانبے کی کہاں سے
کے نزدیک مشہور ہی

کانگن برگ ناروے کرسٹیاڈا کے ۴۰۰۰۰ چاندی کی کہاں
جنوب مغرب سے مشہور ہی

گوبن ہگن ڈنمارک سیلنڈ ۱۴۰۰۰ دارالسلطنت اور
قلعہ سے مشہور ہی

اودنس ڈنمارک فیونن ۱۰۰۰۰ خاص شہر ہی

اڈرگ	ڈنمارک	پوٹلڈ	۱۰۰۱۰	قدیم شہر ہی
ارہوس	ڈنمارک	وسط کے قریب	۱۱۰۰۰	خاص اور خوبصورت شہر ہی
شیلزوبک	ڈنمارک	کھڑی شیلٹی پر	۱۳۰۰۰	خاص شہر ہی
فیلنس برگ	ڈنمارک		۱۷۰۰۰	قدیم شہر ہی
ریکیاویک	ڈنمارک	ایسلڈ	۴۵۰	قدیم شہر ہی
میمل	جرمنی	کرشہاف پر	۹۰۰۰	غلہ اور نمبر سے مشہور ہی
ٹلسٹہ	جرمنی	نیمن پر	۱۲۰۰۰	سنہ ۱۸۰۷ ع میں اس شہر میں فرانسیسی اور پروشیا اور روسی شاہوکی صلاح ہوئی پچھلے دارالسلطنت تھا در بنولا یہاں مدرسہ بہت اچھا ہی
ڈیاردک	ایضا	دریاء وستولا	۹۷۰۰۰	نذر ہی اور تجارت سے مشہور ہی
ایلمدک	ایضا	نکت کے مشرق	۲۲۰۰۰	خاص شہر ہی
گراڈیز	ایضا	دریاء وستولا	۳۰۰۰۰	بہت اچھا قلعہ ہی
نہرن	ایضا	یوک کے مہدا	۸۰۰۰	سنہ ۱۴۷۳ ع میں یہاں مشہور شخص کے پاس

کوئٹہ صاحب			
بہار ہوئے			
۹۰۰۰۰ یہودیوں کی کثرت	ایضا	اسٹریا	لیمبرگ
سے مشہور ہی			
۳۸۰۰۰ شاہ بولڈ کامنٹون	ایضا	دریاء و سٹولا	کریکن
مشہور ہی			
۲۰۰۰۰ نمک کی پیداوار	ایضا	کراکوف کے نزدیک	ولیا اوکھا
کی کثرت سے مشہور			
ہی			
۱۳۰۰۰ خاص شہر ہی	ایضا	اوتھر	ٹریپو
۱۰۰۰۰ بہت اچھے فاعہ		اوتھر	کھوسل
سے مشہور ہی			
۱۱۲۰۰۰ آوی اور سوتی بارچہ	ایضا	اوتھر	پرسایین
وغیرہ کی بہت			
بھاری گذری گئی			
اور مشہور مرکز ہے			
۱۳۰۰۰ سنہ ۱۸۱۳ ع ۱۸	ایضا	وٹسبگ	لنگٹیز
اس شہر کے نزدیک			
بلوچہ صاحب			
فرانسیسوں پر فتح مند			
ہوئے			

۱۳۰۱۰ فاعہ سے مشہور ہی	ایضاً	اوڈر
۴۰۰۰۰ قلعہ اور تجارت سے	ایضاً	ورٹھی
مشہور ہی		
۲۸۰۰۰ اس تہ میں ہر سال	پروشیا	اوڈر
میں تین تڑے میاں		
ہوتے ہیں		
قلعہ سے مشہور ہی	ایضاً	اوڈر اور درنی
قلعہ کی تجارت سے	ایضاً	اوڈر
مشہور ہی		
۸۰۰۰ بندر اور مضبوط قلعہ	ایمرن	برسنگی کے
سنہ ۱۸۰۷ ع میں	مہانہ پر	
ٹایک صاحب نے		
فرنسیوں کو شکست دی		
۱۱۰۰۰ مدرسہ سے مشہور ہی	پروشیا بیرن	
۱۸۰۰۰ بندر اور قلعہ سے	ایضاً	امڈا جاپن
مشہور ہی		
۲۰۰۰۰ مدرسہ اور تجارت اور	مہاندیبرگ	وارو
بلو کھر صاحب کی		
بیدادش سے مشہور		
ہی		

۱۰۰	نہا جغرافیہ	
لیونک	ایڈیٹ تراوی	۰۰
	شہر	
کپیل	ہالستین بحیرہ بالٹک	۰۰
الڈونا	ایضا ایلب	۰۰
ہمبرگ	ایرٹ ایل	۰۰
شورن	مکلنبا تابو ہر	۰۰
ہرڈنبرگ	پروشیا ہیوبل	۰۰
پوتسدم	ایضا ہیوبل	۰۰
ہرلن	ایضا اسپری	۰۰
مکلنبرگ	پروشیا ایلب	۰۰

۱۹۰۰۰	خالص شہر ہی	ہالرم	ایضا	ہلرمسٹ اڈت
۱۴۰۰۰	شاہنشاہ ہنری اول	بید	ایضا	کیرڈنبرگ
	وہاں مدفون ہوئے			
۱۲۰۰۰	دارالسلطنت سے	آہوٹ مولد		ڈسٹو
	مشہور ہی	ڈسٹو		
۳۱۰۰۰	سنہ ۱۵۱۷ ع میں	بروشیا	ایاں	ڈنبرگ
	یہاں ریفرمیشن شروع			
	ہوا اور ڈبلیو لوتھر			
	یہاں مدفون ہوئے			
۳۲۰۰۰	سنہ ۱۶۸۴ ع میں	سیل	ایضا	ہیل
	ہیڈل صاحب پیدا			
	ہوئے اور پڑا مدرسہ ہی			
۳۳۰۰۰	سنہ ۱۶۸۳ ع میں	ہارسیل	ایضا	اسلمن
	لوتھر پیدا ہوا اور			
	دھات کی کہانوں			
	سے مشہور ہی			
۱۹۳۲	سنہ ع میں	ایلسٹریل کے	ایضا	لورن
	شاہ کٹاف ایڈلف	بیچ میں		
	یہاں لڑائی میں			
	مارے گئے			

ابرک	سکسن بلبس	۶۲۰۰۰ تجارت اور بڑے میاء اور مدرسہ سے مشہور ہی
الڈبرگ	سکسنی بلیس اڈنبرگ	۱۵۰۰۰ دارالسلطنت اور چند قسم کے کارخانہ سے مشہور ہی
ویمر	سکسنی عالم ویمر	۱۲۰۰۰ دارالسلطنت
ارفٹ	بروشیا انڈرسٹ	۳۰۰۰۰ مضبوط قلعہ سے مشہور ہی
لٹاینا	سکسنی سیل	۱۰۰۰۰ مدرسہ سے مشہور ہی
یلان	سکسن ایلستر	۱۱۰۰۰ مدرسہ سے مشہور ہی
چمٹنیز	سکسن سیل	۲۸۰۰۰ کارخانہ سے مشہور ہی
فربرگ	سکسن سیل	۱۲۰۰۰ کھان سے مشہور ہی
مہسن	ایضا ایلب	۱۳۰۰۰ خاص شہر ہی
برزقن	ایضا ایلب	۸۴۰۰۰ دارالسلطنت اور عجایب خانہ سے مشہور ہی
پڈزن	ایضا اسپری	۱۳۰۰۰ شاہنشاہ نپولین پہلے یہاں فتح مند ہوا اور کارخانہ سے مشہور ہی

نیا جغرافیہ

۱۰۳

کوام	بوہمیا	ارض گیدرگ ۳۰۰۰	بڑی لڑائی کے بعد فرانسیسوں نے شکست کھائی
ایمسن	ایضا	ویگر ۱۰۰۰۰	یہاں مشہور صاحب ولنگین نامے فریب سے مارے گئے
براگ	ایضا	مالدا ۱۳۰۰۰۰	قدیم مدرسہ سے مشہور ہی
ہسی ندس	ایضا	مالدا کے مغرب ۱۰۰۰۰	ہوس صاحب یہاں پیدا ہوئے
اسناک	ایضا	سوڈا کے معاون بر ۱۱۰۰۰	ایک مضبوط قلعہ داؤرگ نامے ہی جسمیں لوہر صاحب قید ہوئے
گوتھا	سکسن گو اسناہ کے مشرق ۱۵۰۰۰	دارالسلطنت سے مشہور ہی	برگ گوتھا
بہادا	حسن	بہلدا ۱۰۰۰۰	بونوفیشیا نے اُس بڑے درخت کو جسے جرمنی پہنچتے تھے سنہ ۷۴۰ ع میں کاٹا

کیسل	ایضا	بہلدا	۳۶۰۰۰ دارالسلطنت سے
گوئنجن	ہنور	لین	۱۲۰۰۰ مدرسہ سے مشہور ہی
ہنودا	ایضا	لین	۵۶۰۰۰ دارالسلطنت اور تجارت سے مشہور ہی
ہلدسہیم	ہنور	ارست	۱۷۰۰۰ خاص شہر ہی
کلوسٹہل	ایضا	ہارست گیدرگ	۱۳۰۰۰ کہان سے مشہور ہی
گوسلر	ایضا	ہارست گیدرگ	۱۱۰۰۰ کہانوں کی کثرت سے مشہور ہی
میدن	بروشیا	وہسر	۱۰۰۰۰ قلعہ سے مشہور ہی
برنٹوگ	ایضا	اوکر	۴۰۰۰۰ دارالسلطنت
بریمن	اسٹس	وہسر	۵۴۰۰۰ تجارت سے مشہور ہی
اولڈنبرگ	ہنٹی الڈ ہنٹی	نبرگ	۱۰۰۰۰ دارالسلطنت
ایمڈن	ہنور	ایمس کے مہانہ پر	۱۳۰۰۰ ہنور اور تجارت سے مشہور ہی

نمبر	بروشیا	وبس کے نزدیک ۲۴۰۰۰ سنہ ۱۶۴۸ ع میں
		تیس برس کی
		لڑائی بعد یہاں
		صلح ہوئی
لونا بورڈ	ہنور	۱۲۰۰۰ خاص شہر ہی
کرنیل	وست	۳۳۰۰۰ ریشم اور روئی کے
	فالن	کارخانہ سے مشہور
		ہی
نسلدراف	ایضا	۳۰۰۰۰ مصوری کے مدرسہ
		سے مشہور ہی
کولن	رین بروشیا	۳۳۰۰۰ ایک عظیم گرجہ گھر
		سے مشہور جسکی
		تعمیر سنہ ۱۲۴۸ ع
		سے شروع ہوئی مگر
		تا ہنوز ناتمام ہی
برمن	ایضا	۳۳۰۰۰ روئی اور ریشم کے
		کارخانہ سے مشہور ہی
الہر نیلڈ	ایضا	۴۰۰۰۰ روئی اور ریشم اور
		چند قسم کے کارخانہ
		سے مشہور ہی

اکھن	رہیں، بروشیا	۴۸۰۰۰ سنہ ۷۴۴ ع تک
		جرمنی کے رئیسوں
		لے ہر ایک بادشاہ
		کے سر پر تاج رکھا۔
بون	ایضا	۱۴۰۰۰ مدرسہ سے مشہور
		ہی
کابلنس	ایضا	موصل کے مہاندہ پر ۲۶۰۰۰ رہیں دوسرے کنارہ
		پر مضبوط قلعہ
		اکسیرین برلین
قراہ	ایضا	موصل پر ۲۰۰۰۰ جرمن کا برادہ شہر
		مشہور ہی
وٹبیدر	وسو	رہیں کے نزدیک ۱۵۰۰۰ دارالسلطنت
ڈنر	حسن	رہیں ۳۶۰۰۰ بہت مضبوط قلعہ
		سے مشہور ہی
فونگفورٹ	اسد شہر میں	۶۲۰۰۰ عجایب خانوں سے
		مشہور ہی
گٹسن	حسن ترم لیو	۱۵۰۰۰ مدرسہ سے مشہور
		اسنڈٹ
موربرگ	ایضا	لیو ۱۵۱۰۰ مدرسہ عظیم سے
		مشہور ہی

۱۶۰۰۰ بارچہ کی تجارت	حسن مدن
سے مشہور ہی	کاسل
۳۰۰۰۰ دارالسلطنت	حسن قمر قمر
	اسٹورٹ
۱۰۰۰۰ سنہ ۱۵۲۰ ع میں	ادضا رہیں
لوٹہر صاحب کی	
دہنداری چارلس	
خامس ہر ظاہر	
ہوئی	
۲۵۰۰۰ تجارت سے مشہور ہی	بیتن رہیں دیگر
۱۳۰۰۰ مدرسہ سے مشہور	ادضا دیگر
ہی	
سنہ ۱۵۲۹ ع میں	دیورپہ رہیں
یہاں رومن کاتھلک	
۷ے برائسٹ نام	
رکھا	
۲۵۰۰۰ دارالسلطنت	بیتن رہیں ۷ے رڈیک
۸۰۰۰ قلعہ سے مشہور ہی	ادضا مذکر
۶۰۰۰ پچلے سرم سوڈے	ادضا روس
مشہور تھا	

۱۵۰۰۰ مدرسہ سے مشہور ہی	ایضا قریب	بزرگ
۱۲۰۰۰ مدرسہ سے مشہور ہی	والٹبرگ نیکر	بیوبنگ
۶۰۰۰ رومن کاتھک نے جوسکو جالے دیا	بیڈن بیڈنسی	کنڈلڈز
۱۶۰۰۰ قلعہ سے مشہور ہی	والٹبرگ ڈنو	کن
۴۰۰۰۰ دارالسلطنہ مدرسہ سے مشہور ہی	ایضا نیکر	سلپٹ گرت
۲۸۰۰۰ مدرسہ سے مشہور ہی	بیوپریہ میں	رزبرگ
۲۷۰۰۰ مدرسہ سے مشہور ہی	ایضا ریڈنٹ	لڈگن
۲۵۰۰۰ پہلے یہاں کی گھڑی مشہور تھی	ایضا ڈنو	ریچنس برگ
۱۲۸۰۰۰ دارالسلطنہ اور مدرسہ اور نگارخانہ سے مشہور ہی	ایضا ایسر	منوہن
۱۶۱۰۰۰ خاص شہر ہی	اسٹریا الزا سلبرگ	سوڈبرگ
۱۲۰۰۰ قدیم شہر ہی	ٹریل این	فربرگ
۱۴۰۰۰ خاص شہر ہی	کارٹھن دارا کے نزدیک	کلیمین فورٹ

کرپن سوپر	۱۴۰۱۰	خاص شہر ہی
اسٹریٹ بکیرہ اڈر باٹک	۸۰۰۰۰	بندر عظیم ہی
اسٹیر مارک مور	۴۸۰۰۰	مدرسہ اور تجارت
اور لوہے سے مشہور ہی		
اسٹریٹ ڈنو	۲۹۰۰۰	مضبوط قلعہ اور آونی
کارخانہ سے مشہور ہی		
ایضا ڈنو	۴۳۲۰۰۰	دارالسلطنت
موریوہ اسکوررا	۴۶۰۰۰	خاص شہر اور بشمیٹے
کے کارخانہ سے		
ایضا مارک	۱۵۰۰۰	قلعہ سے مشہور ہی
ہنگری ڈنو	۳۷۰۰۰	پہلے دارالسلطنت تھا
ایضا ڈنوب	۱۵۰۰۰۰	خاص شہر
ایضا ڈنوب	۱۵۰۰۰۱۰	مدرسہ اور تجارت
سے مشہور ہی		
ایضا گران کے نزدیک	۲۰۰۰۰	کہان سے مشہور ہی
ایضا گران کے پاس	۲۰۰۱۰	کہان سے مشہور ہی
ایضا تھیس		وین سے مشہور ہی
ایضا تھیس کے مشرق	۴۸۰۰۰	تجارت اور کارخانوں
سے مشہور ہی		

کلوسنبگ	ٹرنسلینا سرامس	۲۵۰۰۰	خاص شہر ہی
ہرمندیت	ایضا	الوٹا کے مغرب	۲۰۰۰۰ خاص شہر ہی
کرانسدیت	ایضا	الوٹا کے مشرق	۳۰۰۰۰ قدیم شہر ہی
ایسک	اسلونیڈا	ڈرو	۱۱۰۰۰ خاص شہر ہی
آگرم	کروٹیا	سو	۱۴۰۰۰ خاص شہر ہی
اپسلٹ	روڈیلموٹیا	بحیرہ ادیانک	قدیم شہر ہی
امسٹرڈم	ہالڈ	امسٹل	۲۲۲۰۰۰ دارالسلطنت روسی
			تجارت اور تین سو
			بل ناؤ کے اس شہر
			میں ہیں
برلیم	ایضا	بحیرہ ہارلیم	۲۴۰۰۰ خوبصورت گل لالہ
			سے مشہور ہی
زارقم	ایضا	امسٹل	۱۰۰۰۰ اس شہر میں روس
			کا بادشاہ پہلا بیٹر
			کشتی سیکھتا تھا
ہارن	ایضا		شاہ سہا ٹیوس لے
			اسی شہر کے نام
			بے راس مورن کا
			نام رکھا

اثر بہوت	ایضا	رہیں	۴۵۰۰۰ مدرسہ اور کارخانہ سے مشہور ہی
لیدن	ایضا	رہیں	۳۸۰۰۰ سنہ ۱۵۷۳ ع میں یہاں کاباک شاہ اسپین کی فوج میں قید ہوا تب انکی زوجہ لڑتی تھی اور سنہ ۱۵۷۵ ع میں تنظیم مدرسہ کی بنیاد دالی گئی
ہیگ	ایضا	بحیرہ جرمن کے پاس	۶۸۰۰۰ دارالسلطنت تھا
رائڈم	ایضا	میس	۸۲۰۰۰ سنہ ۱۶۶۷ ع میں یہاں شاہ اراس نوس لاء پیدا ہوا اور تجارت سے مشہور ہی
دارلرہٹ	ایضا	میس	۲۶۰۰۰ تجارت سے مشہور ہی
سنریاگ	ایضا	میس	۳۵۰۰۰ تجارت سے مشہور ہی

لوٹمبرگ ہالند ٹرایر کے مغرب ۱۴۰۰۰۰ بڑے مضبوط قلعہ سے

مشہور ہی

لوارڈن ایضا اس کے مغرب ۲۵۰۰۰ خاص شہر ہی

گرونجن ایضا اس کے مغرب ۳۰۰۰۰ مدرسہ اور کشتیوں کے

کارخانوں سے مشہور

ہی

الٹڈے بلجیام بحیرہ جرمنی پر بندر سے مشہور ہی

بروگی ایضا بحیرہ جرمن ۱۶۸۰۰۰ ریشم کے کارخانہ

سے مشہور ہی ۸ میل سے

چنٹ ایضا شیلڈے ۹۵۰۰۰ خورک خورک ۲۶

جزیرہ پر منقسم ہی

اور بڑے گرجہ گھر

سے اور روٹی کے

کارخانہ سے مشہور

مپیہام ایضا شیلڈے چنڈ قسم کے بڑے

بڑے کارخانہ سے منسرفی

مشہور ہی

اٹورپ ایضا شیلڈے ۸۰۰۰۰ بہت مضبوط قلعہ

اور بحری تجارت

سے مشہور ہی

نیا جغرافیہ

۱۱۵

سٹیاکیو	اسٹیٹ فورٹ ٹریلٹ	۸۴۰۰۰	اہل برٹن کا بڑا محلہ
			مشہور ہی
سٹیا فورٹ	ایضا ٹریلٹ		چمڑے کے کارخانوں
			سے مشہور ہی
ہامتن	اسٹیٹ فورٹ ویلیم		تجارت سے مشہور
			ہی مخصوص علاقہ
			کی
الکس	ایضا		خاص شہر ہی
نارتھمپٹن	نارتھمپٹن سین	۲۷۰۰۰	چمڑے کے کارخانوں
			سے مشہور ہی
کیمبرج	کیمبرج کیم	۲۸۰۰۰	بڑے مدرسہ سے
			مشہور ہی
نارویک	نارویک بارہ	۶۷۰۰۰	قدیم شہر آوی
			کارخانہ سے مشہور
			ہی
لندن	انگلڈ میڈ دریاء ٹیمس	۲۲۶۳۰۰۰	دارالسلطنت اسکا
	لسکس رو		طول ۱۰ میل اور
			عرض ۷ میل ہی
			اور خاص شہر ہی
			بہت خوبصورت
وانڈار	یارک شیر ٹیمس		واقعہ جس میں

بادشاہی خاندان			
رہتا ہی			
۲۸۰۰۰ نہایت عظیم	اکسفورڈ ٹیمس	اکسفورڈ	
مدیر سے مشہور			
ہی			
۱۰۶۰۰۰ اہل کشتیوں کے لیڈے	کمٹ ٹیمس کے ساتھ	گربوچہ	
شفا خانہ ہی اور	بر		
رصد رہتی ہی			
پہلا ارچ ہشپ رہتا	جنوب مشرق	نڈرگ	
۲۲۰۰۰ یہاں کی ابناء اور	ابدو دور پر	ایضا	دور
کھڑے ۲۱ میل ہی			
۷۰۰۰۰ خاص شہر ہی	سسکس	سرگن	
۳۵۰۰۰ یہاں سے پہاڑ کی	ہمیفیر ٹوسٹ کے	سوتھپٹن	
کشتیوں پر ڈاک ہر	مہانہ پر		
طرف روانہ ہوتی			
ہی			
۷۲۰۰۰ خاص بندر ہی	ابناء انکلس پر	بورت موٹہ	
۵۲۰۰۰ دوسرا بندر ہی	پلیسوند	بلیٹی موٹہ	
۴۵۰۰۰ بہت خوبصورت	سمرشت ایون	باتنہ	
اور اچھا شہر ہی	شیر		

ایضاً	شیلڈے کے	۲۶۰۰۰ مدرسہ سے مشہور	لوون
	مشرق	ہی	
ایضاً	درباء سین بر	۲۴۶۰۰۰ دارالسلطنت اور تجارت سے مشہور ہی	بروسل
ایضاً	بروسل کے	۲۴۰۰۰۰ سنہ ۱۸۱۵ء میں یہاں نپولین نے شکست کھائی	وائر لو
	جنوب	بعد اذ انگریزوں نے آسکو سمٹ ہائینا میں قید کیا	
ایضاً	شیلڈے	۲۴۰۰۰ لوہے اور کوئلہ کی تجارت سے مشہور	برگنس
		ہی	
ایضاً	سپیڈرگ کے	۱۴۰۱۰ کارخانوں سے مشہور	نیمر
	مہانہ بر	ہی	
ایضاً	منہور	۷۰۰۰۰ کارخانہ اور مدرسہ سے مشہور ہی	ایگر
ایضاً	ڈنلند	۸۸۰۰۰ کوئلہ اور کارخانہ اور	دیوکاسل
	ڈنمین	عذاب حاکم سے	
		مشہور ہی	
ایضاً	گوربت	بیشتر آزاد نہا	بروک

۲۳۵۰۰۰ مدرسہ اور خوبصورت	ایضا	ونر	۲۳۵۰۰۰ مدرسہ اور خوبصورت
گرچہ اور کشتی اور	دہم		گرچہ اور کشتی اور
کوبلہ کی تجارت سے			کوبلہ کی تجارت سے
مشہور ہی			مشہور ہی
۹۷۰۰۰ خاص شہر ہی	ایضا	وہر	۹۷۰۰۰ خاص شہر ہی
۸۵۰۰۰ بندر عظیم ہی	یارک	ہیومبر	۸۵۰۰۰ بندر عظیم ہی
۱۶۰۰۰۰ فدم شہر اور اچھ	ایضا	روس	۱۶۰۰۰۰ فدم شہر اور اچھ
گرچہ سے مشہور ہی			گرچہ سے مشہور ہی
۱۷۲۰۰۰ آونی کارخانوں سے	ایضا	آیر	۱۷۲۰۰۰ آونی کارخانوں سے
مشہور ہی			مشہور ہی
۱۰۴۰۰۰ آونی کارخانہ سے	ایضا		۱۰۴۰۰۰ آونی کارخانہ سے
مشہور ہی			مشہور ہی
۱۳۴۰۰۰ دھات کے کارخانوں	ایضا	توں	۱۳۴۰۰۰ دھات کے کارخانوں
سے مشہور ہی			سے مشہور ہی
۵۷۰۰۰ کارخانوں سے مشہور ہی	ناندگہم	ٹریٹ	۵۷۰۰۰ کارخانوں سے مشہور ہی
۴۱۰۰۰ اس شہر سے ہر طرف	دربی	ٹریٹ	۴۱۰۰۰ اس شہر سے ہر طرف
ریل گاڑی کی سڑک			ریل گاڑی کی سڑک
جاری ہی			جاری ہی
۶۱۰۰۰ کارخانوں سے مشہور	لیسٹر	ٹریٹ	۶۱۰۰۰ کارخانوں سے مشہور
ہی			ہی

گلاسکو	ایضاً	دریاء کلید ۳۳۰۰۰۰ مدرسہ اور کشتی اور کل کے کارخانہ اور کولہ اور لوہے کی تجارت سے مشہور ہے
ہلسین	ایضاً	گلاسکو کے مغرب ۴۸۰۰۰ شال کے کارخانہ سے مشہور ہے
گریناک	ایضاً	کلید کے مہانہ پر ۳۶۰۰۰ بندر اور جیمس وات کا مولد اور تجارت سے مشہور
برتھ	ایضاً	دریاء ٹے پر ۲۴۰۰۰ پہلے دارالسلطنت تھا
ڈنڈی	ایضاً	دریاء ٹے کے قریب ۷۹۰۰۰ بندر عظیم اور ٹیسپی کی چال کے کارخانہ سے مشہور ہے
ایرڈین	ایضاً	دریاء ڈے کے ۷۲۰۰۰ بندر کشتی کے کارخانہ خوبصورت شہر مدرسہ اور تجارت سے مشہور ہے
ڈبلن	ایرلینڈ	دریاء افی ہر ۲۵۸۰۰۰ بہت اچھے مکانوں سے مشہور ہے دارالسلطنت
ڈی	ایضاً	ڈبلن کے نزدیک اس شہر کے نزدیک

ایک قلعہ دکن			
کاسل داسی ہی			
حسمیں قیوک			
آف ولنگٹن پیدا ہوا			
۱۰۰۰۰۰ قیسی کی چھال	ایضا	ہلفاسٹ سیخ	بلفاسٹ
کے کارخانہ سے		کے شمال مشرق	
مشہور ہی			
اشیاء خوردنی کی	ایضا	جنوب و مشرق ۲۵۰۰۰	واڈن فورڈ
تجارت سے مشہور ہی			
۸۵۰۰۰ غلہ وغیرہ کی تجارت	ایضا	جنوب	کازک
سے مشہور ہی			
۵۳۰۰۰ خاص بندر اور کلابتو		شیلن	لمرک
کے کارخانہ سے			
مشہور ہی			
۴۵۰۰۰ سنہ ۱۶۳۶ ع میں	فرانس	رہیں ال	اسرو سبرگ
گوٹم برگ کے شاہ نے			
یہاں چھاپہ خانہ			
ایجان کیا اور عجیب			
گہڑی اور قلعہ سے			
مشہور ہی			

- گلاسٹونشیر سوزن ۲۷۰۲۰۰ سڈ ۱۵۳۵ ع میں
 بہاں ایک مشہور
 شخص ہو، صاحب
 آگ سے جلا با گدا
 اور بہت اچھے کرجہ
 گھر سے مشہور ہی
 ۱۳۷۰۰۰ ہوا بندر
 ایضا ابون
 واروک ابون
 سڈ ۱۵۶۱۴ ع میں
 یہاں شکسپیئر صاحب
 مشہور شاعر پیدا ہوا
 خاص شہر ہی
 ایضا ابون
 سوزن کے مشرق ۳۳۳۰۰۰ چند قسم کی
 دھاتوں کے کارخانہ
 سے مشہور ہی
 چسٹر ٹیڈر دربارہ تے ہر ۲۷۶۰۰۰ ہجر لندن کے اس
 شہر میں بڑی
 تجارت خصوصاً
 امریکہ سے ہوتی
 ہی بندر ہی
 ۷۰۰۰۰ روٹی کے کارخانہ
 سے مشہور ہی
 لنڈوشیر رپل

یورپول	ایضا	مدیراء	۳۷۶۰۰۰ تجارت سے خصوصاً امریکہ کی مشہور ہی
منچسٹر	ایضا	مدیراء	۳۱۶۰۰۰ روئی اور ریشم کے کارخانہ سے مشہور ہی
اولڈہم	ایضا	منچسٹر کے نزدیک	۷۲۰۰۰ فلائین سے مشہور ہی
بائٹن	ایضا		۶۱۰۰۰ پتھر کے کوئلہ سے مشہور ہی
کرارایلز	کمبرلنڈ	ایڈن	۲۶۰۰۰ قلعہ اور پرانہ گرجہ گھر سے مشہور ہی
پمبروک	ولبس	بحر ظلمات پر	کشتی کے کارخانوں سے مشہور ہی
ہرتھرڈوڈ	ولبس	ٹف	۶۳۰۰۰ پتھر کے کوئلہ کی کھان سے مشہور ہی
آڈنبرگ	اسکاٹلنڈ	فرتھہ فورٹھ	۱۶۰۰۰۰ بہاروں سے محدود ہی اور مدرسہ سے مشہور دارالسلطنت
ایڈن	ایضا	فرتھہ فورٹھ آڈنبرگ کے شمال	۳۱۰۰۰ خوبصورت ہند رہی

نیا جغرافیہ

۱۲۳

لوئر	ایضا	لوار	۲۵۰۰۰ چارلس مارٹین نے یہاں فتح پائی تھی تجارت سے مشہور تھی
اہنگرز	ایضا	لوار	۳۰۰۰۰ بڑی تجارت سے مشہور تھی
ننگس	ایضا	لوار	۸۵۰۰۰ کشتی کے کارخانہ سے مشہور تھی
برست	ایضا	بحر ظلمات	۳۰۰۰۰ جنگی کشتیوں کا بندر تھی
روچل	ایضا	بحر ظلمات	بندر سے مشہور تھی
ہورڈیو	ایضا	گرون	۱۲۰۰۰۰ بندر عظیم اور وہاں کی تجارت سے مشہور تھی
ٹووس	ایضا	گرون کے نزدیک	۹۰۰۰۰ اس شہر میں ولیم صاحب لے فرانس بر فتح پائی تجارت سے مشہور تھی
مڈلویں	ایضا	گرون کے نزدیک	۲۵۰۰۰ مدرسہ سے مشہور تھی
بے ارن	فرانس	ریڈر جنوب مغرب	خاص شہر تھی

ایضاً	دریائے رھون کے ۴۰۰۰۰ روپے اور ربسم کی	ایضاً	ایضاً
	معرب تجارت سے مشہور ہی		
ایضاً	۴۰۰۰۰ خاص شہر ہی	ایضاً	مونت پلیر
ایضاً	بحیرہ شام ۱۶۰۰۰۰ مدد عظیم ہی جنگی	ایضاً	مارسیل
	جہازوں کے واسطے		
	اس ماک میں		
	سب سے بڑا بندر ہی		
ایضاً	بحیرہ شام ۴۰۰۰۰ جنگی کشتیوں کا	ایضاً	تولن
	بندر ہی		
ایضاً	دریائے رھون پر ۳۲۰۰۰ سکہ ۱۳۰۵ ع اور سنہ	ایضاً	ایوگنی
	۱۳۷۶ ع میں یہاں		
	پوپ رھتے تھے		
ایضاً	رھون ۲۱۰۰۰۰ ریشم کے ہرقسم کے	ایضاً	لایں
	کارخانہ سے مشہور		
	ہی		
ایضاً	ایسر ۳۰۰۰۰ خاص شہر ہی	ایضاً	گریفویل
ایضاً	ایسر ۲۵۰۰۰ روپے کی تجارت	ایضاً	ڈائی جن
	سے مشہور ہی		
ایضاً	دوس ۳۰۰۰۰ گھڑی کے کارخانہ	ایضاً	بی سنکن
	سے مشہور ہی		

۲۲۰۰۰ لوہے کے کارخانوں سے مشہور ہی	ایضا	کادمہ
۲۶۰۰۰ لوہے کے کارخانہ سے مشہور ہی	ایضا	مالیجسن
۵۰۰۰۰ مضبوط قلعہ سے مشہور ہی	ایضا	مٹر
خوبصورت اور کبڑے کے کارخانہ سے مشہور ہی	ایضا	نیلے
۲۵۰۰۰ روئی کے کارخانہ سے مشہور ہی	ایضا	فراڈز
سنہ ۱۴۱۵ ع میں دین اقلادیوں کے بادشاہ نے یہاں شکست پائی	ایضا	چلنر سورمارنی
۴۰۰۰۰ اچھے بارچہ کے کارخانہ سے مشہور ہی	ایضا	رہیمز
۸۰۰۰۰ مضبوط قلعہ بارچہ کے کارخانہ سے مشہور ہی	ایضا	لیلی

نیا جغرافیہ

۱۲۲

آبناء دور ۲۵۰۰۰	بندر سے مشہور ہی	ایضا	آبناء دور	تکر تہیں
شیلڈے کے	کپڑے کے کارخانہ	ایضا	شیلڈے کے	ایرس
ڈربک	سے مشہور ہی	ایضا	ڈربک	کولس
آبناء دور پور	خاص شہر	ایضا	آبناء دور پور	بالکن
آبناء دور	قدیم شہر	ایضا	آبناء دور	امبلس
سومے پر	۵۰۰۰۰ خوبصورت گرجہ گہر	ایضا	سومے پر	ہیور
دریاء سین کے	بندر اور تجارت سے	ایضا	دریاء سین کے	درہن
مہاندہ پر	مشہور ہی	ایضا	مہاندہ پر	چربک
دریائیں پر	۱۰۰۰۰۰ روپی کی تجارت سے	ایضا	دریائیں پر	پارس
بکیرہ انکلڈ	بندر جنگی کشتیوں کے واسطے	ایضا	بکیرہ انکلڈ	اولینس
سین	۱۲۰۰۰۰۰ دارالسلطنت سب سے اچھا شہر اس ملک میں ہی	ایضا	سین	لوار
لوار	۱۴۲۰۰ سنہ ۱۴۲۶ ع میں	ایضا	لوار	انگریزی فوج لے محصور
	کیا تھا پارچہ کی تجارت مشہور ہی			

انگریزوں نے حملہ کر کے لے لیا			
۲۰۰۰۰ بندر ہی	ایضاً	خلیج بسکی	لباس
خوبصورت بندر ہی	ایضاً	خلیج	سٹ اندر
پکے جنگی اسباب کا	اسپین	بحر ظلمات	زل
میکرن تھا	شمال و مغرب		
ایک بہت خوبصورت	ایضاً		سٹ ایکو
اور مسہور گرجہ بھی			
جہاں دور دور سے			
لوگ زبارت کو آتے			
۱۴۰۰۰ مدرسہ سے مشہور	ایضاً	ٹارمس	سلمٹکا
ہی انگریزوں نے			
فرائیوٹ پرفٹم بائی			
۳۰۰۰۰ سنہ ۱۵۶ ع میں	ایضاً	دیورا	وڈوایو
یہاں کلیمبس			
صاحب نے وفات			
پائی اور پکے			
دارالسلطنت تھا			
خاص شہر ہی	ایضاً	دیورا کے ایک	برگس
		معاون پر	

سیکوبہ	ایضا	دسواکے معاون کے جنوب	قدیم شہر ہی
تولیدو	ایضا	تیدس	۲۰۰۰۰ درانہ شہر ہی اور تلوار دیکے کارخانوں سے مشہور ہی
مذرق	ایضا	منز، ریس	۲۶۰۰۰۰ درالسلطنت
المدن	ایضا		پارہ کی کہان سے مشہور ہی
بڈاگوس	ایضا	گادیہانہ	سنہ ۱۸۱۲ ع میں انگریزوں کے قبضہ میں آبا
سویلا	ایضا	گاداکوبوا	۹۵۰۰۰ تجارت سے مشہور ہی پہلے ۴۰۰۰۰۰
کیدگس	ایضا	قابوادیوں پر	۷۰۰۰۰ نذر، عظیم قدیم شہر تجارت سے مشہور ہی
اٹرس	ایضا		۳۰۰۰۰ وین سے مشہور ہی
جبرائیل	ایضا	بحیرہ شام	۱۶۰۰۰ انکلاند کے منعلق ہی مضبوط قلعہ
میلمو	اسپین	کدی کے شمال	۵۰۰۰۰ وین اور میروژن کی تجارت سے مشہور ہی
کراپیدا	ایضا	اکسٹیل	۸۰۰۰۰ خاص شہر ہی

جکپیو	ایضا	کارسیکا	سنہ ۱۷۶۹ ع میں یہاں نپولین بونا بارتے پیدا ہوا خاص شہر ہی
جامبوا	سویٹزرلینڈ	دریاء رھون اور ۳۴۰۰۰ گھڑی کے کارخانوں سے بہت مشہور ہی	جھیل جڈیوا
وسینپی	ایضا	جھیل جڈیوا ۱۸۰۰۰ بہت خوبصورت شہر ہی	
یوشیلڈ	ایضا	جھیل نیوش ۱۰۰۰۰ گھڑی کے کارخانہ سے مشہور ہی	
پیسل	ایضا	دریاء رھین ۲۷۰۰۰ تجارت اور مدرسہ سے مشہور ہی	
شفوسبن	سویٹزرلینڈ	دریاء رھین ۸۰۰۰ اس شہر کے پاس درگتے ہیں بہت خوبصورت ہی	
سات گیلن	ایضا	۱۲۰۰۰ بہت کارخانوں سے مشہور ہی	
اوزرن	ایضا	جھیل لورس ۱۰۰۰۰ بہت اچھا خوب صورت شہر ہی	
زموک	ایضا	جھیل زیورک ۱۸۰۰۰ مدرسہ اور ریشم اور	

روٹی کے کارخانہ

سے مشہور ہے

۲۸۰۰۰ مدرسہ سے مشہور

ہے

اس شہر میں سمندر

کے پانی سے نمک

بنایا جاتا ہے

۳۵۰۰۰۰ دارالسلطنت بلدرشدہ

۱۷۷۵ء میں ۶۰۰۰

آدمی زراعت سے مرگئے

نحارت سے مشہور

مدرسہ سے مشہور ہے

۸۰۰۰۰ وین کی تجارت سے

مشہور ہے اور مجالہن

صاحب یہاں پیدا

ہوئے

خاص شہر ہے

یہاں سے شاہانی

خاندان کا نام رکھا گیا

سنہ ۱۸۱۳ء میں

برن

ایضا

لریاء ابو

سیفیو حال

پرتگال

بحر ظلمات

لیرزی

ایضا

ٹیکس

کیمبرا

ایضا

مدیگو

اوپورتو

ایضا

دیورا

بریکا

ایضا

شمال

بریکنز

ایضا

شمال

سنت سباٹین اسپین خلیج بسکی

ایضا	گاقیادہ	۳۰۰۰۰ بیسنتر دارا سلطنت تھا
ایضا	بحیرہ شام	۳۵۰۰۰ خاص شہر ہی
ایضا	سکندرا	۳۵۰۱۰ ریشم کے کارخانہ
ایضا	بحیرہ شام	سے مشہور ہی میوؤں کی تجارت
ایضا	بحیرہ شام	۷۰۰۰۰ ریشم کے کارخانہ سے مشہور ہی
ایضا		۱۲۰۰۰۰ قلعہ اور تجارت اور ہر کام کے کارخانہ سے مشہور ہی
ایضا	ابرو	۴۵۰۰۰ قلعہ سنہ ۱۸۰۹ ع میں اس شہر کے دانشدوں نے فرانسیسی فوج کو بڑی آزمائی سے ہٹایا
ایضا	ابرو	۱۵۰۰۰ بہت قلعوں سے مشہور ہی
ایضا		بہاں فرانسیسی فوج پر فتح پائی

۱۳۰	دیا جعفر قیدہ	
رالیمہ	ایضا	مچارکا ۳۶۰۰۰ خاص شہر ہی
تورن	اتلی بو	۱۳۷۰۰۰ دار لسلطنت ریشم کے کارخانہ سے مشہور ہی مضبوط قلعہ سے مشہور ہی
کبسل	ایضا بو	
الکر قرہ	اتلی بو کے جنوب	۴۰۰۰۰ اس شہر کے نزدیک تھر مردیگا ہی جہاں پہلے نپولین نے سنہ ۱۸۰۰ ع میں استرالیہ پر فتح پائی
جنیوا	ایضا	خلیج جنیوا ۱۲۰۰۰۰ بندر اور تجارت ریشم اور مخمل کے کارخانہ ہیں اور کلیمبس صاحب کا مولک ہی
اسپنزیہ	ایضا	خلیج جنیوا اسکے بندر میں جنگی کشتیاں رہتی ہیں
نزا	ایضا	فرانس کے حدس ۳۲۰۰۰ یہاں کی آب و ہوا بہت اچھی ہی

چمونی کیکائیاری	سیوانی سارنیا	ایضا جزیرہ سارڈنیا ۲۸۰۰۰	خاص شہر ہی مدرسہ اور تجارت سے مشہور ہی
سسرپی	ایضا	ایضا	تجارت سے مشہور ہی
بیپیا مانپا	میلبارڈی ایضا	تسکیفو ٹسسن اور ایڈا ۷۰۰۰۰	خاص شہر ہی سنگ مرمر کا بڑا جزیرہ ہی تجارت سے مشہور ہی
برگومو	ایضا	کومو کے مشرق	بڑے میاں سے مشہور ہی
برسبا	ایضا	میان کے مشرق ۴۰۰۰۰	بددوق کے کارخانہ سے مشہور ہی
برمونا	ایضا	بو	ریشم کے کارخانہ سے مشہور ہی
بایہ سنزا	بارما	بو	یہاں ہنابل صاحب فتحید ہوا
بارما موڈلنا	ایضا موڈلنا	بو کے جنوب بو کے جنوب ۲۸۰۰۰	دارالسلطنت دارالسلطنت اور ولندہ سے مشہور ہی

۱۳۲	نیا جغرافیہ		
کورازا	ایضا	موڈینا کے	یہاں کا سنگ موصوف
		جنوب	بہت مشہور ہی
منڈوا	اسٹریا منارکا	۲۷۰۰۰	بہت مضبوط قلعہ
			سے مشہور ہی
وڈیڈا	ایضا	وڈنس کے مغرب ۵۶۰۰۰	اس شہر میں
			سپاہیوں کے بہت
			اچھے مکان ہیں
ویسٹنڈوا	ایضا	ایضا	۳۳۰۰۰ کیرے کی تجارت
			سے مشہور ہی
قریبوسو	ایضا	وینس کے شمال	خاص شہر ہی
یوڈین	ایضا	وینس کے شمال	قدیم شہر ہی
		و مشرق	
وینس	ایضا	کپازی وینس ۱۱۰۰۰۰	۸۰ خورد خورد تابو
			پر مشتمل ہی اور
			آمدورفت کے
			واسطے ۳۶۰ ہل
			ہیں
پادروا	ایضا	وینس کے مغرب ۵۲۰۰۰	مشہور مدرسہ
			ہی

نیا جغرافیہ

۱۳۳

۱

نریبرا	پوپ کے ہو کے ایک ماتحت سوتے ہر	خاص شہر ہی
ریونما	ایضا مشرق	رومی آخری دارالسلطنت ہی
بولوکنا	ایضا رینو	۷۵۰۰۰ سنہ ۱۱۱۹ ع میں ایک عظیم مدرسہ بقایا گیا
فلورنس	تسکنی آرنو	۱۱۹۰۰۰ بہاں کے عجایب خانہ تمام یورپ میں مشہور ہیں
بسیسا	ایضا آرنو	۲۲۰۰۰ خاص شہر ہی
لیورڈا	ایضا بحیرہ شام	۸۵۰۰۰ بندر عظیم ہی
لوکا	لوکا سرخو	۲۴۰۰۰ تیل سے مشہور ہی
سوتارسیا	پوپ کا بحیرہ شام ملک	خاص بندر ہی
روم	دریاء تیبر	۶۰۰۰۰ پوپ کی جگہ، اوز یہاں ایک گرجہ سنت پیٹر نام کا ہی جو تمام گرجوں سے بڑا

۱۳۱۶	نیا حمرانیہ	
ایضاً	دریاء ایکروس ۳۵۰۰۰	خاص بندر اور تجارت اور مشرق میں ایک مشہور قلعہ ہی
کورٹا	ایضاً	بحیرہ ادریٹک یہاں بی بی مریم کی ایک زیارت گاہ ہے
اوریدنا	ایضاً	اپہل صاحب مصور کا مولد ہے
گوینا	نیدپلس	بحیرہ شام مغرب بہاں ایک راس پر مضبوط قلعہ ہے
نیدپلس	ایضاً	ایضاً ۱۴۱۸۰۰۰ دارالماطنت کارخانہ اور تجارت سے مشہور ہے
سیارو	ایضاً	ایضاً خاص شہر ہے
تارنڈو	ایضاً	جنوب ۱۶۰۰۰ بہت خراب بندر سے مشہور ہے
ریگیو	ایضاً	جنوب قدرے تجارت سے مشہور ہے
مسیٹا	سسی	آبڈا مسینا ۵۰۰۰۰ تجارت سے مشہور ہے

۱۳۵

نیا جغرافیہ

کیسٹنیا	ایضا	مشرق	۵۰۰۱۰ خوبصورت اور ریشم کے کارخانہ سے مشہور ہے
سیریکسی	ایضا	مشرق	۱۵۰۰۰۰ یہ شہر ۷۳۶ برس قبل ۸۰۰۰۰۰ قبل مسیح کے آباد ہوا
گرجنت	ایضا	جنوب	۱۴۰۰۰ گندھک کی تجارت سے مشہور ہے
مارسیلن	سلسلی	مغرب	۲۱۰۰۰ دن سے مشہور ہے
پیامو	ایضا	شمال	۱۷۰۰۰۰ مدرسہ اور تجارت سے مشہور ہے
کومو	استربا	جنوب	بہت خوبصورت شہر ہے
بررگیا	پوپ کا ملک	دریاء تیبر کے مغرب	۳۰۰۰۰ خاص شہر ہے
وہائی	مالٹا	جزیرہ مالٹا	۵۰۰۰۰ سنہ ۱۸۰۰ ع میں انگریزوں کے قبضہ میں آیا مضبوط قلعہ سے مشہور ہے
اتھنس	یونان	خایج ایجینا	۳۰۰۰۰ دارالسلطنت قدیم سے مشہور

لیدتو	ایضا	خلیج الہینٹو	بندر ہی
لوبلیا	ایضا	کھڑی کور	پیشتر بہت بڑا شہر تھا
کرتیہ	ایضا	جنوب	۱۴۰۰۰۰ خاص بندر ہی
آرگس	ایضا	جنوب	یونان میں سب سے قدیم شہر ہی
تروپولٹزا	ایضا	موریا	۲۰۰۰۰ سنہ ۱۸۲۸ ع میں برانہ شہر پر آباد ہوا
اسپارٹا	ایضا	موریا	پچلے سوا آئینس کے بہت مشہور تھا
ہرموبولس	جزیرہ لسیرس لسیرس	۳۰۰۰۰۰ بڑی تجارت سے مشہور ہی	
کارفو	یونانی کارفو ٹاپو	۱۸۰۰۰ مضبوط قلعہ سے مشہور ہی	
زڈی	ایضا	زڈی	کشمش کی تجارت سے مشہور ہی
کسٹنڈنوبل	ترکی	ہرسپرس	۴۵۰۰۰۰ دارالسلطنت بندر داہر سے خوشنما
گلی پاپ	ترکی	ہلسپاند	۵۰۰۰۰ بندر اور قلعہ سے مشہور ہی

۱۲۰۰۰۰ پہلے دارالسلطنت تھا چند قسم کے کارخانہ اور تجارت سے مشہور ہی	بریفہ	ایضا	ریانویل
۶۰۰۰۰ چند قسم کے کارخانہ اور تجارت سے مشہور ہی	بریفہ	ایضا	لمپویل
۷۰۰۰۰ خاص نذر اور تجارت سے مشہور ہی	کھازی سالونو کی	ایضا	بیلانوکوی
۳۰۰۰۰ تماکو اور روئی کی تجارت سے مشہور ہی	کھازی سالونو کی	ایضا	بیرس
۲۵۰۰۰ خاص شہر ہی قدیم شہر ہی	سالمبرہ	ایضا	نرسا
۶۵۰۰۰ بڑی تجارت سے مشہور ہی	مغرب	ایضا	سٹوٹاری
مشہور قلعہ ہی	مغرب	ایضا	پسناسرا
قلعہ سے مشہور ہی	قرون	ایضا	بالگریڈا
قلعہ سے مشہور ہی	قرون	ایضا	ون
۵۰۰۰۰ خاص شہر ہی	قرون	ایضا	سسٹریہ
نذر عظیم ہی	قرون	ایضا	سوفایہ
	بحیرہ اسود	ایضا	ورنہ

شمارہ	ایضاً	قونین	فلعہ تین دفعہ روسی
پکھرسٹ	والکیڈیا	بحیرہ اسون	۱۳۰۰۰۰ خاص شہر مگر غلیظ رہتا ہی
تسمی	مالتو	بحیرہ اسود	۴۰۰۰۰ خاص شہر ہی
تبرل	ایضاً	بحیرہ اسود	۳۰۰۰۰ غلہ کی تجارت سے مشہور ہی
اسمیل	ایضاً	دریاء جنوب کے	۵۰۰۰۰ مضبوط فلعہ اور خاص شہر ہی

اٹھائیسواں باب

خاص برتن کلاں کے بیان میں ©

پہلی فصل

انگلنڈ کی حدود اور اسکے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے شمار
کے بیان میں ©

انگلنڈ کی شمالی حد کوہک چیورٹ اور جنوبی حد آئنا
برٹش اور مشرقی حد بحیرہ جرمن اور مغربی حد بحیرہ ایرلنڈ ہی
انگلنڈ کا طول بروک سے الہنس تک یعنی شمال و جنوب تین سو دس گز

میل ہی اور عرض لیٹرا بند سے نارتھ فورمڈ تک جو ملک کنٹ کے نزدیک ہی یعنی جنوبی حصہ کا عرض مغرب سے مشرق تک تین سو بیس میل ہی اور سنت ڈیورنس سے جو بیمبرگ میں ہی لونیس قامت تک جو سفک کے پاس ہی یعنی دریائی حصہ کا عرض مغرب سے مشرق تک تین سو میل ہی اور برٹانکٹن کی کھاری سے لنکسٹر کی کھاری تک یعنی مشرق و مغرب ایک سو دس میل ہی اور فورٹہ سالوئے سے ڈنکین موٹہ تک یعنی شمالی حصہ کا عرض مغرب سے مشرق چونتیس میل ہی اسلند معہ ویلس کا رقبہ ستاون ہزار آٹھ سو تیرہ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک کروڑ آسٹری لاکھ ستائیس ہزار چھ سو نو ہیں *

دوسری فصل

انگلند و ویلس کی تقسیم ہاون حصہ میں اور ہر ایک حصہ کے رقبہ اور باشندوں کے شمار کے بیان میں ۵

انگلند ہاون حصہ میں منقسم ہوا * پہلا حصہ انکلسی اسکا رقبہ ایک لاکھ ترانوے ہزار چار سو نو مربع میل ہی اور باشندے ستاون ہزار تین سو ستائیس ہیں * دوسرا حصہ ہیڈ فورٹ اسکا رقبہ

دو لاکھ پچانوے ہزار بانچ سو بیاسی مربع میل ہی اور باشندے ایک لاکھ چوبیس ہزار چار سو آٹھتر ہیں * تیسرا حصہ بارکس اسکا رقبہ چار لاکھ اکیاون ہزار چالیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ ستر ہزار بیستہ ہیں * چوتھا حصہ بریکنوک اسکا رقبہ چار لاکھ ساٹھ ہزار ایک سو آٹھاون مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایکسٹھ ہزار چار سو چوہتر ہیں * پانچواں حصہ بکنگھم اسکا رقبہ چار لاکھ چھیاسٹھ ہزار نو سو بتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ ترستھ ہزار سات سو تیئس ہیں * چھٹواں حصہ کارماتین اسکا رقبہ چھ لاکھ چھ ہزار تین سو اکتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ ترستھ ہزار چھ سو بتیس ہیں * ساتواں حصہ کارنارون اسکا رقبہ تین لاکھ ستر ہزار دو سو نہتر مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ستاسی ہزار آٹھ سو ستر ہیں * آٹھواں حصہ کیمپوچ اسکا رقبہ پانچ لاکھ تیئس ہزار آٹھ سو ایکسٹھ مربع میل ہی اور باشندے ایک لاکھ پچاسی ہزار چار سو پانچ ہیں * نواں حصہ کارڈیگن اسکا رقبہ چار لاکھ تیئتاالیس ہزار تین سو ستاسی مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ستر ہزار سات سو چھیانوے ہیں * دسواں حصہ چسٹر اسکا رقبہ سات لاکھ سات ہزار آٹھتر مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چار لاکھ پچھن ہزار سات سو پچیس ہیں * گیارہواں حصہ کارنوال اسکا رقبہ آٹھ لاکھ نہتر ہزار چھ سو مربع میل ہی اور باشندے شمار میں تین لاکھ

پچہن ہزار پانچ سو آتھاون ہیں * بارہواں حصہ کمبراند اسکا رقبہ
 اسی لاکھ ایک ہزار دو سو تہتر مربع میل ہی اور باشندے شمار
 میں ایک لاکھ پچانوے ہزار چار سو بانوے ہیں * تیرہواں حصہ
 دہن بانی اسکا رقبہ تین لاکھ چھیاسی ہزار باون مربع میل ہی اور
 باشندے شمار میں بانوے ہزار پانچ سو تراسی ہیں * چودھواں
 حصہ دہری اسکا رقبہ چھ لاکھ آتھاون ہزار آتھ سو تین مربع میل
 ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ چھیانوے ہزار چوراسی ہیں *
 بندرہواں حصہ دیونی اسکا رقبہ سولہ لاکھ ستاون ہزار ایک سو اسی
 مربع میل ہی اور باشندے شمار میں پانچ لاکھ ستستھ ہزار
 آتھانوے ہیں * سولہواں حصہ دہریست اسکا رقبہ چھ لاکھ
 تیس ہزار پچیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک
 لاکھ چوراسی ہزار دو سو سات ہیں * سترہواں حصہ دہرم اسکا
 رقبہ چھ لاکھ بائیس ہزار چار سو چہتر مربع میل ہی اور
 باشندے شمار میں تین لاکھ نوے ہزار نو سو ستانوے ہیں *
 آٹھارہواں حصہ اسکس اسکا رقبہ دس لاکھ ساٹھ ہزار چار سو
 آستھ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں تین لاکھ آتھتر ہزار
 تین سو آتھارہ ہیں * اونیسواں حصہ فلنت اسکا رقبہ ایک لاکھ
 چوراسی ہزار نو سو پانچ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
 آتھستھ ہزار ایک سو چھپن ہیں * بیسواں حصہ گایمورگین اسکا
 رقبہ پانچ لاکھ سینتالیس ہزار چار سو چورانوے مربع میل ہی

اور باشندے شمار میں چار لاکھ آٹھارن ہزار آٹھ سو باج ہیں * ایکسواں حصہ ہمیسفیر اسکا رقبہ دس لاکھ ستر ہزار دو سو سولہ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چار لاکھ پانچ ہزار تین سو ستر ہیں * ہائیسواں حصہ سنپار فورٹ اسکا رقبہ باج لاکھ چونتیس ہزار آٹھ سو نینس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ پندرہ ہزار چار سو نواسی ہیں * تینسواں حصہ ہٹ فورٹ اسکا رقبہ تین لاکھ اکیانوے ہزار ایک سو اکتالیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ ستستہ ہزار دو سو آٹھانوے ہیں * چوبیسواں حصہ نٹہنگدن اسکا رقبہ دو لاکھ تیس ہزار آٹھ سو پینستہ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چوستہ ہزار ایک سو تراسی ہیں * پچیسواں حصہ کینٹ اسکا رقبہ دس لاکھ اکتالیس ہزار چار سو آداسی مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چھ لاکھ پندرہ ہزار سات سو چہیاسٹہ ہیں * چہیسواں حصہ لنگسٹر اسکا رقبہ بارہ لاکھ اڈیس ہزار دو سو ایکیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں بیس لاکھ اکتیس ہزار دو سو چھتیس ہیں * ستائیسواں حصہ لیسٹر اسکا رقبہ باج لاکھ چودہ ہزار ایک سو چوستہ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ تیس ہزار تین سو آٹھ ہیں * آٹھائیسواں حصہ لنگن اسکا رقبہ ستر لاکھ چہتر ہزار سات سو اڑھتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چار لاکھ سات ہزار دو سو ہائیس ہیں * آندیسواں حصہ مرلوماتہ اسکا رقبہ تین لاکھ پچاسی ہزار دو سو

ایک سو تین سو تیس ہزار مربع میل ہی اور باشندے شمار میں آڑھتیس ہزار
 آٹھ سو تین سو تیس ہزار تیس سو ایک حصہ میدل سکس اسکا رقبہ
 ایک لاکھ اسی ہزار ایک سو آڑھستہ مربع میل ہی اور باشندے
 شمار میں آٹھ لاکھ چھیالیس ہزار پانچ سو چھتر ہیں * ایک سو
 حصہ مونسٹہ اسکا رقبہ تین لاکھ آڑھستہ ہزار تین سو ننانوے
 مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ ستاون ہزار چار
 سو آٹھارہ ہیں * تیس سو حصہ مونسٹ گومری اسکا رقبہ چار لاکھ
 تراسی ہزار تین سو تیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
 ست سو ہزار تین سو پچیس ہیں * تیس سو حصہ نارفوک اسکا
 رقبہ تیرہ لاکھ چوں ہزار تین سو ایک مربع میل ہی اور باشندے
 شمار میں چار لاکھ بیالیس ہزار سات سو چودہ ہیں * چوتیس سو
 حصہ نارٹھ امٹن اسکا رقبہ چھ لاکھ تیس ہزار تین سو آٹھاون
 مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ بارہ ہزار تین سو
 اسی ہیں * پچیس سو حصہ نارٹھمپٹن اسکا رقبہ بارہ لاکھ
 آٹھ سو ہزار دو سو ننانوے مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
 تین لاکھ تین ہزار پانچ سو آڑھستہ ہیں * چھتیس سو حصہ ڈائنکیم
 اسکا رقبہ پانچ لاکھ چھتیس ہزار چھتر مربع میل ہی اور باشندے
 شمار میں تین لاکھ ستر ہزار چار سو ستائیس ہیں * سینتیس سو
 حصہ اکسفورڈ اسکا رقبہ چار لاکھ بہتر ہزار آٹھ سو ستاسی مربع
 میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ ستر ہزار چار سو
 آٹھ سو تیس ہیں * آڑھتیس سو حصہ سمپورک اسکا رقبہ چار لاکھ

ایک ہزار چھ سو اکتانویس مربع میل ہی اور باشندے شمار
میں چورانویس ہزار ایک سو چالیس ہیں * آنتالیسواں حصہ
ویدنور اسکا رقبہ دو لاکھ بہتر ہزار ایک سو آٹھانویس مربع میل ہی
اور باشندے شمار میں چوبیس ہزار سات سو سواٹھ ہیں *

چالیسواں حصہ ریلنڈ اسکا رقبہ پچانویس ہزار آٹھ سو بائیس مربع
میل ہی اور باشندے شمار میں بائیس ہزار نو سو تراسی ہیں

* اکتالیسواں حصہ سیاپ اسکا رقبہ آٹھ لاکھ چوبیس ہزار پچپن
مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ آتیس ہزار تین
سو اکتالیس ہیں *

بیالیسواں حصہ سمرستہ اسکا رقبہ دس لاکھ
سینتالیس ہزار دو سو بیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
چار لاکھ تینتالیس ہزار نو سو سولہ ہیں *

تینتالیسواں حصہ
اسٹیف فورڈ اسکا رقبہ سات لاکھ آٹھائیس ہزار چار سو آڑھسٹہ
مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چھ لاکھ آٹھ ہزار سات
سو سواٹھ ہیں *

چوالیسواں حصہ اسفاک اسکا رقبہ نو لاکھ
سینتالیس ہزار چھ سو اکیاسی مربع میل ہی اور باشندے شمار
میں تین لاکھ سینتیس ہزار دو سو پندرہ ہیں *

بیتتالیسواں
حصہ سری اسکا رقبہ چار لاکھ آتھتر ہزار سات سو بانویس مربع
میل ہی اور باشندے شمار میں چھ لاکھ تراسی ہزار بیاسی
ہیں *

چھیالیسواں حصہ سسکس اسکا رقبہ دو لاکھ چونتیس
ہزار آٹھ سو اکیاون مربع میل ہی اور باشندے تین لاکھ چھتیس
ہزار آٹھ سو چوالیس ہیں *

سینتالیسواں حصہ واروک اسکا رقبہ

انچ لاکھ ترستہ ہزار نو سو چالیس مربع میل ہی اور باشندے
 شمار میں چار لاکھ پچتر ہزار تیرہ ہیں • اڑھتھائی سو حصہ
 نسیمیورلک اسکا رقبہ چار لاکھ پچاسی ہزار چار سو بتیس مربع
 میل ہی اور باشندے شمار میں آٹھار ہزار دو سو ستاسی ہیں
 • اچاسواں حصہ ریلنس اسکا رقبہ آٹھ لاکھ پینسٹھ ہزار دو سو
 مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ چوں ہزار دو سو
 اکیس ہیں • پچاسواں حصہ وارسٹر اسکا رقبہ چار لاکھ پچتر ہزار
 ایک سو پینسٹھ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ
 چتر ہزار نو سو چوبیس ہیں • اکیاونواں حصہ یارک اسکا رقبہ
 اڑھتیس لاکھ آتیس ہزار دو سو چوبیس مربع میل ہی اور
 باشندے شمار میں ستر لاکھ ستانوے ہزار نو سو پچانوے ہیں
 • بارنواں حصہ گلاسٹر اسکا رقبہ اسی لاکھ پانچ ہزار ایک سو دو
 مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چار لاکھ آٹھار ہزار آٹھ
 سو پانچ ہیں •

تیسری فصل

اسکاٹلنڈ کی حدود اور اُس کی عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں
 کے شمار کے بیان میں •

اسکاٹلنڈ کی مشرقی حد بحیرہ جرمنی اور جنوبی حد چیریت
 کرہک اور مغربی و شمالی حد بحر ظلمات ہی اسکاٹلنڈ کا طول

قدیمت ہیڈ سے مل آف گلاڈے تک یعنی شمال و جنوب در سو چوراسی میل ہی اور عرض بچائیس سے جو اردن شہر کے نزدیک ہی راس شر شہر کے مغربی نوک تک یعنی شہ لی حصہ کا عرض مشرق و مغرب ایک سو پچاس میل ہی اور فرتہ آف فورتہ سے فرتہ آف کلید تک یعنی جنوبی حصہ کا عرض مشرق و مغرب تیس میل ہی اسکاٹلنڈ کا رقبہ اکتیس ہزار تین سو چوبیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں اٹھائیس لاکھ اتراسی ہزار سات سو بیالیس ہیں *

چوتھی فصل

اسکاٹلنڈ کی تقسیم بتیس حصہ میں اور ہر ایک حصہ کے رقبہ اور

باشندوں کے شمار کے بیان میں *

اسکاٹلنڈ بتیس حصہ میں منقسم ہوا * پہلا حصہ اردن اس کا رقبہ بارہ لاکھ ساٹھ ہزار چہ سو پچیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ بارہ ہزار بتیس ہیں * دوسرا حصہ ارگیل اس کا رقبہ چوبیس لاکھ اتراسی ہزار ایک سو چوبیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں نواسی ہزار دو سو

آٹھانوے ہیں • تیسرا حصہ آبر اس کا رقبہ چھ لاکھ پچاس ہزار ایک سو چھ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ نواسی ہزار آٹھ سو تھارن ہیں • چوتھا حصہ بلخ اس کا رقبہ چار لاکھ آٹھائیس ہزار دو سو اسی مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چوں ہزار ایک سو اکتھتر ہیں • پانچواں حصہ پرویک اس کا رقبہ تین لاکھ نو ہزار تین سو پچھتر مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چھتیس ہزار دو سو ستانوے ہیں • چھٹواں حصہ بیوت اس کا رقبہ ایک لاکھ نو ہزار تین سو پچھتر مربع میل ہی اور باشندے شمار میں سولہ ہزار چھ سو آٹھ ہیں • ساتواں حصہ کیتھسن اس کا رقبہ چار لاکھ پچھتر ہزار سات سو آٹھ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں اڑھتیس ہزار سات سو نو ہیں • آٹھواں حصہ کاینکین اس کا رقبہ آٹھائیس ہزار سات سو چوالیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں بائیس ہزار نو سو اکیارن ہیں • نواں حصہ سمبرتن اس کا رقبہ ایک لاکھ نواسی ہزار آٹھ سو چوالیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں پینتالیس ہزار ایک سو تین ہیں • دسواں حصہ دمفریس اس کا رقبہ سات لاکھ بائیس ہزار آٹھ سو تیرہ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں اٹھتر ہزار ایک سو تین ہیں • گیارھواں حصہ ایڈبرگ اس کا رقبہ دو لاکھ چوں ہزار تین سو مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ آٹھ ہزار چار

سو ہیکٹیس ہیں * بارہواں حصہ ایلگین یا مربع اسکا رقبہ تین لاکھ چالیس ہزار مربع میل ہی اور باشندے شمار میں اڑھتیس ہزار نو سو آئسٹہ ہیں * تیرہواں حصہ فیف اس کا رقبہ تین لاکھ بائیس ہزار اکتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ تریس ہزار پانچ سو چھیالیس ہیں * چودھواں حصہ وورنار اس کا رقبہ پانچ لاکھ اڑھسٹہ ہزار سات سو پچاس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ اکیادوے ہزار دو سو چوسٹہ ہیں * پندرہواں حصہ ہیڈینگٹن اسکا رقبہ ایک لاکھ پچاسی ہزار نو سو سیفتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چونتیس ہزار تین سو چھیاسی ہیں * سولہواں حصہ ایورنس اس کا رقبہ ستائیس لاکھ تیس ہزار پانچ سو دس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چھیادوے ہزار پانچ سو ہیں * سترہواں حصہ کنکارڈن اس کا رقبہ دو لاکھ باون ہزار دو سو پچاس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چوتیس ہزار پانچ سو اٹھادوے ہیں * اٹھارہواں حصہ کراس اس کا رقبہ اٹھاس ہزار پانچ سو اکتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں آٹھ ہزار نو سو چوبیس ہیں * آنیسواں حصہ کرک گڈبریٹ یا اسٹوواٹری اس کا رقبہ چھ لاکھ دس ہزار سات سو چونتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں تینتالیس ہزار ایک سو اکیس ہیں * بیسواں حصہ لغارک اس کا رقبہ چھ لاکھ اکتیس ہزار سات سو

انیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں وانچ لاکھ تیس ہزار
ایک سو اتر ہیں * اکیسواں حصہ زمین لیتگو اس کا رقبہ
چوہتر ہزار تین سو پچتر مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
تیس ہزار ایک سو پینتیس ہیں * بائیسواں حصہ زمین اس کا
رقبہ ایک لاکھ سیاتیس ہزار پانچ سو مربع میل ہی اور باشندے
شمار میں نو ہزار نو سو چہن ہیں * تیسواں حصہ ارگنی در
شدند اس کا رقبہ دو لاکھ آٹھاسی ہزار آٹھ سو تتر مربع میل ہی
اور باشندے شمار میں باسٹھ ہزار پانچ سو تینتیس ہیں *
چوبیسواں حصہ پدپنر اس کا رقبہ دو لاکھ چہبیس ہزار چار سو
آٹھاسی مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دس ہزار سات سو
ارہتیس ہیں * پچیسواں حصہ برتھ اس کا رقبہ آٹھارہ لاکھ چوہ
ہزار ترستھ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ
ارہتیس ہزار چہ سو سات ہیں * چہبیسواں حصہ رندھرو اس
کا رقبہ ایک لاکھ پچاس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
ایک لاکھ اکستھ ہزار اکیانوے ہیں * ست تیسواں حصہ روس اور
کراٹری ان کا رقبہ بیس لاکھ سولہ ہزار تین سو پچتر مربع میل
ہی اور باشندے شمار میں بیاسی ہزار سات سو سات ہیں *
آٹھائیسواں حصہ ارکسبرگ اسکا رقبہ چار لاکھ ساتھ ہزار دو
سو اڑھتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں اکیاون ہزار
چہ سو بیاتیس ہیں * آتیسواں حصہ سیلبرک اسکا رقبہ ایک

لاکھ ستر ہزار تین سو تیرہ مربع میل ہی اور باشندے شمار
میں ۱۰ ہزار آٹھ سو نو ہیں * تیسواں حصہ اسٹرائٹنگ اسکا رقبہ
دو لاکھ پچاس ہزار آٹھ سو پچتر مربع میل ہی اور باشندے
تعداد میں چوبیس ہزار دو سو سیڑتیس ہیں * کنیسواں حصہ
سٹرائٹنگ اسکا رقبہ دارہ لاکھ سات ہزار ایک سو آٹھ مربع میل
ہی اور باشندے شمار میں پچیس ہزار سات سو تیرہ ہیں *
کنیسواں حصہ وگٹن اسکا رقبہ تین لاکھ چوبیس ہزار سات سو
چوبیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں تینتالیس ہزار
تین سو نو ہیں *

باچوبن فصل

ایرلینڈ کی حدود اور اُس کے عرض و طول اور رقبہ اور باشندوں کے
شمار کے بیان میں ۵

ایرلینڈ کی شمالی اور مغربی اور جنوبی حد بحر ظلمات اور
مشرقی حد بحیرہ ایرش ہی ایرلینڈ کا طول میڈن لینڈ سے فیرہید
تک یعنی شمال و جنوب تین سو پانچ میل ہی اور عرض میڈو کے
کنارہ سے لندن کے کنارہ تک یعنی شمالی حصہ کا عرض معروف
مشرق ایک سو بیاسی میل ہی اور گائیوے کی کھڑکی سے

تبلان کی کھازی تک یعنی جنوبی حصہ کا عرض مغرب و مشرق ایک سو دس میل ہی ایرلینڈ کا رقبہ بتیس ہزار پانچ سو تیرہ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں پینسٹھ لاکھ اکیڑن ہزار نو سو ستر ہیں •

چھٹویں فصل

ایرلینڈ کی تقسیم بتیس حصہ میں اور ہر حصہ کے رقبہ اور
 باشندوں کے شمار کے بیان میں •

ایرلینڈ بنیاس حصہ میں منقسم ہوا • پہلا حصہ انڈریم اسکا رقبہ سات لاکھ ناسٹھ ہزار چار سو تیرہ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں چار لاکھ باون ہزار پانچ سو چوسٹھ ہیں • دوسرا حصہ آرما اسکا رقبہ تین لاکھ آٹھائیس ہزار چھتر مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ چھیانوے ہزار پچاسی ہیں • تیسرا حصہ کارلو اس کا رقبہ دو لاکھ اکیس ہزار تین سو بیالیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں اڑھسٹھ ہزار آٹھسٹھ ہیں • چوتھا حصہ کیویں اس کا رقبہ چار لاکھ ستھتر ہزار تین سو ساٹھ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ چوہتر ہزار اکتھتر ہیں • ہانچواں حصہ کایر اس کا رقبہ آٹھ

لاکھ سترتیس ہزار نو سو چوہترانوے مربع میل ہی اور باشندے
 نمنا، میں دو لاکھ بارہ ہزار چار سو آٹھائیس ہیں * چہتران حصہ
 اس کا رقبہ آٹھارہ لاکھ چھیالیس ہزار تین سو تینتیس
 ل ہی اور باشندے شمار میں چھ لاکھ آنچاس ہزار اکتتر
 ساتواں حصہ ڈینگل اس کا رقبہ گیارہ لاکھ ترانوے ہزار چار
 بیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ
 پانچ سو سترہ ہیں * آٹھواں حصہ دن اس کا رقبہ
 چھ لاکھ گیارہ ہزار نو سو آٹھ مربع میل ہی اور باشندے
 شمار میں تین لاکھ بیس ہزار آٹھ سو سترہ ہیں * نواں حصہ
 دہلی اس کا رقبہ دو لاکھ چھبیس ہزار چار سو چودہ مربع میل
 ہی اور باشندے شمار میں چار لاکھ پانچ ہزار بانوے ہیں *
 دسواں حصہ فرمناہ اس کا رقبہ چار لاکھ ستارن ہزار ایک سو
 پچانوے مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ سولہ
 ہزار سات ہیں * گیارہواں حصہ کالوے اس کا رقبہ ہندوہ لاکھ
 چھیاسٹھ ہزار تین سو چوں مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
 تین لاکھ اکیس ہزار آٹھ سو اکتیس ہیں * بارہواں حصہ ندی
 اس کا رقبہ گیارہ لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو چھبیس مربع میل
 ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ اڑھتیس ہزار دو سو آٹھائیس
 ہیں * تیرہواں حصہ کیلڈر اس کا رقبہ چار لاکھ آٹھارہ ہزار چار
 سو چھتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں پچانوے ہزار

چہ سو آتھاسی ہیں • چونہواں حصہ کیلنئی اس کا رقبہ ہند
 لاکھ نو ہزار سات سو بتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار
 میں ایک لاکھ آتھارن ہزار سات سو چہالیس ہیں • ہندوہواں
 حصہ کنینگس کوٹھی اس کا رقبہ چار لاکھ ترانوے ہزار نو سو
 بچاسی مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ بارہ
 ہزار اسی ہیں • سولہواں حصہ پٹوئی اس کا رقبہ تین لاکھ
 بانوے ہزار تین سو ترستھ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں
 ایک لاکھ گیارہ ہزار تین سو اکتالیس ہیں • سترہواں حصہ ایمرک
 اس کا رقبہ چہ لاکھ اسی ہزار آتھ سو بیالیس مربع میل ہی
 اور باشندے شمار میں دو لاکھ ساسٹھ ہزار ایک سو چھتیس ہیں
 • آتھارہواں حصہ لڈن ڈری اس کا رقبہ ہند لاکھ آتھارہ ہزار
 ہند سو پنچانوے مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ
 اکیانوے ہزار آتھ سو آتھستھ ہیں • آونیسواں حصہ لادھوڑ
 اس کا رقبہ دو لاکھ آتھتر ہزار چار سو نو مربع میل ہی اور
 باشندے شمار میں بیاسی ہزار تین سو بچاس ہیں • جیسواں
 حصہ لوتھہ اس کا رقبہ دو لاکھ ایک ہزار نو سو چہ مربع میل
 ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ سات ہزار چہ سو سدن
 ہیں • اکیسواں حصہ میو اسکا رقبہ تیرہ لاکھ ترستھ ہزار آتھ سو
 بیاسی مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ چوہتر ہزار
 چہ سو بارہ ہیں • بائیسواں حصہ مینہہ اسکا رقبہ ہند لاکھ

آئیس ہزار آٹھ سو ننانوے مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ چالیس ہزار ست سو پچاس ہیں * تین سو حصہ موناگہن اسکا رقبہ تین لاکھ آئیس ہزار سات سو ستاون مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ اکتالیس ہزار آٹھ سو تیرہ ہیں * چوبیسواں حصہ کونسکوٹھی اسکا رقبہ چار لاکھ چوبیس ہزار آٹھ سو چون مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ گیارہ ہزار چھ سو تیس ہیں * پچیسواں حصہ راس کامن اسکا رقبہ چھ لاکھ ست ہزار چھ سو اکیانوے مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ تتر ہزار چار سو ستترہ ہیں * چھبیسواں حصہ اسلیگو اسکا رقبہ چار لاکھ اکتھہ ہزار سات سو تریں مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ آٹھائیس ہزار پانچ سو دس ہیں * ستائیسواں حصہ ڈیپریری اسکا رقبہ دس لاکھ اکتھہ ہزار سات سو اکتیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں تین لاکھ اکتیس ہزار چار سو ستاسی ہیں * آٹھائیسواں حصہ تیرن اسکا رقبہ آٹھ لاکھ چھ ہزار چھ سو چالیس مربع میل ہی اور باشندے شمار میں دو لاکھ پچہن ہزار سات سو چونتیس ہیں * آنتیسواں حصہ واٹر فورڈ اسکا رقبہ چار لاکھ اکتھہ ہزار پانچ سو تریں مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ چوستھہ ہزار اکیاون ہیں * تیسواں حصہ ونساک میتھ اسکا رقبہ چار لاکھ تریں ہزار چار سو اڑھستھہ مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ گیارہ

ہزار چار سو نو ہیں * اکتیسواں حصہ ویکس فورڈ اسکا رقبہ پانچ لاکھ چہتر ہزار پانچ سو آتھاسی مربع میل ہی اور باشندے شمار میں ایک لاکھ اسی ہزار ایک سو آئسڈہ ہیں * تیسواں حصہ ویکلو اسکا رقبہ پانچ لاکھ ایک سو آتھتر مربع میل ہی اور باشندے شمار میں اٹھانوے ہزار نو سو آتھتر ہیں *

اُتیسواں باب

حکومت کے بیان میں

انگلنڈ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جولیس اگریکولا رائے روم کے سنہ ۷۸ ع میں اس ملک کو تحت فرمان روم کے کیا بعد قریب چار سو برس کے جب بہہ آراں ہوا تو اس جزیرہ کے شمالی اور جنوبی حصہ میں جنکو اسکاتلنڈ اور انگلنڈ کہتے ہیں نزاع اوٹھا چونکہ جنوبی حصہ چار سو برس روم کے ماتحت رہا اور اس عرصہ میں کسی سے زور آزمائی کا اتفاق نہ ہوا اس سبب سے اُس کے باشندے دستورات جنگ وغیرہ کو بالکل بھول گئے حتیٰ کہ شمالی حصہ والوں کے مقابلہ کرنے میں عاجز تھے تب ناچار ہو کر اہل جرمن سکسن سے طلبگار مدد کے ہوئے *

سکسنیوں میں ایک فرقہ انگلیز نامے تھا سو بعد فتح کے درجہ مذکور نے جنوبی حصہ کو اپنے قبضہ میں کیا اُس وقت سے

اور انہیں کے نام سے ملک موصوف انگلنڈ کہلایا بعدہ انگلنڈ مشہور ہوا *

انگلنڈ کا پہلا بادشاہ ایگبرٹ تھا جس نے ملک فرانس میں چار ایمانک کے گھر میں تربیت پائی اُس وقت سے سنہ ۱۲۱۵ عیسوی تک شاہان انگلنڈ خود مختار ہوتے تھے مگر بادشاہ جان ملقب ہلاک لنڈ کے عہد یعنی ۱۹ جولائی سنہ ۱۲۱۵ ع سے وہاں کا بادشاہ خود اپنی طرف سے خلاف قانون کچھ کر نہیں سکتا بلکہ انہیں کے تابع رہتا ہی جنکو بادشاہ یا ملکہ اور امیر کبیر وغیرہ باہم متفق ہو کر بناتے ہیں *

انہیں قانون کے موافق بادشاہ یا ملکہ کو بھی چلنا ضرور ہی چنانچہ اب برقن کلاں اور ایرلنڈ کی متحد سلطنت جو جناب ملکہ معظمہ کو بی وکٹوریہ کے محکوم ہی اسی طرح سے انتظام پاتی ہی *

بقی املاک یورپ میں بعض جگہ مستقل بادشاہ ہی جیسا کہ ترکستان اور روس اور استریا کے بعض حصوں پر اور بعض جگہ جمہور کی سلطنت ہی چنانچہ سویٹزرلنڈ میں اور بعض جگہ امیر کبیر حکومت کرتے ہیں جیسا کہ تسکنی اور بعض املاک جرمنی میں اور بعض بے قیام و بے ثبات ہیں جیسا کہ فرانس اور اٹلی کے درمیانی املاک میں بابا کی حکومت ہی *

تیسواں باب

یورپ کے خاص حاصلات یعنی حیوانات و نباتات و معدنیات اور باشندوں

کی خاصیت اور اطوار کے بیان میں ۵

ام املاک	اشیاء حیوانی	اشیاء نباتی	اشیاء معدنی باشندوں کی خاصیت اور اطوار
اروے	چربی مکھن لکڑی یعنی لٹے	پد بکری	مہماندوست اخلاق
	خشک مچھلی	تادبا	نما گستاخ
مونڈن	چربی چمڑا رال بلاس سن	لوہا	خلیق واقف کار
	لٹے	زندہ دل	
وس	ایضا	ایضا	وحشی تے مگر اب
			انسانیت حاصل کرتے ہیں
پروشیا	گندم لہسن	نمک	شایق عالم
جرمنی	آرن نمکین پلاس سن	تماکو	سنجیدہ مستقل عالم
	گوشت بيشم	مچھلی چوب وین	کارگر موسیقی
ڈنمارک			محنتی صلح کار

خسک مچپای شکر مچپیتہ	مختی مگر نفس	ہاند
کادروغن و عیل گرم مصالح	بخیل	
اون روئی لہسن لوہا کو بلہ		بلجیام
ربشم آوای براندی مخمل ظروفشیشہ خوش مختی		فرانس
بارچہ وین مری	ظروفچینی زندہ دل	
وینسم وین اخروٹ	تجارتی کوشش سے	اسپین
بادام سنکٹرا	معزز نہ مگر اب	
انچیر ادراک	متعصب و بے وفوف	
ایضا	ایضا	پونگال
گہری بہادر جنگی مگر		سوئٹزرلند
کھلے ٹہیکہ کے سپاہی		
روغن نباتات سنگ مرمر موسیقی شاعر مصور	مگر بدکردار	ایتلی
مبدوہ		
پشم چمڑا شطرنجی فہوہ	قوم بول آراذگی ساند	اسٹریا
انچیر ادویات	متدین جاہل	روم
	متعصب	
	رنگیں آداء قل مگر	یونان
	ے پیر	

اکیسواں باب

یورپ کے ملت و مذاہب کے بیان میں ۴

تمام یورپ میں بچر ترکی کے جوکہ محمدی ہیں دنیوی سب عیسائی ہیں منجمہ ان کے فرانس اور اسپین اور پرتگالی اور اہل اٹالیہ اور بلجیامی اور ہولندی اور بعض جنوبی جرمن اور سوئٹزرلند کا ایک حصہ اکثر رومن کاتھلک ہیں اور ہولندی اور روسی بھی قریب کاتھلک ہیں • باقی تمام املاک یورپ میں پروٹسٹنٹ ہیں *

تنت بالخیر

تاریخ تالیف نیا جغرافیہ از طبع طلباء نادرمل اسکول ۴

سنیں جوشایفی جغرافیہ ہوں • کہ ہیں عبدالحمید ایک میرے استاد • نہایت خوش بیاں ہیں اور خردمند • جو ہووے ہم کلام آدھے وہ ہو شان • بیاں حال زمیں ہی یوں تو سب میں • مگر اس میں بطرز نوہی ایجاد • بہتر اور ملک اور صحر اور

درد • کئے ہیں سلسلہ بندی سے ارشاد • بخونی کرچکے ترتیب
جسدم • بلا کرتب کیا مجھ سے یہہ ارشاد • شمیم اس کی کہو
تاریخ ایسی • کہ تا سبکو بخونی وہ رہے یاد • کہی بہر عیسوی
یہہ مینے تاریخ • ہوئی آتھارہ سو چھ سٹہ میں ایجان •

تاریخ دیگر

کیا ہی مولوبصاحب نے تصیف • نیا جغرافیہ جو ہی بہت
حوب • پسند خاطر حکام ہی بہہ • حقیقت میں بہت ہی دلکو
مرغوب • جو دیکھا ایک نظر سے جسٹے ایکبار • وہ بولا دیکھ کے
کیا خوب کیا خوب • مجھے بھی اُسکی تھی تاریخ کی فکر •
مسیحی سن جو تہ اے صبح مطاوب • کہا ہاتھ لے مجھ سے
نے سرے رہی • نیا جغرافیہ لکھا کیا خوب •

اشتہار

جس صاحب کو یہہ نیا جغرافیہ خریدنا منظور ہو میدیکل ہال
پریس بنارس میں درخواست کریں اور کوئی اہل مطبع بلا اجارت
• ولف کے اس کے چھاپنے کا قصد نفر ماویں فقط •

Malaysia.	<i>Section 1.</i>	Polynesia.	<i>Section 1.</i>
	<i>Section 2.</i>		CHAPTER 57.
Australasia. Islands, Rivers and Cities &c.		Climate.	
	<i>Section 3.</i>		CHAPTER 58.
Australia. Boundaries, length and breadth &c.		Equator, longitude & latitude, &c.	
			CHAPTER 59.
		Some useful words.	

CHAPTER 41.

America. Boundaries, length, area in square miles, population.

Section 1.

North America. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

Section 2.

South America. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

Section 3.

North America, division, boundaries, area in square miles, population of each division.

Section 4.

South America ; division, boundaries, area in square miles, population of each division.

CHAPTER 45.

America. Islands and where situated.

CHAPTER 46.

America. Peninsulas, Capes, and Isthmus.

CHAPTER 47.

America Seas, Bays, Gulfs, and Straits.

CHAPTER 48.

America. Mountains, height of mountains and of peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west, countries where situated.

CHAPTER 49.

America. Lakes and their area in square miles.

CHAPTER 50.

America. Rivers their length source, and place of emptying themselves, countries through which they flow.

CHAPTER 51.

America. Political division of each Country. Cities, their position and identification in the map, for what each city is celebrated, population.

CHAPTER 52.

Various governments in America

CHAPTER 53.

America. Production of the earth, animal, vegetable, mineral and inhabitants ; characteristics.

CHAPTER 54.

America. Religions.

CHAPTER 55.

West Indies.

Section 1.

West Indies. Boundaries, area in square miles, population.

Section 2.

West Indies ; area and square miles, population of chief Islands.

Section 3.

Various governments in West Indies.

CHAPTER 56

Oceania.

Section 4.

Scotland. Division into thirty-two parts, area in square miles and population of each division.

Section 5.

Ireland. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

Section 6.

Ireland. Division first into four parts; second into thirty two parts, area in square miles, and population of each division.

CHAPTER 29.

England. Mode of Government.

CHAPTER 30.

Europe. Production of the earth, animal, vegetable, mineral; and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 31.

Europe. Religious.

CHAPTER 32.

Africa. Boundaries, length and breadth, area in square miles and population.

CHAPTER 33.

Africa. Division and subdivision, boundaries, area in square miles and population of each division.

CHAPTER 34.

Africa. Islands, length and breadth, area in square miles of chief Islands and where situated.

CHAPTER 35.

Africa. Peninsulas, Capes, and Isthmus.

CHAPTER 36.

Africa. Seas, Bays, Gulfs, and Straits.

CHAPTER 37.

Africa. Mountains, height of Mountains and of peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west; countries where situated.

CHAPTER 38.

Africa. Lakes, their area in square miles.

CHAPTER 39.

Africa. Rivers their length, source and place of emptying themselves, countries through which they flow.

CHAPTER 40.

Africa. Political division of each Country, Cities, their positions and identification in the map, for what each city is celebrated and population of each division.

CHAPTER 41.

Various Governments in Africa.

CHAPTER 42.

Africa. Production of the earth, animal, vegetable, mineral; and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 43.

Africa. Religious.

CHAPTER 15.

Non-regulation provinces subsequently acquired by conquest and succession.

Section 1.

Oudh.

Section 2.

Central Provinces, districts of Hyderabad, Martaban and Tanasserim.

CHAPTER 16.

Various Governments in India.

CHAPTER 17.

Asia. Production of the earth, animal, vegetable, mineral; and inhabitants; characteristics.

CHAPTER 18.

Asia. Religions.

CHAPTER 19.

Europe. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

CHAPTER 20.

Europe. Division and subdivision, boundaries, area in square miles, population of each division.

CHAPTER 21.

Europe. Islands and where situated.

CHAPTER 22.

Europe. Peninsulas, Capes, and Isthmus.

CHAPTER 23.

Europe. Seas, Bays, Gulfs and Straits.

CHAPTER 24.

Europe. Mountains, height of Mountains and peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west, countries where situated.

CHAPTER 25.

Europe. Lakes and their area in square miles.

CHAPTER 26.

Europe. Rivers, their length, source and place of emptying themselves; countries through which they flow.

CHAPTER 27.

Europe. Political division of each country; cities, their positions and identification in the map. For what each city is celebrated, population of each.

CHAPTER 28.

Great Britain.

Section 1.

England. Length and breadth, boundaries, area in square miles, population.

Section 2.

England and Wales; division into fifty two parts, area in square miles, and population.

Section 3.

Scotland. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.

CONTENTS.

CHAPTER 1. Definition of Geographical towns.	CHAPTER 10. Asia. Mountains, height of mountains, and of peaks, their situation with particulars of their running from north to south or east to west, countries where situated.
CHAPTER 2. Geography. Revolution of the earth, diurnal and annual Motions The four sides of the countries, North South, East and West.	CHAPTER 11. Asia. Lakes and their area in square miles.
CHAPTER 3. Division of the globe, extent in square miles; subdivisions, extent in square miles, of each subdivision boundaries of division and subdivisions.	CHAPTER 12. Asia. Rivers, their length, source, and place of emptying themselves; countries through which they flow.
CHAPTER 4. Great division of Waters and boundaries.	CHAPTER 13. Asia. Political division of each country, cities, their positions and identification in the map; for what each city is celebrated, population of each division.
CHAPTER 5. Asia. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.	CHAPTER 14. India.
CHAPTER 6. Asia. Division and subdivisions, boundaries, area in square miles, population of each division.	Section 1. India. Boundaries, length and breadth, area in square miles, population.
CHAPTER 7. Asia, Islands, area in square miles of chief islands, and where situated.	Section 2. Subdivision of India under native Government.
CHAPTER 8. Asia Peninsulas, Capes and Isthmus	Section 3. Division under Mahomedan rule.
CHAPTER 9. Asia. Seas, Bays, Gulfs and Straits.	Section 4. Division under British government.

2nd.—The extent in square miles of Asia, Europe, Africa, America, West Indies and Oceania have been entered as also the population of the first named Continent according to the recent census of 1864, and that of the five last mentioned continents agreeably to the census taken in 1851. But Great Britain to the census taken in 1857.

3rd.—Length and breadth of all countries, extent in square miles, division and subdivision, with limits, mode of government, population of each country and towns thereof in the aggregate distinctly, particulars about the locality of a town for easy identification in the map, for what the different countries and towns are celebrated, length of rivers in miles, their sources and where they empty themselves, countries through which they flow, extent of lakes in square miles, height of mountains in feet, length of mountain chains and their division, other important facts and matters have been incorporated in this book with a copious index.

4th.—It is hoped that this book will be found to be of great use and interest to the readers who will be able to glean from its pages a sufficient knowledge of the world and the object of Geography.

M. AEDDOOL MASIB,

1st Urdu Master, Govt. Normal School,

Pyzabad.

MARCH, 1866.

NEW GEOGRAPHY IN URDU.

BY

M. ABDUL MASIH.

PREFACE.

Of all the works on Geography extant in the Urdu language, none appears to meet the demand of the present state of education; and consequently the want of a complete Geography has long been seriously felt. To supply this desideratum, the present compilation was undertaken and in laying it before the indulgent public, the compiler begs to remark that the information contained in this book has been derived from the best and most modern works on Geography, in the English language* and arranged with great care and accuracy.

-
- * Sullivans Geography (large).
 - Sullivans Geography (small).
 - Geography of the World.
 - Gazetteer of the World.
 - Gazetteer of India.
 - Manual of Geography.
 - Stewart's Geography.
 - Geography of India.
 - Chambers.
 - American Geography.
 - Besides from other Geographical works.

LYTTON LIBRARY, ALIGARI

DATE SLIP

91.

This book may be kept

FOURTEEN DAYS

| ۳۷۹۲ |

910
م ٢٤٠
٣٤٩٢